مُسلسل اِشاعت کے 56 سال

ماہنامہ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

لولاک

ملتان
Email: khatmenubuwwat@ymail.com
شمارہ:٦ جلد:٢٣ | جون 2019 شوال ١٤٤٠

- شوال المکرم کی عظیم الشان نسبتیں اور فضائل
- سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ
- فضائل النبی ﷺ از مسلم شریف
- چھبیسواں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء
- جماعت نہم کی نصابی کتاب سے عقیدہ ختم نبوت کا افسوسناک اخراج

www.khatm-e-nubuwwat.com, www.lolaak.clickhere2.net, www.laulak.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ : ٦ جلد : ٢٣

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحبؒ
حضرت مولانا عبدالرحمٰن میانویؒ
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ
پیر جی حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوری شہیدؒ
صاحبزادہ طارق محمودؒ

بانی : مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی : حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ

زیر سرپرستی : حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی مدظلہ

نگران اعلیٰ : حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

نگران : حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر : حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر : صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب : مولانا عزیز الرحمٰن ثانی

کمپوزنگ : یوسف ہارون

مجلس منتظمہ

علامہ احمد میاں حمادی	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
مولانا بشیر احمد	حافظ محمد یوسف عثمانی
مولانا محمد اکرم طوفانی	مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن
مولانا فقیر اللہ اختر	مولانا قاضی احسان احمد
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا غلام حسین	مولانا غلام رسول دین پوری
مولانا محمد اسحاق ساقی	مولانا محمد حسین ناصر
مولانا غلام مصطفےٰ	مولانا مفتی محمد راشد مدنی
چوہدری محمد اقبال	مولانا محمد قاسم رحمانی
مولانا عبدالرزاق	

ناشر : عزیز احمد مطبع : تشکیل نو پرنٹرز ملتان
مقام اشاعت : جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ، ملتان فون : 0300-4304277, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کلمۃ الیوم

سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ	مولانا محمد وسیم اسلم	03

مقالات ومضامین

فضائل النبی ﷺ از مسلم شریف	مولانا محمد شاہد ندیم	09
شوال المکرّم کی عظیم الشان نسبتیں اور فضائل	مولانا کریم بخش ملتانی	12
حج بیت اللہ کی ادائیگی...... مختصر طریقہ	مولانا حبیب الرحمٰن	15
حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ کا خطاب	ضبط وترتیب: مولانا محمد وسیم اسلم	21

ردقادیانیت

جناب بھٹو صاحب اور ردقادیانیت	مولانا اللہ وسایا	29
جماعت نہم کی نصابی کتاب سے عقیدۂ ختم نبوت کا افسوسناک اخراج	مولانا زاہد الراشدی	32
دارالعلوم دیوبند میں چھ روزہ تحفظ ختم نبوت تربیتی کیمپ	مولوی رفیق الاسلام	34
مانسہرہ میں ختم نبوت کانفرنسوں کی بہار	جناب عبدالباسط	36

متفرقات

جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	37
چھبیسویں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء	مولانا محمد بلال	41

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الیوم

سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم. اما بعد!

محض اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے ’’چھبیس واں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر‘‘ ۱۳؍اپریل ۲۰۱۹ء سے شروع ہوکر ۲؍مئی کو اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علی ذالک اولاً و آخراً!

قارئین کرام بخوبی جانتے ہیں کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام ۱۹۴۹ء میں ہوا۔ باقاعدہ انتخابات ۱۹۵۴ء میں ہوئے۔ اس کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مرکزی شعبہ ’’دارالمبلغین‘‘ معرض وجود میں آیا۔ حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ، حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ، حضرت مولانا بشیر احمد فاضل پوریؒ، حضرت مولانا محمد لقمان علی پوریؒ، حضرت مولانا خدا بخش شجاع آبادیؒ اور حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی مدظلہ ایسے حضرات اسی دارالمبلغین سے فیض یافتہ ہیں۔

اس زمانہ میں فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ اور مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ ایسے اساتذہ کرام اس دارالمبلغین کی زینت تھے۔ شیخ التفسیر حضرت لاہوریؒ، حافظ الحدیث حضرت درخواستیؒ اور شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خانؒ کے دورہ تفاسیر قرآن سمیت ملک بھر کے دینی مدارس میں حضرت مولانا محمد حیاتؒ اور حضرت مولانا لال حسین اخترؒ ردقادیانیت پر طلباء کرام کو تربیت دیتے رہے۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوریؒ ٹاؤن کراچی میں اسی زمانہ سے تا حال ’’دورہ تدریبیہ‘‘ منعقد ہوتا چلا آرہا ہے۔ جس میں پہلے پہل حضرت مولانا لال حسین اخترؒ پھر حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ اور اب حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ عرصہ سے تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر طلباء کرام کی تربیت کرتے چلے آرہے ہیں۔ اس کے علاوہ تنظیم اہل سنت پاکستان کے دفتر اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی دفتر سمیت دیگر کئی دفاتر میں بھی کورس کا اہتمام ہوتا رہا۔

۱۹۹۵ء مطابق ۱۴۱۵ھ میں پہلی مرتبہ چناب نگر کی سرزمین پر ’’مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی‘‘ میں سالانہ پندرہ روزہ ’’تحفظ ختم نبوت‘‘ کورس کا آغاز ۱۸؍جنوری مطابق ۱۵؍شعبان کو ہوا۔ چناب نگر کے اس ابتدائی کورس میں حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ، حضرت مولانا محمد امین صفدرؒ، حضرت مولانا عبداللطیف مسعودؒ، حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ، حضرت مولانا زاہد الراشدی، حضرت

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور جناب محمد متین خالد ایسے اساتذہ کرام نے عقیدہ ختم نبوت، حیات مسیح علیہ السلام، ظہور مہدی علیہ الرضوان وغیرہ دلائل کے ساتھ پڑھائے اور قادیانیت کے اوہام باطلہ سے طلباء کرام کو آگاہ کیا۔ اس وقت سے مسلسل چناب نگر میں شعبان المعظم کے مہینہ میں کورس منعقد ہوتا چلا آرہا ہے۔ اس سال یہ چھبیسواں کورس تھا۔ ذیل میں چھبیس کورسز کے انعقاد کی مختصر فہرست ملاحظہ فرمائیں:

۱......۱۵ر شعبان ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۸ر جنوری ۱۹۹۵ء تا ۲۸ شعبان ۱۴۱۵ھ مطابق ۳۱ جنوری ۱۹۹۵ء

۲......۱۵ر شعبان ۱۴۱۶ھ مطابق ۲ جنوری ۱۹۹۶ء تا ۲۷ شعبان ۱۴۱۶ھ مطابق ۱۹ر جنوری ۱۹۹۶ء

۳......۱۱ر شعبان ۱۴۱۷ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۹۶ء تا ۲۸ شعبان ۱۴۱۷ھ مطابق ۸ جنوری ۱۹۹۷ء

۴......۱۰ر شعبان ۱۴۱۸ھ مطابق ۱۱ دسمبر ۱۹۹۷ء تا ۲۷ شعبان ۱۴۱۸ھ مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۹۷ء

۵......۱۰ر شعبان ۱۴۱۹ھ مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۹۸ء تا ۲۸ شعبان ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۸ر دسمبر ۱۹۹۸ء

۶......۱۰ر شعبان ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۴ر نومبر ۱۹۹۹ء تا ۲۵ شعبان ۱۴۲۰ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۹۹ء

۷......۷ شعبان ۱۴۲۱ھ مطابق ۵ نومبر ۲۰۰۰ء تا ۲۸ شعبان ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۶ نومبر ۲۰۰۰ء

۸......۵ شعبان ۱۴۲۲ھ مطابق ۲۳ر اکتوبر ۲۰۰۱ء تا ۲۵ شعبان ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۳ر نومبر ۲۰۰۱ء

۹......یکم شعبان ۱۴۲۳ھ مطابق ۸ر اکتوبر ۲۰۰۲ء تا ۲۴ شعبان ۱۴۲۳ھ مطابق ۳۱ر اکتوبر ۲۰۰۲ء

۱۰......۵ شعبان ۱۴۲۴ھ مطابق ۲ر اکتوبر ۲۰۰۳ء تا ۲۶ شعبان ۱۴۲۴ھ مطابق ۲۳ر اکتوبر ۲۰۰۳ء

۱۱......۹ شعبان ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۲۰۰۴ء تا ۲۴ شعبان ۱۴۲۵ھ مطابق ۹ر اکتوبر ۲۰۰۴ء

۱۲......۶ شعبان ۱۴۲۶ھ مطابق ۱۱ر ستمبر ۲۰۰۵ء تا ۲۵ شعبان ۱۴۲۶ھ مطابق ۳۰ ستمبر ۲۰۰۵ء

۱۳......یکم شعبان ۱۴۲۷ھ مطابق ۲۶ر اگست ۲۰۰۶ء تا ۲۵ شعبان ۱۴۲۷ھ مطابق ۱۹ر ستمبر ۲۰۰۶ء

۱۴......۴ شعبان ۱۴۲۸ھ مطابق ۱۸ر اگست ۲۰۰۷ء تا ۲۷ شعبان ۱۴۲۸ھ مطابق ۱۰ ستمبر ۲۰۰۷ء

۱۵......۶ شعبان ۱۴۲۹ھ مطابق ۹ر اگست ۲۰۰۸ء تا ۲۶ شعبان ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۹ر اگست ۲۰۰۸ء

۱۶......یکم شعبان ۱۴۳۰ھ مطابق ۲۵ جولائی ۲۰۰۹ء تا ۲۴ شعبان ۱۴۳۰ھ مطابق ۱۶ر اگست ۲۰۰۹ء

۱۷......۴ شعبان ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۷ جولائی ۲۰۱۰ء تا ۲۵ شعبان ۱۴۳۱ھ مطابق ۷ر اگست ۲۰۱۰ء

۱۸......۶ شعبان ۱۴۳۲ھ مطابق ۹ جولائی ۲۰۱۱ء تا ۲۲ شعبان ۱۴۳۲ھ مطابق ۲۹ جولائی ۲۰۱۱ء

۱۹......۲ شعبان ۱۴۳۳ھ مطابق ۲۳ جون ۲۰۱۲ء تا ۲۶ شعبان ۱۴۳۳ھ مطابق ۱۷ جولائی ۲۰۱۲ء

۲۰......۶ شعبان ۱۴۳۴ھ مطابق ۱۵ جون ۲۰۱۳ء تا ۲۷ شعبان ۱۴۳۴ھ مطابق ۷ جولائی ۲۰۱۳ء

۲۱......یکم شعبان ۱۴۳۵ھ مطابق ۳۱ مئی ۲۰۱۴ء تا ۲۴ شعبان ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۳ جون ۲۰۱۴ء

۲۲......۴ شعبان ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۳ مئی ۲۰۱۵ء تا ۲۶ شعبان ۱۴۳۶ھ مطابق ۱۴ جون ۲۰۱۵ء

۲۳......۶ شعبان ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۴ مئی ۲۰۱۶ء تا ۲۶ شعبان ۱۴۳۷ھ مطابق ۳ جون ۲۰۱۶ء

۲۴......۲ شعبان ۱۴۳۸ھ مطابق ۲۹ اپریل ۲۰۱۷ء تا ۲۳ شعبان ۱۴۳۸ھ مطابق ۲۰ مئی ۲۰۱۷ء

۲۵......۴ شعبان ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۱ اپریل ۲۰۱۸ء تا ۲۵ شعبان ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۲ مئی ۲۰۱۸ء

امسال چھبیس واں سالانہ ختم نبوت کورس ۷ شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ مطابق ۱۳ اپریل ۲۰۱۹ء تا ۲۶ شعبان المعظم مطابق ۲ مئی ۲۰۱۹ء منعقد ہوا۔ ۱۳ اپریل بروز جمعہ کو بعد از نماز جمعۃ المبارک داخلہ کا آغاز ہوا۔ رات گئے تک چار سو سے زائد طلباء کرام نے داخلہ لے لیا۔ رات بھر طلباء کرام کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ بروز ہفتہ بعد نماز فجر داخلہ کا عمل دوبارہ شروع کیا گیا۔ آٹھ بجے کورس کا آغاز ہوا۔ اس سے قبل تقریباً پانچ صد طلباء کرام کی حاضری یقینی ہوچکی تھی۔ دوپہر کو کراچی اور اندرون سندھ سے قافلہ مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی میں پہنچا۔ قافلہ میں تقریباً پانچ صد طلباء کرام تشریف لائے۔ یوں ہفتہ کے روز ہی شرکاء کورس کی تعداد ایک ہزار کے ہندسہ کو عبور کرگئی۔ ماہنامہ لولاک ملتان اپریل کے شمارہ میں حضرت مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ مدظلہ نے داخلہ کے لئے جن شرائط کا ذکر کیا، حتی الامکان انہیں شرائط پر داخلے دیئے گئے۔ گیارہ سو باون افراد نے داخلہ لیا۔ جن میں مدارس کے طلباء، اسکول و کالجز کے سٹوڈنٹس، ٹیچرز، اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے شامل تھے۔ امسال شرکاء کورس نے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ فالحمد للہ!

کورس کا آغاز بروز ہفتہ صبح آٹھ بجے جامعہ اشرفیہ مان کوٹ ملتان سے تشریف لائے ہوئے معزز مہمان حضرت مولانا محمد احمد انور کے ابتدائی کلمات و دعا سے ہوا۔ حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ نے طلباء کرام کو حسب سابق ہدایات ارشاد فرمائیں۔ بعد ازاں اسباق کا آغاز ہوا۔ حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ، حضرت مولانا غلام رسول دین پوری، حضرت مولانا محمد رضوان عزیز نے کورس کے پورے دورانیہ میں اسباق پڑھائے۔ علاوہ ازیں پہلے ہفتہ میں حضرت مولانا محمد شاہد ندیم، حضرت مولانا محمد احمد بہاول پوری، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی، حضرت مولانا غلام مرتضیٰ ڈسکہ کے اسباق ہوئے۔ دوسرے ہفتہ میں حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، حضرت مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی، حضرت مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ کراچی، حضرت مولانا مفتی خالد محمود کراچی، مولانا مفتی محمد حسن لاہور، مولانا محمد الیاس گھمن سرگودھا، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا، مولانا عزیز الرحمٰن رحیمی فیصل آباد، جناب متین خالد لاہور کے اسباق و لیکچرز ہوئے۔ تیسرے اور آخری ہفتہ میں حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، حضرت مولانا محمد قاسم رحمانی، شیخ الحدیث مولانا محمد زاہد الراشدی، حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی، حضرت مولانا قاضی احسان احمد کراچی، جناب خالد مسعود ایڈووکیٹ تلہ گنگ اور دیگر کئی ایک اکابر علماء کرام نے عقیدہ ختم نبوت، حیات سیدنا مسیح علیہ السلام، سیدنا امام مہدی علیہ الرضوان، فتنہ دجال، کذبات مرزا، حجیت حدیث، فتنہ غامدیت، فتنہ گوہر شاہیت اور جدید

فتن سمیت اہم موضوعات پر اسباق پڑھائے۔ مولانا محمد عادل خورشد نے جدید تقاضوں کے مطابق پروجیکٹر پر لیکچرز بھی دیئے۔

کورس کے مکمل نظم کی نگرانی حضرت مولانا اللہ وسایا، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی اور حضرت مولانا غلام مصطفیٰ نے فرمائی۔ شرکاء کورس کی خدمت حضرت مولانا محمد اسحٰق ساقی بہاول پور، مولانا عبدالرشید سیال فیصل آباد، مولانا محمد خبیب ٹوبہ ٹیک سنگھ، مولانا محمد خالد عابد شیخوپورہ اور مولانا صغیر احمد چناب نگر نے سرانجام دی۔ تمام اساتذہ وقراء حضرات بمع طلباء کرام، خدمت میں پیش پیش رہے۔

طلباء کرام کے علاج و معالجہ کے لئے مدرسہ کے اندر ''ختم نبوت فری ڈسپنسری'' قائم ہے۔ سارا سال طلباء کرام کے علاوہ اہل علاقہ بھی اس سے بھرپور استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ شرکاء کورس کے لئے خصوصیت کے ساتھ جناب ڈاکٹر محمد محسن اور مولانا قاری محمد اصغر نے خوب خدمات سرانجام دیں۔ کورس کے ایام میں ہی ''چوتھا ختم نبوت فری میڈیکل کیمپ'' بھی لگایا گیا۔ جس میں ڈاکٹر صولت نواز فیصل آباد اور ان کے رفقاء کی پوری ٹیم نے اس کیمپ میں شرکت کی۔ شرکاء کورس سمیت چناب نگر و مضافاتی علاقوں سے سینکڑوں افراد نے اس فری کیمپ سے فائدہ حاصل کیا۔ کیمپ میں ای سی جی، الٹرا ساؤنڈ، بلڈ پریشر، شوگر، کولیسٹرول، ہیپاٹائٹس بی اور سی، لیبارٹری کے مکمل ٹیسٹ اور جدید مشینوں کے ذریعہ آنکھوں کے معائنہ سمیت دیگر سہولیات موجود تھیں۔

نعمت غیر مترقبہ

اللہ رب العزت کے خصوصی فضل و کرم سے گزشتہ سال چناب نگر کے اسی کورس میں مبلغ اسلام، داعی الی اللہ حضرت مولانا طارق جمیل صاحب مدظلہ کی غیر متوقع آمد نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوئی تھی اور اس سال قائد ملت اسلامیہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی صورت میں منتظمین کورس و شرکاء کورس کو پہلی مرتبہ یہ نعمت غیر مترقبہ حاصل ہوئی۔ جس پر اللہ رب العزت کا جتنا شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے۔

حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ کی مساعی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی نائب امیر حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد مدظلہ العالی کی خصوصی شفقت سے قائد جمعیت کی چناب نگر آمد متوقع ہوئی۔

۲۶/اپریل بروز جمعتہ المبارک آپ کی آمد کی یقینی اطلاع موصول ہوئی تو حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی اور آپ کے رفقاء نے فی الفور انتظامات کو عملی جامہ پہنانا شروع کیا اور آپ کی آمد سے قبل تمام انتظامات بخیر و خوبی انجام دے دیئے گئے۔ حضرت مولانا سیف اللہ خالد ناظم اعلیٰ جامعہ امدادیہ چنیوٹ نے حسب سابق شفقت فرماتے ہوئے انتظامات میں دلچسپی لے کر منتظمین کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ بعد نماز مغرب قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر تشریف

لائے۔ صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد صاحب مدظلہ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ تمام شرکاء کورس مسجد میں بڑی شدت سے انتظار میں تھے۔ حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب شرکاء کورس کو مصروف رکھے ہوئے تھے کہ اچانک قائد محترم مسجد میں جلوہ افروز ہوئے۔ تمام شرکاء کورس نے کھڑے ہوکر ہاتھوں کو لہراتے ہوئے اللہ کی تکبیر کے فلک شگاف نعروں سے اپنے پیارے قائد کا استقبال کیا۔ آپ کی آمد سے تمام شرکاء کورس، منتظمین حضرات اور بالخصوص شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ کا دل باغ باغ ہوگیا۔ آپ نے خود مائیک کو سنبھالا، عقیدت بھی تھی، موقع بھی تھا، دستور بھی تھا اور رسم دنیا بھی تھی کہ حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب نے اپنے قائد کی شان میں نثری قصیدہ پڑھتے ہوئے ایسے انداز میں آپ کو دعوت سخن دی کہ اکابر کی یاد تازی کردی۔ قائد محترم کی خصوصی تشریف آوری پر آپ کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا۔

حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہ نے تقریباً ایک گھنٹہ بیان فرمایا اس کے بعد صحافی حضرات نے مسجد سے باہر سوال و جواب کے لئے گھیر لیا۔ دس پندرہ منٹ کی پریس کانفرنس کے بعد آپ خصوصی مہمان خانہ میں تشریف لائے۔ کچھ دیر توقف کیا۔ نماز عشاء ادا کی اور پھر اسلام آباد کے لئے عازم سفر ہوگئے۔

یکم مئی بروز بدھ بعد نماز ظہر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری صاحب مدظلہ بھی مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی میں تشریف لے آئے حافظ محمد انس بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ بعد از نماز عشاء شرکاء کورس سے مفصل بیان فرمایا اور طلباء کرام کو قیمتی ہدایات سے بھی نوازا۔

آخری دو روز مجلس کے مکتبہ پر ڈیوٹی مولانا محمد قاسم مبلغ منڈی بہاؤالدین اور مولانا شفیق الرحمٰن مدرس مدرسہ جامعہ ہذا نے سرانجام دی۔ طلباء کرام کے نتائج، اسناد کی تیاری اور رجسٹروں پر ریکارڈ درج کرنے کے لئے حضرت مولانا غلام رسول دین پوری اور آپ کے رفقاء مولانا محمد قاسم اور بالخصوص مولانا شیر عالم نے خدمات سرانجام دیں۔

گزشتہ تین، چار سالوں سے کتابوں کے گفٹ پیک کے لئے مولانا سید خبیب احمد شاہ فیصل آباد کے برادران کارٹن پرنٹ کر کے ارسال کر رہے ہیں۔ اس مرتبہ بھی انہوں نے کمال شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ساڑھے گیارہ سو طلباء کرام کے لئے خصوصی کارٹن تیار کروائے۔ مجموعی طور پر تمام شرکاء کو ''تحفہ قادیانیت'' کا چھ جلدوں پر مشتمل سیٹ، مجموعہ رسائل از مولانا محمد ادریس کاندھلوی ؒ، اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ از مولانا عبدالغنی پٹیالوی ؒ اور دیگر منتخب کتب پر مشتمل سیٹ دیئے گئے۔ فالحمد للہ!

اختتامی تقریب ۲؍مئی ۲۰۱۹ء مطابق ۲۷؍شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ بروز جمعرات کو صبح نو بجے تا گیارہ بجے منعقد ہوئی۔ چارسدہ، مانسہرہ، مردان، پشاور، خانقاہ سراجیہ، لاہور، چنیوٹ، سیالکوٹ، فیصل آباد، چیچہ وطنی و دیگر شہروں سے مہمانان گرامی نے تقریب میں شرکت کی۔ نماز فجر کے بعد تمام شرکاء کورس اور مہمانان گرامی کو

ناشتہ کرایا گیا۔ پھر تقریب کا آغاز کیا گیا۔ مولانا صاحبزادہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ نے خصوصی شرکت فرمائی۔ رول نمبروں کی ترتیب سے طلباء کو مجلس کے منتخب کتب کے کارٹن اور اسناد تقسیم کی گئیں۔ جن حضرات نے تقریب میں شرکت کی اور اپنے دست مبارک سے طلباء کو انعامات دیئے ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:

حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد خانقاہ سراجیہ، حضرت پیر رضوان نفیس لاہور، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ملتان، حضرت مولانا سیف اللہ خالد چنیوٹ، حضرت قاری عبدالحمید حامد چنیوٹ، حضرت مولانا غلام رسول دین پوری چناب نگر، حضرت مولانا مفتی ظفر اقبال چیچہ وطنی، حضرت مولانا محمد خالد لاہور، حضرت قاری ظہور الحق لاہور، حضرت مولانا سعید احمد لاہور، جناب محمد خالد مسعود ایڈووکیٹ تلہ گنگ، حضرت مولانا غلام مرتضیٰ ڈسکہ، حضرت حاجی محمد منشاء چنیوٹ، جناب حاجی عبدالرحمٰن چارسدہ، حضرت مولانا فقیر اللہ اختر سیالکوٹ، حضرت مولانا غلام مصطفیٰ چناب نگر اور رانا امان اللہ چناب نگر وغیرہ۔

کورس کے دوران تحریری امتحانات کا سلسلہ بھی شروع سے قائم ہے۔ اس سال بھی تین تحریری امتحانات ہوئے۔ اسی طرح تیسرے اور آخری ہفتہ میں پینتیس (۳۵) طلباء کرام کے مابین تقریری مقابلہ بھی ہوا۔ تحریری امتحانات میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کرام اور تقریری امتحانات میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کرام کو مزید کتب کے سیٹ سے نوازا گیا۔

تقریری مقابلہ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کرام کی فہرست درج ذیل ہے:

نمبر شمار	رول نمبر	نام مع ولدیت	ضلع	حاصل کردہ نمبر
1	267	محمد تیمور اسامہ بن حافظ محمد منشاء	خانیوال	86 اول
2	435	محمد معاویہ قاسم بن مولانا محمد قاسم	بہاول پور	85 دوم
3	463	محمد آصف بن ملک اللہ دتہ	مظفر گڑھ	84 سوم

تحریری مقابلہ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کرام کی فہرست درج ذیل ہے:

نمبر شمار	رول نمبر	نام مع ولدیت	ضلع	حاصل کردہ نمبر
1	133	محمد حسین بن محمد موسیٰ	رحیم یار خان	245 اول
2	222	فیاض علی بن نیاز علی	مردان	243 دوم
3	551	محمد افتخار بن نصیر الدین شاہ	کوئٹہ	242 سوم

☆..............................☆

فضائل النبی ﷺ از مسلم شریف

مولانا محمد شاہد ندیم

نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت اور آپ ﷺ پر پتھر کا سلام کرنا

۱...... واثلہ بن الاسقعؓ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اللہ عزوجل نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے کنانہ کو چنا اور کنانہ میں سے قریش کو چنا اور قریش میں سے بنی ہاشم کو چنا اور بنی ہاشم میں سے مجھے چنا۔

۲...... حضرت جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ بے شک میں مکہ میں ایک پتھر پہچانتا ہوں جو مجھ پر بعثت سے بھی پہلے سلام کرتا تھا۔ میں اس کو اب بھی پہچانتا ہوں۔

ہمارے نبی ﷺ کی فضیلت تمام مخلوقات پر

۳...... حضرت ابوہریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا میں قیامت کے دن اولاد آدم کا سردار ہوں گا اور میری قبر سب سے پہلے کھولی جائے گی اور میں سب سے پہلے سفارش کروں گا اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی۔

نبی ﷺ کے معجزات

۴...... حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگوایا ایک پیالہ کشادہ لایا گیا۔ قوم وضو کرنا شروع ہوگئی۔ میرے اندازے میں ساٹھ سے اسی تک لوگ ہوں گے۔ پس میں نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ کی انگلیوں مبارک کے درمیان سے پانی نکل رہا تھا۔

۵...... حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین زوراء جگہ پر تھے۔ زوراء مدینہ شریف میں بازار کے قریب جگہ تھی اور وہاں مسجد بھی تھی، وہاں آپ ﷺ نے پانی کا پیالہ منگوایا۔ اپنی ہتھیلی مبارک اس میں رکھی تو پانی آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا تھا۔ پس تمام اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین نے وضو فرمالیا۔ حضرت قتادہؓ فرماتے ہیں میں نے کہا اے ابوحمزہ کتنے لوگ تھے۔ فرمایا تین سو کے قریب ہوں گے۔ کانوا زهاء الثلث مائة!

۶...... حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ام مالکؓ نبی ﷺ کے لئے گھی ہدیہ بھیجا کرتی تھیں ایک کپے میں۔ پھر ان کے بیٹے ان کے پاس آتے اور سالن مانگتے۔ لیکن ان کے گھر میں کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔ تو ام

مالکؓ اس گھی والے کپے کی طرف جاتیں تو اس میں گھی کو پاتیں۔ اس طرح ان کے گھر کا سالن چلتا رہا۔ پھر ایک دفعہ کپے کو نچوڑ دیا۔ (تو گھی ختم ہوگیا) پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں آئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا تو نے کپے کو نچوڑ لیا ہوگا۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر نہ نچوڑتی تو ہمیشہ قائم رہتا۔ قال لو ترکتیھا مازال قائما!

۷...... حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا۔ کھانا طلب کیا تو آپ ﷺ نے اس کو آدھا وسق (تقریباً ۹۵ سیر کیونکہ ایک وسق ۶۰ صاع کا ہوتا ہے۔ ایک صاع تین سیر چھ چھٹانک تین تولہ کا ہوتا ہے۔ بحوالہ اوزان شرعیہ) جو دے دیئے۔ پس وہ آدمی اور اس کی بیوی اور ان دونوں کے مہمان اس سے کھاتے رہے۔ حتیٰ کہ اس نے اس کا کیل (وزن) کرلیا۔ پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم اس کا وزن نہ کرتے تو ہمیشہ تم اس سے کھاتے رہتے اور وہ تمہارے لئے قائم رہتا۔ فقال لو لم تکلہ لا کلتم منہ ولقام لکم!

۸...... حضرت ابوحمیدؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو آپ ﷺ نمازوں کو جمع فرماتے تھے۔ ظہر اور عصر اکٹھی ادا کیں۔ (یہ جمع صوری تھی) اور مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا فرمائی۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ایک دن نماز میں دیر فرمائی۔ پھر آپ ﷺ نکلے اور ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا فرمائیں۔ پھر آپ ﷺ اندر تشریف لے گئے۔ پھر اس کے بعد آپ ﷺ تشریف لائے اور مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی ادا فرمائی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو تم کل تبوک کے چشمے تک پہنچ جاؤ چاشت کے وقت تک۔ پس جو آدمی چشمہ تک پہنچے تو میرے آنے تک چشمے کو نہ چھوئے۔ پس ہم وہاں آئے اور دو آدمی ہم سے آگے چشمہ تک پہنچ گئے اور چشمہ مثل تسمے کے گھس رہا تھا تھوڑے سے پانی سے۔ تو آپ ﷺ نے ان دونوں سے پوچھا کہ کیا تم نے اس چشمے کے پانی کو ہاتھ لگایا ہے تو انہوں نے کہا جی ہاں تو آپ ﷺ نے ان کو ڈانٹ پلائی اور فرمایا جو اللہ نے چاہا! پھر لوگوں نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ چشمہ کا تھوڑا تھوڑا پانی ایک برتن میں جمع کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اس میں اپنے ہاتھ مبارک اور چہرہ مبارک دھویا پھر وہ پانی اس چشمہ میں ڈال دیا۔ پس پھر چشمہ کا پانی جوش مارنے لگا۔ پس لوگوں نے پانی پی لیا۔ پھر آپ نے فرمایا: اے معاذ اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو دیکھے گا کہ اس چشمہ کا پانی باغات کو سیراب کرے گا۔ ان تری ماء ھا ھنا قد ملئی جنانا!

۹...... حضرت ابوحمیدؓ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم وادی قریٰ میں ایک عورت کے باغ پر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس باغ کا اندازہ لگاؤ تو ہم نے بھی اندازہ لگایا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اندازہ لگایا اور آپ ﷺ نے دس وسق کا اندازہ لگایا اور آپ ﷺ

نے فرمایا۔اس کو شمار کرنا ہم ان شاء اللہ واپسی تیرے پاس سے آئیں گے۔ پھر ہم چلے۔ حتیٰ کہ ہم تبوک آگئے تو آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے اوپر آج رات شدید ہوا چلے گی۔تم میں سے کوئی بھی اس ہوا میں کھڑا نہ ہو۔جس آدمی کے پاس اونٹ ہیں وہ اس کی رسی مضبوط باندھ دے۔پس سخت آندھی چلی۔ایک آدمی کھڑا ہوا تو اسے ہوا لے کر اڑ گئی۔ یہاں تک طے کے دونوں پہاڑوں کے درمیان اسے ڈال دیا۔ پھر ابن العلماء جو کہ ایلہ کا سردار تھا اس کا ایک قاصد ایک خط اور ایک سفید خچر ہدیہ لے کر آیا تو آپ ﷺ نے اس کی طرف جواب لکھا اور دھاری دار چادر اس کے لئے ہدیہ کے طور پر بھیجی۔ پھر واپس ہوئے۔ یہاں تک کہ ہم وادی قریٰ میں پہنچے تو آپ ﷺ نے عورت سے باغ کے متعلق پوچھا کہ اس کا پھل کتنا آیا۔اس نے بتایا کہ دس وسق۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے جلدی ہے تم میں سے جو جلدی جانا چاہے تو وہ میرے ساتھ چلے اور جو ٹھہرنا چاہے ٹھہر جائے۔ پس ہم نکلے۔ یہاں تک کہ ہم نے جھانکا مدینہ شریف پر۔تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ طابہ (عمدہ) ہے اور یہ احد ہے اور یہ ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ انصار کے سب گھروں سے بہتر بنی نجار کے گھر ہیں۔ پھر بنی عبدالاشہل کے گھر، پھر بنی الحارث بن الخزرج کے گھر، پھر بنی ساعدہ کے گھر اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہے۔ پس ہم حضرت سعد بن عبادہؓ سے ملے تو حضرت ابواسیدؓ نے ان سے فرمایا: کیا تو نے دیکھا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے سب گھروں کی بھلائی بیان فرمائی ہے اور ہمارا نام آخر میں ذکر کیا ہے تو حضرت سعدؓ نے رسول اللہ ﷺ کو پایا تو کہا یا رسول اللہ! آپ نے انصار کے گھروں کی بھلائی بیان کی ہے اور ہمیں سب سے آخر میں کر دیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے لئے اتنا کافی نہیں ہے کہ تمہارا نام خیار لوگوں میں تو آ گیا ہے۔فقال اویس بحسبکم ان تکونوا من الخیار!

حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ کو صدمہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ کی اہلیہ محترمہ اور مولانا محمد احمد مدرس مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر کی والدہ محترمہ ۳ مئی بروز جمعۃ المبارک کو انتقال فرما گئیں۔انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحومہ کچھ عرصہ سے علیل تھیں۔قرآن کریم کی تلاوت اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی وظیفہ حیات تھا۔ وفات کے اگلے روز صبح نو بجے آبائی علاقہ میں جنازہ ہوا۔ جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا کے شیخ الحدیث حضرت مولانا منیر احمد منور مدظلہ نے جنازہ پڑھایا۔ حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور دیگر علماء و احباب تعزیت کے لئے تشریف لائے۔حق تعالیٰ مرحومہ کی بال بال مغفرت فرمائیں اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی نعمت سے وافر حصہ نصیب فرمائیں۔آمین!

شوال المکرم کی عظیم الشان نسبتیں اور فضائل

مولانا کریم بخش ملتانی

ماہ شوال کی خصوصی فضیلت ایک تو اس وجہ سے ہے کہ یہ مہینہ رمضان المبارک کا پڑوسی ہے اور رمضان کے روزے رکھنے کے بعد اس مہینہ میں چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں عظیم الشان اسلامی تہوار ''عیدالفطر'' ادا کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس مہینے کے شروع ہوتے ہی روزے کی فرضیت کا زمانہ مکمل ہو جاتا ہے اور کھانا پینا و دیگر امور جو رمضان المبارک میں رزہ کی حالت میں ممنوع قرار دے دیئے گئے تھے، وہ اب حلال ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس تہوار کا نام ہی عیدالفطر (افطار کی خوشی) تجویز کیا گیا ہے۔ اس دن کی بدولت صدقہ فطر کو لازم کیا گیا اور اس کے عظیم فضائل بیان کئے گئے۔

اس کے علاوہ شوال کے مہینے کو یہ شرف اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس مہینے سے اسلام کی اہم عبادت فریضہ ''حج بیت اللہ'' کا زمانہ شروع ہوتا ہے۔ اس لئے اس مہینے کو حج کے مہینوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس طرح اس مہینے کو حج کے ساتھ بھی ایک نسبت ہے جو اس کی فضیلت کے لئے کچھ کم نہیں۔ علاوہ ازیں اس مہینہ کی ابتدائی رات بھی فضیلت کی حامل ہے۔

ماہ شوال کو جو فضیلت اور عظیم الشان نسبت حاصل ہے ان کو ہم مختصراً یوں بیان کر سکتے ہیں:

- ...... اس مہینے کے ابتدائی دن میں اسلام کا عظیم الشان تہوار اسلامی شان و شوکت کے ساتھ انجام دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور شکرانے کے طور پر دوگانہ نماز کا واجب ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر بخشش اور مغفرتوں کا اعلان ہونا۔
- ...... رمضان المبارک کے بخیر و عافیت گزرنے کے بعد اس مہینہ کے ابتدائی دن (عیدالفطر کے روز) صدقہ فطر کا واجب ہونا۔ صدقہ فطر بذات خود بہت سی خیر اور بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔
- ...... اس مہینہ کی ابتدائی رات کا بابرکت ہونا۔
- ...... اس مہینے کا حج کے مہینوں میں سے ہونا بلکہ اس مہینے سے حج کے زمانہ کا آغاز ہونا۔
- ...... اس مہینہ میں چھ روزوں کے عظیم الشان فضائل کا ہونا۔ بہرحال شوال کا مہینہ رمضان المبارک کے ساتھ خاص تعلق اور مناسبت رکھتا ہے۔

شوال کے چھ روزوں کی فضیلت

رمضان کے روزوں اور عیدالفطر سے فراغت کے بعد شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھنے کی

فضیلت احادیث میں بیان کی گئی ہے۔نمونہ کے طور پر چند احادیث ذیل میں لکھی جارہی ہیں۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد چھ (نفل) روزے شوال (یعنی عید) کے مہینے میں رکھ لئے (پورے سال کے روزے رکھنے کا ثواب ہوگا، اگر ہمیشہ ایسا ہی کرے گا تو) گویا اس نے ساری عمر روزے رکھے۔

طبرانی کی روایت میں یہ اضافہ بھی ملتا ہے کہ ہر دن کا روزہ دس روزوں کے برابر ہے۔

سال بھر روزے رکھنے کے بقدر اجر وثواب

ثواب کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ مہربانی فرمائی ہے کہ ہر عمل کا ثواب کم از کم دس گنا مقرر فرمایا ہے۔ لہٰذا جب کسی نے رمضان کے تیس روزے رکھے اور پھر چھ روزے شوال کے بھی رکھ لئے تو یہ چھتیس روزے ہوگئے۔ چھتیس کو دس سے ضرب دینے سے تین سو ساٹھ ہوجاتے ہیں۔ قمری سال کے حساب سے ایک سال تین سو ساٹھ دن کا ہوتا ہے۔ لہٰذا چھتیس روزے رکھنے پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک تین سو ساٹھ دن کا ثواب شمار ہوگا اور ثواب کے اعتبار سے ساری عمر روزہ رکھنے والا مان لیا جائے گا۔

بعض غلط فہمیوں کا ازالہ

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عید کے اگلے ہی دن سے یہ روزے شروع کردے تب تو وہ ثواب ملتا ہے ورنہ نہیں ملتا۔ یہ خیال بالکل باطل اور غلط ہے۔ بلکہ اگر شوال کے پورے مہینہ میں بھی ان کو پورا کرلیا تو ثواب مل گیا۔ خواہ عید کے اگلے ہی دن شروع کرے یا بعد کے دنوں میں شروع کرے۔ خواہ پورے چھ روزے لگاتار رکھے یا متفرق طور پر وقفے وقفے سے رکھے، ان شاء اللہ ہر طرح سے ثواب ملے گا۔

بعض لوگ شوال کے ان چھ روزوں میں اپنے سابقہ قضا روزوں کی بھی نیت کرلیتے ہیں کہ چھ روزے شوال کے ہوگئے اور قضا بھی ادا ہوگئی۔ تو خوب سمجھ لیں! کہ ان میں قضا کی نیت کرنے سے شوال کے روزوں کی فضیلت حاصل نہ ہوگی۔ قضا الگ ادا کرے اور ان کے ثواب کے لئے الگ روزے رکھے۔

آج کل بعض لوگ شوال کے مہینے میں نکاح وشادی کو معیوب سمجھتے ہیں اور اس میں بدفالی لیتے ہیں۔ یہ بھی جاہلیت کی بات ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں شوال میں نکاح کرنے کو منحوس سمجھا جاتا تھا۔ اس کی وجہ بعض حضرات نے یہ بیان فرمائی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں (عرب میں) ایک مرتبہ شوال کے مہینہ میں طاعون کی وباء پھیل گئی تھی اور اس میں بہت سی دلہنیں مرگئی تھیں۔ اس لئے جاہلیت کے لوگ شوال میں نکاح کو منحوس سمجھنے لگے تھے اور اس مہینہ میں شادی کی کوئی تقریب انجام نہیں دیتے تھے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کی شادی اور رخصتی دونوں شوال کے مہینے میں ہوئیں اور اسی لئے وہ

شوال ہی کے مہینے میں اس قسم کی تقاریب کو پسند فرماتی تھیں اور کہتی تھیں کہ میری شادی اور رخصتی دونوں شوال میں ہوئیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی کون سی بیوی حضور اکرم ﷺ کے نزدیک مجھ سے زیادہ خوش قسمت تھی؟

امام نووی ؒ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ کا مقصد اس اعتقاد کو غلط ثابت کرنا تھا جو جاہلیت کے لوگوں کا تھا کہ وہ شوال میں نکاح کرنے کی بدشگونی اور بدفالی لیا کرتے تھے۔

امام نووی ؒ فرماتے ہیں کہ نبی آخرالزمان حضرت محمد ﷺ کے مبارک عمل کی پیروی کرتے ہوئے شوال میں شادی کرنا مؤمن کے لئے مسنون یا مستحب ہے۔ اس سے بعض جاہل اور تنگ نظر افراد کے اس باطل نظریے کی بھی تردید ہو جاتی ہے کہ دونوں عیدوں کے درمیاں نکاح اور رخصتی مکروہ ہے۔

یہ بات خوب سمجھ لینی چاہئے کہ شرعی اعتبار سے کوئی مہینہ یا کوئی دن منحوس نہیں ہے۔ دراصل نحوست انسان کی بداعمالیوں میں ہے۔ نکاح بذات خود کوئی برا عمل نہیں بلکہ حضرات انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے اور یہ ایسی عبادت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور اکرم ﷺ تک تقریباً سارے انبیاء کرام علیہم السلام نے اس عبادت کو انجام دیا ہے۔ یہ عبادت جنت میں جا کر بھی برقرار رہے گی۔ اس لئے اگر اس عبادت کو شریعت کے بتلائے ہوئے طریقہ کے مطابق انجام دیا جائے تو یہ انتہائی خیر و برکت کا باعث ہوگی اور جس مہینہ یا جس دن میں بھی یہ عمل سنت کے مطابق انجام دیا جائے گا وہ بابرکت ہی ہوگا۔

بدقسمتی سے اکثر لوگ آج کل شادی بیاہ کے موقع پر مختلف گناہوں اور خرابیوں (مثلاً بے پردگی، مردوں اور عورتوں کا مخلوط اجتماع، تصویر سازی، مووی بنانا، گانا بجانا، ڈھول باجے، ناچ گانے، آتش بازی اور فضول خرچی وغیرہ) میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن اس طرف توجہ نہیں کرتے کہ ان گناہوں کی وجہ سے یہ نکاح بے برکت ہو جائے گا۔ ان گناہوں کی نحوست بعد میں پیش آنے والے ازدواجی تعلقات اور عائلی و خاندانی تعلقات کے بگاڑ کا سبب بنے گی۔

غیر رمضان میں رمضان کی عبادت کو برقرار نہ رکھنا، ناشکری ہے

رمضان کے روزوں کی توفیق کے مقابلے میں رمضان کے بعد گناہوں کا ارتکاب کرنا یہ ایسا فعل ہے کہ یہ شخص اللہ تعالیٰ شانہ کی نعمت کے بدلے میں ناشکری کر رہا ہے۔ پس جس شخص کا رمضان کے روزے رکھنے کے بعد یہ ارادہ ہے کہ رمضان پورا ہونے پر دوبارہ گناہوں کی طرف لوٹے گا تو اس کے روزے بھی مردود ہیں اور رحمت کا دروازہ اس کے لئے بند ہے۔

حضرت بشر ؒ سے کہا گیا کہ ایک قوم صرف ماہ رمضان میں خوب عبادت اور مجاہدہ کرتی ہے۔ فرمایا یہ لوگ بہت برے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ شانہ کا حق صرف رمضان میں ہی پہچانتے ہیں۔ نیک بندہ تو وہ ہے کہ جو عبادت و مجاہدہ پورا سال کرے۔ (مواعظ رمضان المبارک ج۳،ص۳۵۶تا۳۶۰)

حج بیت اللہ کی ادائیگی ...... مختصر طریقہ

مولانا حبیب الرحمٰن

حج کی تین قسمیں ہیں: ۱......حج افراد۔ ۲......حج قران۔ ۳......حج تمتع۔

پاکستان اور ہندوستان وغیرہ سے جانے والے اکثر لوگ حج تمتع کرتے ہیں۔ حج تمتع میں میقات سے یا اپنے ملک سے اولاً عمرہ کا احرام اور نیت کر کے سفر شروع کرتے ہیں۔ کعبۃ اللہ پہنچ کر عمرہ ادا کر کے فارغ ہو جاتے ہیں۔ پھر آٹھ ذی الحجہ کو وہیں سے حج کا احرام باندھ کر مناسک حج ادا کئے جاتے ہیں۔ یہ حج تمتع ہے۔

حج کا مختصر طریقہ

حج کے اصل تین فرض ہیں:

۱......نیت حج، احرام اور تلبیہ۔ ۲......وقوف عرفات۔ ۳......طواف زیارت۔

وقوف عرفات: (جو کہ ۹؍ذی الحجہ زوال آفتاب سے شروع ہو کر اگلے دن صبح صادق تک جائز ہے)

طواف زیارت: (جو ۱۰؍ذی الحجہ سے ۱۲؍ذی الحجہ مغرب سے پہلے تک ادا کرنا ہے)

ان دونوں میں زیادہ اہم وقوف عرفات (عرفات کے میدان میں ٹھہرنا) ہے۔

مسئلہ: ان تینوں فرضوں میں سے کوئی ایک چھوٹ جائے تو حج ضائع ہو جائے گا۔

حج کے واجبات چھ ہیں:

۱...... وقوف مزدلفہ: نماز فجر پڑھ کر سورج کے نکلنے تک بیٹھے رہنا دعائیں اور توبہ کرتے رہنا۔

۲...... کنکریاں مارنا: (۱۰؍ذی الحجہ کو آخری شیطان کو مارنا۔ ۱۱اور ۱۲ تینوں کو مارنا)

۳...... قربانی کرنا: (دم شکر ۱۰، ۱۱اور ۱۲؍ذی الحجہ کی عصر تک قربانی کا وقت ہے)

۴...... حلق یعنی سر منڈوانا:

۵...... صفاء مروہ کے درمیان سعی کرنا:

۶...... طواف وداع کرنا: یہ طواف صرف میقات سے باہر رہنے والوں کے لئے واجب ہے۔

تفصیلی طریقہ حج (مردوخواتین)

حج کا احرام: (حج کا پہلا فرض احرام باندھنا)

۸؍ذی الحجہ کی صبح کو حج کے احرام کی نیت سے غسل یا وضو کر کے احرام کی چادریں پہن کر اور

سر ڈھانپ کر دو رکعت نفل احرام حرم شریف میں جا کر پڑھیں یا اپنے ہوٹل میں پڑھ لیں۔ بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص نماز مکمل کر کے سلام پھیر کر قبلہ رو بیٹھے ہوئے سر ننگا کر لیں۔ اب حج کی نیت کریں۔ حج فرض ہے تو فرض کی اور اگر حج نفل ہے تو نفل حج کی نیت کریں۔

حج کی نیت: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ (ترجمہ) یااللہ میں آپ کی رضا کے لئے حج کی نیت کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ پس آپ اس حج کو میرے لئے آسان کر دیجئے اور میری طرف سے اس کو قبول کر لیجئے۔ آمین! (بدائع الصنائع)

اس کے بعد فوراً اونچی آواز کے ساتھ مرد حضرات تلبیہ پڑھیں۔ ایک مرتبہ تلبیہ پڑھنا فرض ہے اور تین مرتبہ تلبیہ پڑھنا سنت ہے۔ اس کے بعد تین مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھ لیں۔ عورتیں یہ عمل آہستہ آواز میں پڑھیں گی۔ اب احرام کی پابندیاں آپ پر لاگو ہو گئیں۔ مرد حضرات چہرہ، سر اور پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی کو کھلا رکھیں اور عورتیں فقط چہرہ کھلا رکھیں۔ بشرطیکہ غیر محرم کے سامنے آ جانے پر چہرہ چھپا لیا کریں اور یہ دعا مسنون بھی پڑھ لیں۔ ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّار '' (ترجمہ) اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس موقع پر جناب نبی کریم ﷺ نے جو دعائیں مانگیں یا بتلائیں وہ بھی مانگتا ہوں۔ سب کی سب میری طرف سے قبول فرما لیجئے۔ آمین ثم آمین!

حج کا پہلا دن ۸/ذی الحجہ منیٰ روانگی اور قیام

اب حجاج کرام مختصر سا سامان جس میں چادر، نیچے کے لئے دری، جائے نماز اور دوائیاں وغیرہ اٹھا لیں اور باقی سامان کو اپنے کمرے میں تالا وغیرہ لگا کر منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں۔ یاد رہے ہوٹل اور معلم کا کارڈ وغیرہ اپنے ساتھ رکھیں۔ ظہر سے پہلے منیٰ اپنے خیمے میں پہنچ جائیں۔ ظہر، عصر، مغرب عشاء ۹/ذی الحجہ کی نماز فجر باجماعت اپنے خیمے میں ادا کریں۔ درود شریف، چوتھا کلمہ اور سبحان اللہ...... الحمدللہ...... لا الہ الا اللہ، واللہ اکبر...... استغفار اور تلبیہ بڑے اہتمام کے ساتھ پڑھتے رہیں اور خوب دعائیں مانگیں۔

حج کا دوسرا دن عرفات روانگی

۱...... آج کا سنت عمل ۹/ذی الحجہ کی نماز فجر اور تکبیر تشریق ایک مرتبہ بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے اور نماز اشراق پڑھنے کے بعد عرفات کے میدان میں زوال شمس سے پہلے پہلے پہنچ جانا ہے۔

نوٹ: حجاج کرام کے رش کی وجہ سے معلم حضرات ۸/ذی الحجہ کی شام کو ہی عشاء کے بعد حاجیوں کو عرفات سے لے جانے کا انتظام کر دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ چلے جانا چاہئے۔ مندرجہ ذیل کام ترتیب سے سرانجام دیں۔

پہلا کام: ناشتہ کر کے تھوڑی دیر ضرور آرام کر لیں۔

دوسرا کام: ظہر سے پہلے اٹھ کر کھانا کھا کر غسل یا وضو کریں۔

تیسرا کام: ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں خیمہ کے اندر اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں اپنے امام کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔

نوٹ: ان دونوں نمازوں کی مندرجہ بالا طریقہ کی تفصیل حنفی علماء سے پوچھیں۔ خطبہ حج مسجد نمرہ سے پڑھا جاتا ہے۔ اس کا سننا سنت ہے۔ اگر آواز پہنچ جائے ورنہ اپنے خیمے میں دعا اور اذکار میں مشغول رہیں۔

حج کا رکن اعظم دوسرا فرض وقوف عرفہ

چوتھا کام ظہر کی نماز کے بعد وقوف عرفت جو حج کا رکن اعظم ہے شروع ہو جائے گا۔ اس کا تفصیلی طریقہ ذیل میں درج ہے۔

وقوف عرفہ کا مسنون طریقہ اور حج کی دعائیں

وقوف عرفہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اگر ہمت ہو تو خیمہ سے باہر دھوپ میں قبلہ رخ کھڑے ہو کر عرفات کی دعائیں اور وظیفے پڑھیں...... اگر تھک جائیں تو بیٹھ کر مانگیں۔ دھوپ سے تنگ آ جائیں تو خیمے میں چلے جائیں۔

وظائف اور دعائیں

درود شریف، تلبیہ، چوتھا کلمہ، سورۃ اخلاص، سبحان اللہ، الحمدللہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، استغفار۔ تمام وظائف ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں بہتر ہیں۔ درمیان میں نماز عصر خیمہ میں باجماعت پڑھ کر غروب شمس تک یہ دعائیں اور وظیفے اور حج عمرہ کی قبولیت کی دعائیں مانگتے رہیں۔

نوٹ: جو حاجی غروب شمس سے پہلے عرفات کی حدود سے باہر چلا گیا اس پر دم واجب ہو جائے گا۔

حجاج کرام مرد اور خواتین سے خصوصی گزارش ہے کہ وقوف عرفہ کے ایک ایک منٹ کی قدر کریں۔ اس کو ہرگز برباد نہ کریں۔ گرمی ہو یا سردی آرام ہو یا تھکاوٹ ہو سارے خارجی تقاضے، ملنا جلنا، رابطے، فون وغیرہ ختم کر کے اپنے روٹھے ہوئے رب کو منانے کی اور اپنی بخشش کی دعائیں اور پوری امت کی بخشش، امن،

سلامتی اور اپنے ملک میں امن اور بقاء اور پورے عالم میں اسلام کی بہاریں زندہ ہوں۔ اپنے عزیز واقارب کے حق میں خیر اور بھلائی کی دعائیں اور اپنے متوفین اور متوفیات کے لئے بخشش کے لئے دعائیں مانگتے رہیں۔

روانگی مزدلفہ

غروب شمس کے بعد اجتماعی نظم کے ساتھ یا پیدل مزدلفہ پہنچیں مغرب کی نماز ہرگز ہرگز راستے میں نہیں پڑھنی۔ مزدلفہ کی حدود میں پہنچ کر (اس کی تحقیق اچھی طرح کر لینی چاہیے کہ مزدلفہ کی حدود میں پہنچ گئے ہیں) مغرب اور عشاء کی نماز ایک ہی اذان کے ساتھ اکٹھے ادا فرمائیں۔ دونوں جماعتوں کے درمیان فقط تکبیر تشریق پڑھنی ہے بلکہ عشاء کی جماعت کے بعد پہلے تکبیر تشریق پڑھ کر مغرب کی سنتیں اور پھر عشاء کی سنت، وتر پڑھ لیں اور درود شریف اور اللہ کی حمد وثناء، ذکر، تسبیحات، چوتھا کلمہ، تلاوت، تلبیہ اور استغفار خوب گڑگڑا کر دعائیں مانگیں۔

حج کا پہلا واجب وقوف مزدلفہ

آج کی رات بڑی مبارک رات ہے۔ تفسیر روح المعانی میں ایک حدیث پاک ہے کہ آج مزدلفہ کی رات کی عبادت لیلۃ القدر کی رات والی عبادت سے بہتر ہے اور کچھ دیر سو بھی لیں۔ کیونکہ حضور ﷺ آج رات مزدلفہ کے میدان میں کچھ دیر سوئے تھے۔ رات کو ہی ہر حاجی ستر، ستر چنے کے برابر کنکریاں شاپر میں یا بوتل میں دھو کر جمع کر لیں یا کچھ زائد بھی اٹھا لیں بہتر ہے۔ جب صبح صادق ہو جائے تو اندھیرے ہی میں اوّل وقت اذان دے کر فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض باجماعت ادا کریں اور نماز والی جگہ بیٹھ کر درود شریف، سبحان اللہ، الحمدللہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور تلبیہ اور چوتھا کلمہ پڑھتے ہوئے خوب گریہ اور زاری کے ساتھ توبہ استغفار اور جائز مرادیں مانگے۔ یہاں بھی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ وقوف مزدلفہ ہے اور حج کا پہلا واجب ہے۔ البتہ خوب روشنی تک یعنی سورج نکلنے کے قریب تک وقوف کئے رکھنا سنت مؤکدہ ہے۔ اس کے بعد منیٰ روانہ ہو جائیں۔

حج کا تیسرا دن ۱۰ ر ذی الحجہ

”آج ۱۰ ر ذی الحجہ ہے۔ حاجیوں پر عید قربانی کی نماز پڑھنا معاف ہے۔“

حج کا دوسرا واجب رمی جمرات

حاجیوں نے آج بہت سے کام کرنے ہیں۔ حج کا دوسرا واجب کام جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارنا ہے۔ پہلی کنکری کے مارتے ہی تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ اس کے بعد حج کے آخری عمل تک کہیں بھی تلبیہ پڑھنا ثابت نہیں۔

کنکری مارنے کا مسنون طریقہ

سنت طریقہ یہ ہے: کنکری کو داہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر ہاتھ اتنا اونچا اٹھائے کہ بغل نظر آنے لگے۔ کنکری مارتے وقت کھڑا اس انداز سے ہو کہ مسجد خیف دائیں اور مکہ مکرمہ بائیں جانب ہو۔ مسجد خیف سے مکہ کی طرف منہ ہو تو جمرہ عقبہ تیسرا ستون بنتا ہے۔ پہلے دونوں آج چھوڑ دینا ہے اور تیسرے بڑے ستون یعنی بڑے شیطان والی جگہ پہنچ کر ستون کی جڑ میں علیحدہ علیحدہ سات کنکریاں ماریں۔ اکٹھے سات نہ پھینکیں اور ہر ایک کنکری پر مختصر دعائیں، بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھیں اور تفصیلی مسنون دعا اگر یاد ہو تو وہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ وَرِضًى لِلرَّحْمٰنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا ہر کنکری پر یہ دعا پڑھیں۔ یاد رہے آج ۱۰ رذی الحجہ کی کنکری مارنے کا مسنون وقت سورج نکلنے سے زوال تک ہے۔ زوال سے غروب تک کنکری مارنے کا وقت جائز ہے۔ اس کے بعد مکروہ وقت شروع ہو جاتا ہے۔ آج کی کنکریاں مار کر دعا مانگنا ثابت نہیں، کنکریاں مار کر اپنے خیمے میں آجائیں۔

حج کا تیسرا واجب دم شکر یعنی حج کی قربانی

آج کا تیسرا واجب کام دم شکر یعنی قربانی کرنا ہے۔ قربانی کرنا تین دن جائز ہے۔ ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ رذی الحجہ غروب شمس تک ہے۔ ان تینوں دنوں میں رات دن قربانی جائز ہے۔

حج کا چوتھا واجب حلق یا قصر

چوتھا واجب کام قربانی کے بعد حلق یا قصر کروانا۔ اس کے بعد غسل کر کے احرام کی چادریں اتار کر سلے ہوئے کپڑے پہن لے۔ اب احرام کی ساری پابندیاں ختم ہوگئی۔ البتہ بیوی کے ساتھ ہمبستری جائز نہیں۔ جب تک طواف زیارت نہ کرلے۔

حج کا تیسرا رکن (فرض)

طواف زیارت آج ۱۰ رذی الحجہ کا چوتھا کام بیت اللہ پہنچ کر طواف زیارت کرنا ہے۔ آج وقت مل جائے۔ اگر مصروفیت اور تھکاوٹ زیادہ ہو تو ۱۲ رذی الحجہ کے غروب تک طواف زیارت کا وقت ہے۔ ۱۲ رذی الحجہ کے بعد مکروہ تحریمی ہے۔

حج کا پانچواں واجب سعی

آج کا پانچواں کام اگر منیٰ جانے سے پہلے حج کی سعی نہیں کی تھی تو طواف زیارت کے ساتھ سعی بھی کرنی لازم ہے۔ یعنی صفاء مروہ کے درمیان سات چکر۔

رات کا قیام منیٰ میں

آج کے دن کا آخری کام طواف زیارت اور سعی کر کے رات منیٰ میں آ کر گزارنی ہے۔ یہ عمل سنت ہے۔ ۱۰؍ذی الحجہ کے کام پورے ہو گئے۔

حج کا چوتھا دن اور ۱۱؍ذی الحجہ

(تینوں جمرات کی رمی) ۱۱؍ذی الحجہ کو زوال شمس سے غروب آفتاب تک سات سات کنکریاں مارنی واجب ہیں۔ غروب کے بعد کنکری مارنا مکروہ ہے۔ اگر عذر یا رش، بیماری کی وجہ سے تاخیر ہو گئی تو مکروہ نہیں۔ طریقہ کنکری مارنے کا وہی ہے جو پہلے گزر چکا ہے۔ البتہ پہلے شیطان پر کنکریاں مار کر قبلہ رو ہاتھ اٹھا کر کھڑے دعا مانگنا مسنون ہے اور یہ قبولیت کا مقام ہے۔ اسی طریقہ پر دوسرے شیطان پر کنکریاں مار کر بھی دعا مانگنا سنت ہے۔ تیسرے شیطان پر کنکریاں مار کر دعا مانگنا ثابت نہیں۔

نوٹ: عاجز، کمزور، بیمار اور اپاہج کی طرف سے کنکری میں نیابت جائز ہے۔ البتہ نائب کو چاہئے پہلے اپنی سات کنکریاں مارے پھر دوسرے کی ''سات'' کنکریاں مارے۔ عورتیں رش کی وجہ سے اگر رات کو کنکریاں ماریں تو بہتر ہے۔

حج کا پانچواں دن ۱۲؍ذی الحجہ

بارھویں تاریخ کو زوال شمس سے غروب شمس تک تینوں جمرات پر کنکریاں مارنا واجب ہے۔ اس کا طریقہ چوتھے دن والا ہے۔ کوئی فرق نہیں۔

نوٹ: آج ۱۲؍ذی الحجہ کی کنکریاں مار کر غروب شمس سے پہلے پہلے منیٰ سے روانہ ہو کر مکہ میں پہنچ جائے تو اگلے دن کی کنکریاں معاف ہو جائیں گی۔ اگر ۱۲؍ذی الحجہ کی غروب تک منیٰ سے نہ نکلا تو ۱۳؍ذی الحجہ کو زوال الشمس تک ٹھہر کر تینوں جمرات کی رمی کرنا واجب ہے۔ ورنہ دم واجب ہو جائے گا۔

''لیجئے آپ کا حج بفضل اللہ مکمل ہو گیا۔''

حج کا چھٹا واجب طواف وداع

البتہ وطن واپس جانے سے پہلے پہلے حج کا آخری واجب طواف وداع کرنا باقی ہے۔ طواف وداع کئے بغیر آپ واپس گھر نہیں جا سکتے۔ البتہ عورت کو مخصوص ایام کا عذر پیش آ جائے تو عورت پر یہ طواف وداع معاف ہو جاتا ہے اور کوئی فدیہ بھی لازم نہیں ہوتا۔ اللہ پاک شرف قبولیت نصیب فرمائیں۔ آمین!

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ کا خطاب

ضبط وترتیب: مولانا محمد وسیم اسلم

سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۰۱۹ء میں شرکاء کورس سے
مفکر ختم نبوت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ کا خطاب ہوا
جسے افادہ عام کے لئے ذیل میں تحریر کیا جارہا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں: ادارہ!

الحمدلله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفىٰ اما بعد! اعوذ بالله من الشيطٰن الرجيم . بسم الله الرحمٰن الرحيم. اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا. صدق الله العظيم . قال رسول الله ﷺ سيكون في امتي ثلاثون كذابون كلهم يزعم انه رسول الله و انا خاتم النبيين لا نبي بعدي. وقال رسول الله ﷺ لايزال طائفةمن امتي ظاهرين على الحق. او كما قال رسول الله ﷺ.

محترم دوستو اور ساتھیو! کورس میں آپ حضرات کا تشریف لانا، آپ سب کو مبارک ہو۔ آپ کے تشریف لانے سے بہت مسرت اور خوشی ہوئی۔ اب میں خالی الذہن ہوں، بوڑھا بھی ہوں۔ ساتھیوں کا حکم بھی ہے تو تھوڑے سے منٹ لوں گا۔ آپ دعا فرماتے جائیں کہ مفید ترین باتیں ذہن میں آتی جائیں۔

ایک حدیث پاک کا مفہوم آپ کو سناتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملائکہ کو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دنیا کا چکر لگائیں۔ تو آسمان سے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ مساجد میں آتے ہیں۔ قرآن کریم کی درسگاہوں میں آتے ہیں۔ دینی کتب جہاں پڑھی جاتی ہیں، اس کا جائزہ لیتے ہیں۔ مسلمان جہاں ذکر کررہے ہوں، اس کے اندر بیٹھتے ہیں۔ کوئی وعظ ونصیحت کی بات ہورہی ہو اس کو وہ گھیر لیتے ہیں۔ اتنی بات سمجھ گئے؟

یہ فرشتے جنہیں اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بھیجا تھا کہ میرے بندے جو میرا نام لیتے ہیں، میری ماننے کے جذبے کے ساتھ جیتے ہیں، ان کا جائزہ لو اور ان کو دیکھو۔ اب یہ ساری دنیا میں کثیر تعداد فرشتوں کی ہے۔ جہاں جہاں ان کو موقع ملا، خیر کی باتیں سننے کے بعد پلٹ کر اوپر جاتے ہیں اور عرش الٰہی کے چاروں طرف جمع ہو جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں کہ تم دنیا میں گئے تھے، واپس آ گئے؟ تو فرشتے کہتے ہیں کہ:

یا اللہ العالمین! واپس آ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں کہ وہاں پر کیا دیکھا؟ تو فرشتوں نے جو دیکھا ہوتا اس کا خلاصہ بیان کرتے۔ ایک بات وہ اللہ کے دربار میں یہ بیان کرتے کہ ہم نے آپ کا نام لیتے ہوئے، آپ کا ذکر کرتے ہوئے اور آپ سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے آپ کے بندوں کو دیکھا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہ وہ جو میرا تذکرہ کر رہے تھے، میری حمد وثنا بیان کر رہے تھے، مجھ سے استغفار کر رہے تھے تو کیا انہوں نے مجھے دیکھا؟ تمام فرشتے عرض کرتے ہیں کہ ان میں سے کسی نے آپ کو دیکھا نہیں۔ تو اللہ تعالیٰ تمام فرشتوں کو گواہ بنا کر فرماتے ہیں کہ جس نے مجھ سے بخشش مانگی میں نے اس کو معاف کر دیا۔

پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں کہ اور کیا باتیں کرتے تھے؟ فرشتے کہتے ہیں کہ: یا اللہ العالمین! آپ سے آپ کا فضل مانگتے تھے، رحمت مانگتے تھے اور آپ کی جنت مانگتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کی بات سن کر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی رحمت سے ان کو ڈھانپ لیا، اپنے فضل سے ڈھانپ لیا اور میں نے ان کو جنت دے دی۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں کہ جنت مانگتے ہیں، کیا جنت دیکھی بھی ہے انہوں نے؟ مجھے دیکھا بھی ہے انہوں نے؟ تو فرشتے کہتے ہیں کہ: یا اللہ العالمین! انہوں نے نہ آپ کو دیکھا، نہ آپ کی جنت دیکھی، لیکن آپ کی رضا بھی چاہتے تھے اور جنت بھی مانگتے تھے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہ اور کیا مانگتے تھے؟ فرشتوں نے کہا کہ آپ کی دوزخ سے پناہ مانگتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ کیا جہنم دیکھی انہوں نے؟ تو فرشتے کہیں گے کہ: یا اللہ العالمین! جہنم نہیں دیکھی انہوں نے۔ بس پناہ مانگتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہیں گے کہ بن دیکھے سزا سے پناہ مانگتے تھے۔ میں نے اس پناہ مانگنے کو پسند کیا اور ان کو معاف کیا۔

آپ کے ہاں بھی فرشتے آئے اور اس میں کوئی شک نہیں۔ حضور ﷺ کے ہر فرمان پر ہمارا ایمان ہے۔ کوئی فرمان اگر سمجھ میں آ جائے تو ہمارا ایمان اور اگر اس مادی دنیا میں کوئی بات ذہن قبول نہ کرے تو بھی ہم یہ بات کہتے ہیں کہ جو ہمارے پیغمبر ﷺ نے فرمایا، حق فرمایا اور سچ فرمایا۔ اسی کا نام ایمان ہے۔

تو فرشتے یقیناً آپ کے یہاں آنے کو، کورس میں شریک ہونے کو، کورس کے بیانات کو، آپ کے نمازیں پڑھنے کو، کتابیں دیکھنے کو، قلم چلانے کو دائیں اور بائیں بیٹھے ضرور نوٹ کر رہے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو فتنوں سے بچا دیں، صحیح ترین ایمان نصیب فرما دیں، اپنی رضا نصیب فرما دیں، اپنی رحمت نصیب فرما دیں، جو مسلمان دین کا کام کرتے ہوئے دنیا سے چلے گئے، انہیں اپنی رحمت سے نواز دیں اور جو لوگ اس وقت دنیا میں باقی ہیں، حفظ کر رہے ہیں، پڑھ رہے ہیں، دینی باتیں سیکھ رہے ہیں یا گمراہ لوگوں کا مقابلہ کر رہے یا اللہ العالمین! اس تمام محنت اور کوشش کو قبول فرما لیجئے۔

میرے محترم دوستو! ہمارے ایک بزرگ تھے، ان کی وفات ۱۹۷۱ء میں ہوئی۔ تو ۱۹۷۱ء کے

قریب زمانہ میں پوری دنیا میں ایک چیز پائی جاتی تھی کہ خلا کے اوپر جاتا ہے۔ تو ایک جہاز خلا کے اوپر گیا، جہاز خراب ہوا اور کہیں پر گرا، دو پائلٹ دنیا سے گئے۔ تو اس وقت یہ ایک جدوجہد تھی کہ مریں یا جئیں لیکن ہم نے اوپر چڑھنا ہے۔ کشش ارض سے نکل کر اوپر دیکھنا ہے کہ کیا ہے۔ تو ہمارے ان بزرگ نے ان واقعات اور اس کوشش پر دس منٹ بیان کیا۔ پھر فرمایا کہ میں نے دس منٹ اس لئے یہ بات بیان کی کہ جلد ہو کہ انسان چاند پر پہنچے تو ہم بھی حضورﷺ کی ختم نبوت کا بورڈ لے کر وہاں جائیں کہ ہم بھی ختم نبوت کا بورڈ لکھیں گے، اور اسے چسپاں کرنے کے لئے سفر کریں گے کہ کائنات میں کوئی جگہ ایسی نہ ہو کہ جہاں نبوت نہ ہو، قرآن کا علم نہ ہو اور حضورﷺ کی ختم نبوت نہ ہو۔

قادیانیوں کا فتنہ اسلامی تاریخ میں تمام فتنوں کے شر سے بڑھ کر خبیث فتنہ تھا۔ فتنہ ایک تو یہ ہے کہ لکھنا، ایک زبان درازی کرنا اور ایک مسلمانوں کو خراب کرنا اور اس کی طرف مائل کرنا۔ اس فتنہ کے ساتھ ساتھ دنیا میں یہ ہوتا رہا کہ جو فتنہ اسلام میں یا اسلام کو خراب کرنے کے لئے اٹھا تو نصرانیوں نے اس کی مدد کی، عیسائیوں نے مدد کی، دھریوں نے اس کی مدد کی اور ان کی یہ مدد چار نے کی، دس نے کی، بیس نے کی۔

لیکن قادیانی فتنہ ایسا ہے کہ کل روئے زمین کے کافر خواہ کسی بھی نظریہ کے ہوں، تمام کے تمام قادیانیت کو سپورٹ کرنے والے تھے۔ ان کو اپنے ملک میں بلانے والے تھے، ان کو فنڈ دینے والے تھے، ان کی طرف داری کرنے والے تھے اور سب سے المناک بات یہ کہ جس خطے میں ہم یہاں رہتے ہیں، جس کی سلامتی اور بقا کے لئے مسلمان دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس خطہ ارض کو سلامت رکھیں، یہاں دین کا بول بالا ہو، یہاں کے حکمران بھی کفار کے ساتھ مل کر قادیانیوں کو سپورٹ کرتے ہیں۔

ہمارے پہلے وزیراعظم قتل ہوئے۔ ان کا نام لیاقت علی خان تھا۔ راولپنڈی میں جلسہ رکھا گیا۔ اس میں لیاقت علی خان کی تقریر رکھی گئی۔ جب لیاقت علی خان اسٹیج پر پہنچے تو اسٹیج پر لیاقت علی خان کو گولی ماردی گئی۔ یہ قادیانیوں کی سازش تھی کہ لیاقت علی خان کو قتل کردیں۔

لیاقت علی خان مرحوم کو قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ ملے تھے جو حضرت شاہ جیؒ کے بعد مجلس کے امیر منتخب ہوئے۔ حضرت مولانا قاضی احسان احمدؒ نے لیاقت علی خان سے کہا کہ قادیانی اس ملک پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنارہے ہیں۔ اس بات کا ایک حوالہ یہ ہے، ایک حوالہ یہ ہے اور تمام مسلمانوں میں یہ بدترین فتنہ ہے۔ قرآن کریم کے متعلق یہ کہتا ہے، حضورﷺ کے نام کی توہین یوں کرتا ہے۔ تو لیاقت علی خان یہ باتیں سنتے رہے، سنتے رہے۔ اس وقت یہ حضرات سیالکوٹ میں تھے۔ اس کے بعد کہنے لگے کہ آپ ان کتابوں کو لے کر اسٹیشن چلے چلیں۔ میں آپ کو اپنے ریلوے کے ڈبہ میں ساتھ بیٹھالوں گا وہاں اطمینان سے بات کریں گے آپ نے تو میرا دماغ ہلادیا ہے۔ قاضی صاحبؒ کا ملنا اور لیاقت علی خان کا

اس رائے سے اتفاق کرنا کہ ملک کو اس فتنہ سے بچا کر رکھنا ہے۔اس پر سازش ہوئی اور لیاقت علی خان قتل کر دیئے گئے۔تو حالات یوں سنگین ہوتے گئے۔اس کے بعد بالکل بے حالی کی صورت میں، یتیمی کی صورت میں، بے کسی کی صورت میں مجلس تحفظ ختم نبوت بنی تھی۔یوں سمجھیں کہ اگر فتنہ قادیانیت نے سر اٹھانا تھا اس کے کچلنے کے لئے جو رجال کار تھے ان میں تکوینی طور پر حضرت سید عطاء شاہ بخاری ؒ بھی تھے۔

حضرت شاہ صاحب ؒ نے ایک جماعت بنائی۔تو ایک مبلغ ایک بستی میں، اور دوسرا مبلغ ایک اور بستی میں، یوں بستیوں میں جانا، قادیانیوں کا تعاقب کرنا، ائمہ مساجد کو ملنا، خطبہ جمعہ دینا، پھر نمبردار سے ملنا اور ان سے کہنا کہ یہ قادیانی فتنہ ہے۔ان سے بچ کر رہنا۔

جو ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت ہے۔اس میں تقریباً پندرہ ہزار مسلمان مال روڈ پر شہید کیے گئے۔ بہت کٹھن وقت گزرا، بہت کٹھن۔پھر اللہ تعالیٰ نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی جدوجہد، محنت اور کوشش کو قبول کیا۔

حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی ؒ ان کا ایک ہی بیٹا تھا اور وہ نزع کی حالت میں تھا تو گھر والے ان کی منت سماجت کرتے رہے۔لیکن انہوں نے کہا کہ میں نے ایک بستی میں قادیانی سے گفتگو کرنے کے لئے مسلمانوں سے وعدہ کر رکھا ہے۔تو بچے کی وفات ہونے کے باوجود گھر سے چلے اور اہلیہ سے کہا کہ اب وفات تو ہو چکی۔میرے ٹھہرنے سے اس نے واپس تو نہیں آنا۔اب جنازہ مسلمان پڑھ لیں گے۔ مسلمانوں کی عزت وتوقیر اور مسئلہ ختم نبوت بیان کرنے کے لئے جہاں وعدہ کیا ہوا ہے مجھے وہاں جانے دیں۔ چنانچہ اس بستی میں چلے گئے اور بیٹے کا جنازہ چھوڑ دیا۔

ہمارے ایک بزرگ تھے۔(حضرت مولانا محمد علی جالندھری ؒ) ان کی ساس بیمار ہوئیں۔ ساس کا حال دیکھنے کے لئے انہوں نے سفر کیا۔شہر سے بارہ، تیرہ اور چوداں میل کا سفر طے کیا۔آدھا دن وہاں ٹھہر کر اپنی میری والدہ سے کہنے لگے کہ اس سے زیادہ میں یہاں ٹھہر نہیں سکتا۔اماں اللہ کے حوالے، اس کو میں بچا تو نہیں سکتا۔جماعت کا دیا ہوا پروگرام بھی چھوڑ نہیں سکتا کہ مسلمان شرمندہ ہوں گے، نادم ہوں گے۔قادیانی ان کا مزاح کریں گے کہ مولوی کو بلایا تھا وہ آیا ہی نہیں۔تو اس وقت میری چھوٹی سے عمر تھی ہماری نانی جان فوت ہو گئیں۔سیڑھی پر چڑھ کر دیکھا کہ والد صاحب جاتے نظر آرہے تھے، اماں سے کہاں کہ والد صاحب نظر آرہے ہیں۔تو اماں نے فرمایا کہ جو وہ کہہ کر چلے گئے ہیں انہوں نے اس پر ہی قائم رہنا ہے، انہیں آواز نہ دو۔

تو مبلغین کی جو شاہ جی ؒ نے جماعت بنائی تھی ان کی محنتوں کا تصور نہیں کر سکتے۔اس وقت تقریر ہوتی تھی بغیر لاؤڈ سپیکر کے۔لوگوں نے کہا کہ لاؤڈ سپیکر لے لیں۔پھر جماعت نے ایک لاؤڈ سپیکر خرید لیا۔

سپیکر کا جوڑ بہ ہوتا اسے ایک مبلغ اپنے سر پر رکھتا، دوسرا مبلغ ایک کی مشین (ایمپلی فائر) کو سر پر رکھتا اور ایک مائک کے اسٹینڈ کو کندھے پر رکھتا۔ یوں تین علماء جارہے ہیں تینوں کے سروں پر اوزار رکھے ہیں۔ تو اتنی جدوجہد، اتنی محنت اور اتنی کوشش سے فتنہ قادیانیت کا تعاقب ہوا۔

میرے محترم دوستو! ۱۹۳۵ء میں قادیانیت کا پہلا کیس عدالت میں گیا۔ نواب بہاول پور ؒ کی ریاست تھی تو جس جج کو کیس حوالے کیا اسے فرمایا کہ عصر تا مغرب آپ میرے پاس ہوں گے۔ عصر بھی میرے پاس پڑھا کریں اور مغرب بھی۔ اس دوران روزانہ عدالت کی کارروائی مجھے سناؤ گے۔ اگر ایسا کر سکیں تو کیس کی سماعت آپ کریں۔ اگر ایسا نہ کرسکیں تو کیس کسی اور کو دے دوں۔ وہ جج اکبر کہنے لگا: حضور! جو آپ کا حکم ہو۔ عصر بھی آپ کے پاس پڑھوں گا۔ مغرب بھی آپ کے پاس پڑھوں گا جو دن بھر کی کارروائی ہوگی۔ وہ بھی آپ کو سناؤں گا۔ تو جج اکبر نے قادیانیت کا پہلا فیصلہ کیا کہ جس خاتون کا شوہر قادیانی ہو جائے تو اس کا نکاح نہیں رہتا۔ اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ نیا نکاح کرلے۔

پھر راولپنڈی میں ۱۹۵۵ء میں ایک کیس آیا، تو اس کا بھی عدالت نے فیصلہ کیا۔ پھر جیمس آباد میں آیا۔ جیمس آباد کی عدالت نے بھی یہی فیصلہ کیا کہ اگر لڑکا قادیانی ہو جائے تو مسلمان بچی کا نکاح نہیں رہتا۔ قادیانیت اختیار کرنا کفر ہے۔ پھر ۱۹۸۵ء میں رابطہ عالم اسلامی نے ایک اجلاس بلایا۔ تمام مسلمان حکومتوں کے مسلمانوں کی باہمی ضروریات کے لئے حج وعمرہ کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے۔ سو ممالک کے آدمی اکٹھے ہوئے۔ پاکستان کی طرف سے جو دو آدمی گئے وہ دونوں قادیانی تھے۔ کتنا اثر ورسوخ تھا اس ملک میں قادیانیوں کا۔ اس کے بعد قومی اسمبلی آئی۔ قومی اسمبلی کے فیصلے پر پھر ہائی کورٹ آیا۔ پھر سپریم کورٹ آیا، پھر وفاقی شرعی عدالت آئی، پھر ان تمام عدالتوں نے فیصلہ دیا کہ قومی اسمبلی کا فیصلہ آئین وقانون مروجہ اور دین اسلام کے اصول کے مطابق صحیح ترین فیصلہ ہے کہ جو شخص ختم نبوت کا انکار کرے یا آپ ﷺ کے بعد دعوئ نبوت کرے۔ وہ دجال اور کذاب ہوتا ہے۔ اس کا اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

میرے محترم دوستو! جب معلوم ہوا کہ بیرون ملک بھی ان کا جتھا مضبوط ہو رہا ہے، تو ہمارے مولانا لال حسین اختر ؒ نے برطانیہ کا سفر کیا۔ کینیڈا کا سفر کیا۔ پھر وہاں مسلمان مراکز کو اس فتنہ سے آگاہ کیا۔ یہاں سے کتابیں منگوائیں۔ لٹریچر منگوایا۔ اس طرح سے مجلس تحفظ ختم نبوت کے بزرگوں کو توفیق دی اللہ تعالیٰ نے کام کی اور محنت کی کہ نہ دن دیکھا، نہ رات دیکھی، بس کوشش کرتے رہے اور قادیانیت کا تعاقب کرتے رہے۔ جس چک میں بھی کوئی قادیانی کھڑا ہوتا وہاں ہمارے بزرگ مناظرہ کے لئے تیار ہوتے۔

ہمارے یہ بزرگ مولانا لال حسین اختر ؒ بستی میں چلے جاتے اور مسلمانوں کو کہتے کہ کوئی شرط نہیں آپ جو چاہیں سوال کریں اس سوال کا جواب دوں گا۔ تو چوک میں بیٹھ جاتے، قادیانی ایک سوال کرتا،

دوسرا سوال کرتا، آخر کار قادیانی بھاگ جاتا اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت ہوتی۔ دین کی اور ختم نبوت کی حفاظت یوں کیا کرتے۔

ہمارے ایک اور بزرگ تھے حضرت مولانا محمد حیات ؒ۔ وہ یہ فرمایا کرتے تھے کہ پہلے شرط لگاؤں گا کہ کیا سوال کر سکتے ہو اور کیا سوال نہیں کر سکتے۔ یا لکھ کر دو کہ کیا سوال کرو گے۔ اس کے علاوہ سوال کرنے نہیں دوں گا اور چار مسلمان تیرے پیچھے بیٹھاؤں گا اور پھر اٹھ کر بھاگنے بھی نہیں دوں گا۔ بہت میٹھے مزاج کے تھے اور چہرے پر قدرتی طور پر بال نہیں تھے۔ اللہ پاک نے ان دونوں بزرگوں کو بڑی صلاحیتیں دیں تھیں۔ بڑے علوم دیئے تھے۔ بڑی کتابیں انہیں نے قادیانیوں کی کھرل کی تھیں۔ تا آنکہ آج کا دن آ گیا۔

آج کے دن بھی آپ حضرات کی بہت ضرورت ہے۔ وہ ضرورت یہ کہ جہاں بھی آپ کی رہائش ہے۔ آپ دائیں بائیں نظر رکھیں گے کہ پچاس میل، ساٹھ میل، ستر میل کے فاصلے تک کوئی قادیانی گمراہی نہ پھیلا رہا ہو۔ کسی مسلمان کے ایمان کو تباہ نہ کر رہا ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے آپ کو آنے کا شوق بخشا اور کورس میں جذبے اور ولولے کے ساتھ بیٹھنے کا شوق بخشا۔ جب آپ گھر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے اس شوق کو کئی درجہ بڑھا دیں گے۔ آپ کو ایک دھن لگ جائے گی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے کہ کورس کیا ہے تو یہ توفیق بھی دیں کہ میں قادیانیت کا تعاقب کروں۔ اگر آپ ایک ہزار یا گیارہ سو کی تعداد میں ہیں تو آپ میں سے ہر ایک کا وجود مستقل ایک دفتر ہے۔ جس بستی میں رہیں، جس کالونی میں رہیں، جس شہر میں رہیں آپ کے دماغ میں یہ خلجان ہوگا کہ کوئی قادیانی توہین کی بات نہ کرے، کسی مسلمان کے ایمان کو تباہ و برباد نہ کرے۔ ان شاء اللہ آپ حضرات ایسا ہی کریں گے۔

میرے محترم دوستو! قرآن کریم میں ایک آیت ہے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ’’وانہ لعلم للساعۃ ‘‘ کہ ہمارے پیغمبر عیسیٰ علیہ السلام جو ہیں وہ قیامت کے آنے کی نشانی ہیں۔ ان کا دنیا میں آنا دو دفعہ ہے۔ ایک دفعہ وہ ماں کے پیٹ میں آئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نانی کا ذکر قرآن کریم میں کیا۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کے پانچ سو اکہتر سال بعد قرآن کریم نازل ہوا۔ پوری دنیا کے عیسائی اور یہودی قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں مانتے۔ حضور ﷺ کی نبوت نہیں مانتے۔ ایک چکر دیا یہودیوں نے کہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کی توہین میں غلو کیا۔ عیسائیوں نے ان کا مرتبہ بڑھانے میں غلو کیا۔ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو ملا کر تثلیث بنائی، الوہیت مسیح بنائی، کفارہ بنایا۔ یہ سب چیزیں انہوں نے گھڑ لیں۔ یوں عیسائی بھی گمراہ ہوئے اور یہودی بھی گمراہ ہوئے۔ راہ ہدایت سے دونوں ہٹ گئے۔ اب قرآن کریم آیا۔ تو ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آنا ہے ماں کی گود میں۔ پھر اللہ تعالیٰ

نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کمال درجہ کے معجزات عطا کئے۔ حضرت مریم علیہا السلام کو کرامات عطا کیں۔

ایک مسلمان حضرت مولانا محمد یوسف ﷫ کے پاس ایک قادیانی کو لے کر آیا اور پوچھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ فرمانے لگے کہ میں کیا کہتا ہوں: اللہ میاں سے پوچھ لو۔ جو اللہ تعالیٰ فرمادیں وہ حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان کیا ہے اس کے لئے قرآن کریم دیکھ لو۔ قرآن کریم میں ہے: ''وانہ لعلم للساعۃ'' قیامت تو آنی ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آنا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ حضور ﷺ نے یہ بتایا کہ عیسیٰ پیغمبر آسمان پر ہیں اور وہ قیامت سے پہلے نازل ہوں گے۔ جب وہ دوبارہ آئیں گے تو اس وقت آئیں گے جب دجال آچکا ہوگا، اس وقت آئیں گے جب مہدی علیہ الرضوان آچکے ہوں گے، آکر قتل دجال کریں گے۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ دین پر جمے رہنا اور دین کی حفاظت کرنا۔ کل روئے زمین کے کفار وہ مسلمانوں کے خلاف جمع ہوں گے اور ایک اجتماع کے اندر مسلمانوں میں سے ایک مسلمان بھی زندہ نہیں بچے گا۔ جتنے مسلمان جہاد کو جائیں گے تمام کی لاشوں کے ڈھیر لگ جائیں گے۔ حضور ﷺ فرمانے لگے کہ بدر کے جو شہداء کرام تھے اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی جتنی قدر و قیمت تھی اور ان کو جو ثواب بخشا تھا، ان شہداء کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا بدر کے شہداء کو ملا ہے۔ یہ ایک کٹھن وقت مسلمانوں پر آئے گا۔

حضور ﷺ فرمانے لگے کہ ایک وقت آئے گا کہ قسطنطنیہ مسلمانوں کے پاس نہیں رہے گا۔ ترکی مسلمانوں کے پاس نہیں رہے گا۔ اردن مسلمانوں کے پاس نہیں رہے گا اور عرب کے اکثر ملک مسلمانوں کے پاس نہیں رہیں گے۔ یہ قرب قیامت کے منظر ہیں۔ لیکن اس تمام کفار کے جتھے کے باوجود مسلمان ڈٹے رہیں گے، ثابت قدم رہیں گے، دین حق کے لئے کوشش کرتے رہیں گے اور کوئی طاقت بتا نہیں سکتی کہ مسلمانوں میں اتنی جرأت کہاں سے آئے گی۔ الا یہ کہ اللہ تعالیٰ اتنی جرأت اس سنگین حالات میں مسلمانوں کو عطاء کردیں گے۔ مسلمان کل روئے زمین سے سفر کرتے کرتے شام میں جتھا بناتے جائیں گے۔ پھر سیدنا مہدی علیہ الرضوان سے جہاد میں کفار کا خاتمہ ہوگا۔ مسلمانوں کو غلبہ ہوگا۔ پھر دجال ظاہر ہوگا۔

جب آخری دن ہوگا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔ پہلی مرتبہ ماں کی گود میں آئے تھے اور دوسری مرتبہ آسمان سے دوبارہ آئیں گے تو ''وانہ لعلم للساعۃ'' اب مسلمان سمجھ لیں کہ قیامت قریب ہے۔

حضور ﷺ فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ کی حکمت سے تمام مسلمانوں کو چھینکیں آئیں گی۔ ذرہ سا نزلہ ہوگا اور کچھ ہی دیر میں تمام مسلمان فوت ہوجائیں گے۔ تو روئے زمین سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اٹھالیں گے مزید دنیا میں نہیں رکھیں گے۔ جب سے دنیا قائم ہوگی جتنی طویل جنگ، جتنی لمبی جنگ، جتنے اہل حق کا شہید

ہونا شام کے علاقہ میں ہے اس سے پہلے کائنات میں کبھی نہیں ہوگا۔ یہ حضور ﷺ کے امتی ہوں گے، قرآن کریم کو ماننے والے ہوں گے، فکر آخرت ان کے دل میں ہوگی، جانیں قربان کردیں گے، لیکن قدم پیچھے نہیں ہٹائیں گے۔ مسلمان آج بھی قدم پیچھے نہیں اٹھاتا۔

مسلمان امن پسند ہے۔ وہ جہاں بھی ہے دین کا محافظ ہے۔ حضور ﷺ کی عزت و ناموس کی حفاظت کو پسند کرتا ہے۔ دین کے پھیلانے کو پسند کرتا ہے اور دین کے بگاڑ کو ناپسند کرتا ہے۔ اس کو ناگوار گزرتا ہے۔ جتنے عقلاء اکٹھے ہوکر سوچیں گے مسلمان آنے والے حالات میں، کفار کے چکر اور دجل وفریب میں کیسے زندہ رہیں گے تو یہ سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے کوئی نہیں جان سکتا۔ بس زندہ رہیں گے، دین پر رہیں گے، دین کی حفاظت کریں گے اور کفار کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔ ان میں سے ایک آپ کا آنا بھی ہے۔ اعلان کا سننا، آپ کے دلوں میں آنا، پھر چلنا، سفر کرنا۔ جب ہم اپنے اپنے علاقوں میں چلیں جائیں تو اللہ تعالیٰ ان کفار کے مقابلہ میں ختم نبوت کی حفاظت کا طریقہ، سلیقہ، جذبہ اور ولولہ عطا فرمائے۔

جتنے اختلاف اس وقت مسلمانوں میں ہیں یہ ایک آدمی کی وجہ سے ایک فتنہ، پھر ایک اور آدمی کی وجہ سے ایک اور فتنہ، ایک مسئلہ ایک آدمی گھڑتا ہے اس کی وجہ سے اس بستی میں افراتفری، اس کالونی میں افراتفری، اس شہر میں کھچاؤ، تناؤ، یہ افراد کم ہوتے جائیں گے اور صحیح دین بیان کرنے والے باقی رہیں گے۔ جو صحیح دین بیان کریں گے، خیر خواہی سے بیان کریں گے، الفت سے بیان کریں گے تو مسلمان جڑتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو طاقت دیں گے۔

ایک طاقت یہ ہے کہ کفر کے پاس جتنی طاقت ہوگی وہ ختم ہوجائے گی۔ ایک صورت یہ ہے جو مولانا سید حامد میاں نے انوار مدینہ میں ایک مضمون میں لکھا کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اتنی ایٹمی قوت عطا فرمادیں جتنی ان کو کفر سے بچنے کے لئے اور کفر کو زیر کرنے کے لئے ضرورت ہو۔ تو ایٹمی طاقت بھی اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو دے سکتے ہیں اور کفار کی طاقت کو بھی اللہ تعالیٰ ختم کرسکتے ہیں۔ کوئی بھی صورت ہو خواہ کفار کی طاقت ختم ہو خواہ مسلمانوں کو طاقت مل جائے، غلبہ بہر حال اسلام کو نصیب ہوگا۔ تو اس غلبہ کے انتظار میں وقت گزاریں۔ نماز پڑھیں تو دل میں خیال کریں کہ اللہ تعالیٰ ابتلاء سے بچائیں۔ سلامتی اور ایمان کے ساتھ زندہ رہوں اور دنیا سے اٹھالیا جاؤں۔ اگر ابتلاء آجائے تو پھر اللہ تعالیٰ ثابت قدمی نصیب فرمائیں۔ پھر سب سے بڑی خوش قسمتی دین کی حفاظت، قرآن کی حفاظت، مسلمانوں کی حفاظت، شعائر اسلام کی حفاظت کے لئے مرمٹنا، حسب فرمان حضور ﷺ یہ کام امت اخیر تک کرتی رہے گی۔ ان شاء اللہ!

واخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین!

جناب بھٹو صاحب اور رد قادیانیت

قسط نمبر:1

مولانا اللہ وسایا

جناب کرنل رفیع الدین صاحب راولپنڈی کے سابق سیکورٹی سپرنٹنڈنٹ نے ایک کتاب لکھی ہے:''بھٹو صاحب کے آخری ۳۲۳ دن'' جسے نظریہ پاکستان اکیڈمی پرانی انارکلی لاہور نے شائع کی ہے۔ اس کتاب کے ص اے پر احمدیہ مسئلہ کی سرخی کے تحت لکھا ہے:''احمدیہ مسئلہ'' یہ ایک ایسا مسئلہ تھا جس پر بھٹو صاحب نے کئی بار کچھ نہ کچھ کہا:''ایک دفعہ کہنے لگے رفیع یہ لوگ چاہتے تھے کہ ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔ یعنی ہماری ہر پالیسی ان کی مرضی کے مطابق چلے۔ ایک بار انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی نے ان کو غیر مسلم قرار دیا ہے۔ اس میں میرا کیا قصور ہے۔ پھر ایک دن اچانک مجھ سے پوچھا کہ کرنل رفیع کیا احمدی آج کل یہ کہہ رہے ہیں کہ میری موجودہ مصیبتیں ان کے خلیفہ کی بددعا کا نتیجہ ہیں کہ میں کال کوٹھڑی میں پڑا ہوا ہوں۔ ایک مرتبہ کہنے لگے کہ بھئی اگر ان کے اعتقاد کو دیکھا جائے تو حضرت محمد ﷺ کو آخری پیغمبر ہی نہیں مانتے اور اگر وہ مجھے ہی اپنے آپ کو غیر مسلم قرار دینے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو کوئی بات نہیں۔ پھر کہنے لگے میں تو بڑا گنہگار ہوں اور کیا معلوم کہ میرا یہ عمل ہی میرے گناہوں کی تلافی کر جائے اور اللہ میرے تمام گناہ اس نیک عمل کی بدولت معاف کر دے۔''

جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب کے عہد اقتدار میں جناب کوثر نیازی مذہبی امور کے وفاقی وزیر تھے۔ انہوں نے بھٹو صاحب پر''دیدہ ور داستان حیات'' ایک کتاب لکھی ہے جس کے صفحہ ۱۰۸ پر لکھتے ہیں کہ ملتان میں بھٹو صاحب نے شیزان ہوٹل کے استقبالیہ میں خطاب کرنا تھا۔ گورنر کے کہنے پر کمشنر ملتان نے سرکاری کارندوں کے ذریعے اس پر حملہ کرایا۔ پیپلز پارٹی کے جیالوں اور شیزان ہوٹل کے کارندوں نے ان سرکاری غنڈوں کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔

نوٹ: یاد رہے شیزان قادیانیوں کا ہوٹل ہے۔ جناب بھٹو کو لانے اور پیپلز پارٹی کو پروان چڑھانے کے لئے قادیانیوں نے بھرپور زور لگایا لیکن اللہ تعالیٰ نے جیسے موسیٰ علیہ السلام کی پرورش فرعون کے گھر میں کرائی پھر اسی موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں فرعون کو غرق کرایا۔ اسی طرح جسے قادیانی اپنا پشتیبان سمجھ کر آگے لائے۔ اسی ذوالفقار علی بھٹو کے ہاتھوں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دلوایا۔ سچ ہے:''ان اللہ علی کل شی قدیر''

جناب ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے خود ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے:''اگر مجھے قتل کر دیا گیا''

بھٹو لیگسی فاؤنڈیشن نیو گارڈن لاہور نے شائع کی ہے۔اس کتاب کے ص ۱۱ پر بھٹو صاحب لکھتے ہیں:''احمدی مذہب سے تعلق رکھنے والے سیکرٹری برائے الیکشن کمیشن مسٹر اے.زیڈ فاروقی نے وائٹ پیپر پڑھنے والوں کے ذہنوں میں میرے خلاف تعصب کو ہوا دینے کے لئے من گھڑت بہتان باندھے۔اس خوشنما جھوٹ کی مثال وائٹ پیپر کے ص ۱۵۰ پر موجود ہے۔مسٹر اے.زیڈ فاروقی کی نیت اس بات سے عیاں ہو جاتی ہے جب اس نے چیف الیکشن کمشنر کے ساتھ ہونے والی اپنی ٹیلی فون گفتگو کے بارے میں آگاہ کیا تھا۔میرے اوپر الزام تھا کہ میں نے الیکشن کمیشن کی تشہیری مہم کے محرکات پر اپنی برہمی اور غصے کا اظہار کیا تھا۔''

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۳۹ پر مسٹر اے.زیڈ فاروقی قادیانی کے متعلق بھٹو صاحب نے لکھا ہے۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن مسٹر اے.زیڈ فاروقی (قادیانی) جن کا کام ہی سنی سنائی باتوں کے ذریعے میرے خلاف نیش زنی کرنا ہے۔

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۵ پر لکھتے ہیں:''سیکرٹری برائے الیکشن کمیشن کو اکساتی ہے کہ وہ سجاد احمد جان کا سہارا لے کر اتنی بات میں دھاندلی کا دعویٰ کریں۔حیرانگی کی بات یہ ہے کہ ایک شخص جو مبینہ دھاندلی کا اہم گواہ ہو اس کی جانب سے کسی قسم کا مستند اعلان سامنے نہیں آیا۔''

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۵۱ پر بھٹو صاحب لکھتے ہیں:''وائٹ پیپر'' کے مرتبین (اے.زیڈ فاروقی وغیرہ) کے دلوں میں جتنی نفرت میری ذات سے تھی اتنی ہی نفرت انہیں یحیٰی بختیار سے بھی تھی۔

یاد رہے کہ قادیانی جس طرح بھٹو صاحب کے خلاف تھے۔اسی طرح یحیٰی بختیار سے بھی قادیانی بغض رکھتے تھے کہ انہوں نے قومی اسمبلی میں قادیانی کفر کو الم نشرح کیا تھا۔

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۱۴ پر بھٹو صاحب لکھتے ہیں:''الیکشن کمیشن مسٹر زیڈ.اے فاروقی (قادیانی) نے سنی سنائی باتوں پر کان دیئے ہیں اور اس جھوٹی اور کینہ پرور شہادت کی وجہ ان کا جانا پہچانا تعصب ہے جو وہ میرے خلاف دل میں رکھتے تھے۔مسٹر فاروقی این.اے زیڈ فاروقی کے بھتیجے ہیں جن کی زوجہ مسعود محمود کی بیوی کی بہن ہے جو بذات خود لاہور میں مقدمہ قتل میں اہم سلطانی گواہ ہے۔''

یاد رہے زیڈ.اے فاروقی قادیانی کی طرح مسعود محمود بھی مبینہ طور پر قادیانی تھا جو فاروقی کا بھتیجا بھی تھا اور ہم زلف بھی۔بھٹو صاحب کے خلاف مقدمہ قتل قصوری کیس میں مسعود محمود قادیانی اصل گواہ تھا۔

جناب بھٹو صاحب نے اسی کتاب کے صفحہ ۱۱۹ پر یحیٰی بختیار کے متعلق لکھا ہے:''انہوں نے اٹارنی جنرل کے طور پر پاکستان کے لئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔خاص طور پر احمدیوں کے حساس ترین مسئلے کو بڑی کامیابی کے ساتھ پارلیمنٹ میں چلایا۔''

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۲ پر جناب بھٹو صاحب نے مسعود محمود مبینہ قادیانی کے متعلق لکھا: مسعود

محمود نے تمام ذمہ داری اپنے ماتحتوں پر ڈال دی اور بدلے میں ماتحتوں نے ساری ذمہ داری ان پر ڈالنے کی کوشش کی۔

جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب نے اپنی اسی کتاب کے صفحہ ۱۵۸ پر لکھا: ''لوگوں نے اسلام کے نام پر پاکستان بنایا ہے۔ یہ قابل قبول ہے لیکن اسلام صرف پاکستان کے اندر موجود نہیں ہے۔ اسلام تمام دنیا کے لئے خدائے بزرگ و برتر کا آخری پیغام ہے اور یہ پیغام صرف پاکستان کے لوگوں کے لئے نہیں ہے۔ قرآن پاک میں موجود ہے کہ ''خدا رب العالمین'' ہے۔''

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۰۵ پر جناب بھٹو صاحب لکھتے ہیں: ''نوے سالہ پرانے احمدی مسئلہ کو حل کرنا تھا۔''

جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب نے اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۵۹ پر لکھا ہے کہ: ''اللہ تعالیٰ کے آخری رسول نے ہی مسجد میں لوگوں کو انصاف دیا تھا۔''

جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب نے اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۸۰، ۲۸۱ پر لکھا ہے: ''ماحول کو مسموم بنانے کے لئے وائٹ پیپر نے عام لوگوں کو تعصب کے زہر سے آلودہ کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ خاص طور پر ایسے وقت ان لوگوں کو جن کا تعلق میری سمت کے ساتھ جڑ چکا ہے۔ وائٹ پیپر میں تعصب کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ میں پہلے بھی اس کا ذکر کر چکا ہوں کہ سیکرٹری الیکشن کمیشن مسٹر اے. زیڈ فاروقی قادیانی کے ذریعے وائٹ پیپر میں میرے خلاف آزادی اور نفرت ابھارنے کی کوشش کی جا چکی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر سجاد احمد خان ایسا کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکے کہ میں نے ٹیلی فون پر مبینہ طور پر ان سے قائداعظم اور علامہ اقبال کی تشہیر کے متعلق کوئی بات کی تھی پر بات وہ نہ اب کرتے ہیں اور نہ ہی انہوں نے پہلے کبھی کی تھی۔ تاہم مسٹر الیف. اے فاروقی (قادیانی) کے بھائی سب سے بڑے سلطانی گواہ مسعود محمود کے بہنوئی مسٹر اے. زیڈ فاروقی ۲۴ رمئی ۱۹۷۸ء کو ایف. آئی. اے کے سامنے بدنام ترین ضمنی بیانات میں سے ایک بیان میں کہتا ہے کہ چیف الیکشن کمیشن نے انہیں ٹیلی فون پر وہ بتایا جو میں نے ٹیلی فون پر چیف الیکشن کمشنر کو کہا تھا کہ کیا تم اپنی تشہیر کے ذریعے ہمیں تباہ کرنا چاہتے ہو؟ تم مسلسل قائداعظم اور علامہ اقبال کا حوالہ دے رہے ہو۔''

اسی طرح اسی کتاب کے صفحہ ۲۸۳، ۲۸۶ پر بھی فاروقی اور مسعود محمود قادیانیوں کا ذکر کیا ہے۔

اسی کتاب کے صفحہ ۳۱۶ پر لکھا ہے: ''سازشی اور خوشامدانہ ذہن رکھنے والے لوگوں میں انٹیلی جنس بیورو میں میاں انور علی بھی شامل تھے۔''

اسی طرح ص ۳۱۸ پر بھٹو صاحب نے لکھا کہ میاں انور علی بے شرمی کی حد تک چاپلوس سرکاری افسر تھا۔ یاد رہے کہ یہی انور علی تھا جس نے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو تشدد کی بھینٹ چڑھایا تھا۔

جماعت نہم کی نصابی کتاب سے عقیدۂ ختم نبوت کا افسوسناک اخراج

مولانا زاہد الراشدی

مسلمانوں کی نئی نسل کو اسلامی عقائد و احکام کی تعلیم سے آراستہ کرنا کسی بھی مسلم ملک کی حکومت و ریاست کی ذمہ داری ہے اور نو آبادیاتی اور غلامی سے قبل ہزار بارہ سو سال تک مسلمان حکومتیں اس فریضہ سے عہدہ برآ ہوتی چلی آ رہی ہیں۔ البتہ بہت سے مسلم ممالک پر استعمار کے تسلط اور نو آبادیاتی ماحول قائم ہونے کے بعد قابض غیر مسلم حکومتوں نے اسے اپنی ریاستی و حکومتی پالیسی سے خارج کر دیا ہے۔ جبکہ برصغیر پاک و ہند میں تو برطانوی حکومت نے جو نئی تعلیمی پالیسی دی۔ اس پالیسی کے مرتب لارڈ میکالے نے صاف طور پر کہہ دیا کہ ہم ایک ایسا نظام تعلیم دے رہے ہیں جس سے تعلیم و تربیت پانے والا مسلمان اپنے دین پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

چنانچہ اسی لئے مستقبل کے خدشات پر نظر رکھنے والے علماء کرام اور اہل دانش نے دینی تعلیم کا الگ سے پرائیویٹ نظام قائم کر کے مسجد و محلہ کی سطح پر قرآن کریم اور دینیات کی تعلیم کا ماحول بنایا۔ دینی مدارس کا ایک وسیع جال پورے جنوبی ایشیا میں پھیل گیا۔ جو آج بھی پورے عزم و حوصلہ کے ساتھ مسلمان بچوں کو دینی تعلیمات سے بہرہ ور کرنے اور ان کے عقیدہ و ثقافت کی حفاظت میں مصروف ہے۔

یہ سلسلہ برطانوی استعمار سے ملک کی آزادی اور اسلامی تہذیب و ثقافت کے تحفظ و فروغ کے نام پر ایک الگ مسلم ریاست پاکستان کے نظام سے قائم ہو جانے کے بعد اس ملک کے حکمرانوں کی ذمہ داری تھی کہ وہ پاکستان کے بچوں اور بچیوں کو قرآن و سنت کی تعلیمات سے آراستہ کریں۔ مگر ستر سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک ایسا نہیں ہو سکا۔ دینی تعلیم کی تمام تر ذمہ داری دینی مدارس کے سپرد کر دی گئی ہے جو بے سرو سامانی کے باوجود بلکہ مسلسل کردار کشی اور دباؤ کے ہوتے ہوئے بھی بحمد للہ اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

جبکہ موجودہ حکومت کی طرف سے دینی اور عصری تعلیم کے دونوں نصابوں کو یکجا کرنے کے بار بار اعلانات کے بعد وفاقی وزیر تعلیم کے حوالہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کا وسیع ترسسٹم جو او لیول، آکسفورڈ اور کیمبرج جیسے مغربی ٹائیٹلز کے ساتھ اپنا دائرہ دن بدن وسیع کرتا جا رہا ہے۔ وہ دونوں تعلیمی نصابوں کی یکجائی کو قبول کرنے پر تیار نہیں ہے۔ یعنی وہ اپنے نصاب کے ساتھ قرآن و سنت اور دینیات کی تعلیم کو اپنے تعلیمی نظام میں شامل کرنے سے گریزاں ہے جس سے دونوں نصابوں کو جمع کر کے مشترکہ نصاب تعلیم رائج کرنے کا منصوبہ کھٹائی میں پڑ گیا ہے۔

حالانکہ دینی مدارس نے اپنے نظام میں میٹرک تک نصاب کو شامل کر لیا ہے اور اپنے تشخص وامتیاز کو باقی رکھتے ہوئے اگلے مراحل سے بھی انہیں انکار نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ایک اور پہلو بھی قابل توجہ ہے کہ ریاستی نظام تعلیم میں دینی تعلیمات کو جو بہت تھوڑا حصہ شامل ہے۔ اسے نہ صرف یہ کہ مسلسل کم کیا جارہا ہے۔ بلکہ اس میں ایسی تبدیلیاں بھی سامنے آرہی ہیں جو بنیادی اسلامی عقائد کے منافی ہیں اور مسلمانوں کے اجماعی عقائد وروایات سے متصادم ہیں۔ مثال کے طور پر بعض حلقوں کی طرف سے یہ شکایت کی گئی ہے کہ مطالعہ پاکستان کے جماعت نہم کے نصاب میں عقیدۂ ختم نبوت کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل یہ بیان کی گئی ہے کہ ۱۷-۱۹ء کی نصابی کتب میں ''عقائد وعبادات'' کے باب میں رسالتؐ کے بارے میں عقیدہ یوں درج ہے کہ: ''عقیدہ رسالت کا مطلب تمام رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ دائرۂ اسلام میں آنے کے لئے لازم ہے کہ عقیدہ رسالت کو دل وجان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے اس میں شک وشبہ نہ کیا جائے۔ حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول ماننا عقیدۂ رسالت کا لازمی جزو ہے۔''

یہ عبارت پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کی شائع کردہ نصابی کتاب میں موجود ہے۔ مگر سال رواں میں جی، ایف، ایچ پبلشرز اردو بازار لاہور کی طرف سے جماعت نہم کے لئے مطالعہ پاکستان و اسلامیات کے لئے شائع کی جانے والی کتاب میں یہ عبارت اس طرح درج ہے کہ: ''عقیدۂ رسالت کا مطلب رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ دائرۂ اسلام میں آنے کے لئے لازم ہے کہ رسالت کو دل وجان سے تسلیم کیا جائے اور کسی بھی اعتبار سے اس میں شک وشبہ نہ کیا جائے۔ قرآن اور اسوۂ رسول ﷺ کو سرچشمہ ہدایت ماننا عقیدۂ رسالت کا لازمی تقاضہ ہے۔''

جبکہ اس کتاب کے ٹائٹل پر یہ عبارت درج ہے کہ: ''مقابلے میں اول قرار پانے والی یہ کتاب حکومت پنجاب کی طرف سے تعلیمی سال 20،2019ء کے لئے پنجاب کے سرکاری سکولوں میں تقسیم کی گئی جیکٹ میں شامل ہے۔''

اس طرح حکومت پنجاب کی منظوری سے نہم جماعت کے لئے تقسیم کی جانے والی اس نصابی کتاب سے ختم نبوت کا عقیدہ خارج کر دیا گیا ہے۔ جس پر صوبہ کے دینی حلقوں کی طرف سے شدید احتجاج کیا جارہا ہے۔ گزشتہ دنوں چیف جسٹس آف پاکستان نے پرائیویٹ سکولوں کی فیسوں میں اضافہ کے حوالہ سے زیر بحث ایک کیس میں ریمارکس دیتے ہوئے ملک کے تعلیمی نظام کی طرف قومی اداروں کی عدم توجہی کا ذکر کیا تھا۔

ہم ان سے عرض کرنا چاہیں گے کہ یہ مسئلہ عدم توجہ سے کہیں زیادہ ریاستی نصاب تعلیم میں دینی مواد کو کم کرتے چلے جانے اور اسلام کے بنیادی عقائد سے نئی نسل کو بے خبر رکھنے کا ہے۔ جو کسی باقاعدہ منصوبہ بندی کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔ کیا محترم چیف جسٹس اس طرف بھی توجہ دے سکیں گے؟۔ (اداریہ ماہنامہ نصرۃ العلوم مئی ۲۰۱۹ء)

دارالعلوم دیوبند میں چھ روزہ تحفظ ختم نبوت تربیتی کیمپ

مولوی رفیق الاسلام

گزشتہ بارہ سالوں سے دارالعلوم دیوبند میں تحفظ ختم نبوت تربیتی کیمپ، کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند کی زیر نگرانی منعقد ہورہا ہے۔ آغاز میں یہ کیمپ صرف تین دن کا تھا پھر رفتہ رفتہ پانچ دن اور اب چھ دن پر مشتمل یہ تربیتی نظام چل رہا ہے۔ جس میں فضلائے مدارس اسلامیہ کو اسلامی عقائد کے خلاف اٹھنے والے فتنوں بطور خاص قادیانیت اور شکیلیت کے سدباب کے لئے رجال کار کی تیاری پر زور دیا جاتا ہے۔ اکابر دارالعلوم کے حسب ہدایت اس کیمپ کے مربی خصوصی حضرت مولانا شاہ عالم گورکھپوری ہوتے ہیں۔ امسال بھی یہ تربیتی کیمپ ۱۹ تا ۲۴ شعبان ۱۴۴۰ھ مطابق ۲۵ تا ۳۰ اپریل ۲۰۱۹ء بمقام دارالحدیث (فوقانی) منعقد ہوا۔ کیمپ کی پہلی نشست کی صدارت کرتے ہوئے حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی زیدمجدہم مہتمم دارالعلوم دیوبند نے اس کا افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری مدظلہ نے خصوصی طور پر عقائد کے تحفظ کے لئے علم کلام کی ضرورت واہمیت کے موضوع پر خطاب کیا۔

کیمپ کی روزانہ تین نشستیں (صبح ۸ تا ۱۲ بجے، بعد نماز ظہر تا عصر اور بعد نماز مغرب تا عشاء) منعقد ہوتی رہیں اس طرح چھ دنوں میں کل ۱۵ نشستیں ہوئیں۔ دوران بیان پیش کئے گئے حوالوں کی مراجعت اور مطالعہ ومشاہدہ کا نظم بھی مرکز التراث الاسلامی دیوبند کی جانب سے الیکٹرانک پروجیکٹر کے ذریعہ کیا گیا تھا تاکہ حوالوں کو اپنی یادداشت میں محفوظ کرنے اور مشاہدہ کرنے میں شرکاء کیمپ کو آسانی ہو۔

اس خصوصی اور یادگار تربیتی کیمپ میں دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم وقف دیوبند، دارالعلوم شیخ زکریا دیوبند، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور ودیگر مدارس عربیہ کے فضلاء سمیت کل ۱۸ صوبوں سے پچہتر (۷۵) اضلاع کے ساڑھے چار سو علمائے کرام وفضلاء مدارس عربیہ نے شرکت کی۔ کل ہند مجلس کی جانب سے آویزاں اعلان کے مطابق متعینہ عنوانات پر ایک ایک نشست میں حضرت مولانا قاری سید محمد عثمان ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند، جناب مولانا اشتیاق احمد مہراج گنجی مبلغ کل ہند مجلس، جناب حافظ اقبال احمد ملی ناظم احیاء السنۃ اسلامک سینٹر مالیگاؤں، جناب مولانا محمد راشد استاذ جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کے اور بقیہ تمام نشستوں میں حضرت مولانا شاہ عالم گورکھپوری کے تربیتی اسباق اور پرمغز بیانات ہوئے۔ گاہے گاہے کیمپ کی مختلف نشستوں میں جناب مفتی اکمل یزدانی بھوپال، مفتی محمد محسن قاسمی اورنگ

آباد، ڈاکٹر عزیر عالم ممبئی اور مولانا بادشاہ قاسمی کیرالہ کے بھی بصیرت افروز خطابات ہوئے۔ ایک نشست میں مفتی محمد اکمل یزدانی کی کتاب ''شکیلی غلط فہمیوں کا ازالہ'' (جو مولانا شاہ عالم گورکھپوری کی نگرانی میں ترتیب دی گئی) کا رسم اجراء بدست حضرت مفتی ابوالقاسم و حضرت قاری محمد عثمان عمل میں آیا۔

مولانا شاہ عالم نے تربیتی کیمپ کے اصول وضوابط اور فوائد بیان کرتے ہوئے ہندوستان میں کل ہند مجلس کی زیر نگرانی منعقد ہونے والے تربیتی کیمپوں کی ایک مفصل و مربوط تاریخ سے حاضرین و سامعین کو روشناس کرایا۔ آپ نے بتایا کہ ہندستان کے بیشتر اضلاع میں شعبۂ تحفظ ختم نبوت کے فضلاء کے ساتھ ساتھ تربیتی کیمپ سے استفادہ کرنے والوں میں ایک بڑی تعداد ہے جو اپنے اپنے علاقوں میں فرقہائے باطلہ کے خلاف محاذ سنبھال کر ملت و امت کی عقائد کے باب میں رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہی ہے۔ تفصیلات اگر کسی کو درکار ہوں تو وہ کل ہند مجلس کی جانب سے شائع ہونے والی روئدادوں اور مساعی جمیلہ کو دیکھ سکتا ہے۔ مولانا نے حالیہ مطبوعہ مساعی جمیلہ ۲۰۰۳ء تا ۲۰۱۹ء کے حوالے سے بتایا کہ صرف اس دوران پورے ملک میں رد قادیانیت ورد شکیلیت کے موضوع پر قابل ذکر ۳۸ تربیتی کیمپ اور تقریباً ۹۰ سے زائد اجلاس ہائے عام منعقد کیے جا چکے ہیں اور ان کیمپوں کو منعقد کرنے والوں میں بیشتر افراد وہی ہیں جن کو تربیتی کیمپ سے کام کرنے کا سنجیدہ اور ٹھوس راستہ ملا ہے۔

اخیر کی ایک نشست میں ''علمی اور عملی میدان میں فتنہ قادیانیت کا تعاقب کس طرح کیا جائے اور اس میں پیش آنے والی دشواریوں کا ازالہ کس طرح ہو'' کے عنوان پر بیان کرتے ہوئے علمی اور عملی میدانوں میں کام کرنے کے طور و طریق اور اصول بیان کیے۔

سولہویں اور اختتامی نشست: ۲۴؍شعبان المعظم مطابق ۳۰؍اپریل بروز منگل صبح ۱۱ بجے منعقد ہوئی۔ شرکاء کیمپ میں سے منتخب علماء نے اپنے تأثرات پیش کیے۔ بعدہ مولانا شاہ عالم گورکھپوری نے مفصل خطاب کیا۔ بعد ازاں حضرت مولانا ابوالقاسم نعمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند اور قاری سید محمد عثمان منصور پوری نے خطاب کیا اور شرکائے کیمپ کو پند و نصائح سے نوازا۔ اخیر میں حضرت مہتمم صاحب کے بدست تمام شرکاء کو بصورت کتب قیمتی انعامات اور سند شرکت سے نوازا گیا۔ اس آخری نشست میں جناب حافظ اقبال احمد ملی مالیگاؤں، جناب مولانا محمد راشد سہارنپور، جناب مولانا اشتیاق احمد دیوبند، جناب مولانا شاہد انور قاسمی دیوبند، ماسٹر محمد احمد گورکھپوری دیوبند، ڈاکٹر عزیر عالم ممبئی، مولانا بادشاہ قاسمی کیرالہ، مولانا محمد مظہر گجرات، مفتی محمد انوار مدرسہ جامعۃ القاسم نوح میوات، مولانا محمد شکیل و مفتی محمد ساجد سوہانہ ہریانہ، مولوی شہباز اختر سیوان، مولوی حسن احمد کشن گنج، مولوی عاشق الٰہی تملناڈ، مولوی محمد صابر تلنگانہ وغیرہ متعلقین شعبہ تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند شریک رہے، قاری سید محمد عثمان منصور پوری مدظلہ کی دعاء پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

مانسہرہ میں ختم نبوت کانفرنسوں کی بہار

جناب عبدالباسط

بھائی عبدالرؤف روفی مرحوم نے جنوری کے پہلے عشرے میں حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ سے مانسہرہ کے لئے موسم بہار کی آمد پر سالانہ ختم نبوت کانفرنسوں کے لئے مارچ کے آخری ہفتے کا وقت لیا۔ جماعتی دوستوں میں تحریک پیدا کی، کانفرنسوں کی تیاری کے لئے لائحہ عمل طے کیا گیا، مختلف مساجد اور قصبوں میں پروگرام منعقد کرنے کی تیاری شروع ہوئی، اشتہارات ڈیزائن کرنے کا سوچ ہی رہے تھے کہ قضاء وقدر کے بادل برس پڑے اور اچانک بھائی عبدالرؤف روفی مرحوم کا وصال ہوگیا، ہر چیز بکھرتی محسوس ہونے لگی، مگر اس ذات باری تعالیٰ کی کروڑوں رحمتیں ہوں ہمارے اکابرین عالمی مجلس پر کہ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری اور حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہما نے خود اپنے ہاتھوں سے بھائی عبدالرؤف مرحوم کو قبر میں اتارنے کے بعد سب سے پہلا کام یہ کیا کہ مانسہرہ میں جماعتی نظم قائم کیا۔ دفتر ختم نبوت کو وجود بخشا گیا، نئے اور پرانے ساتھیوں کو اکٹھا کیا گیا۔

سالانہ کانفرنسوں کے سلسلے کا پہلا جلسہ مانسہرہ کے ملحقہ گاؤں ڈھیگراں میں ۲۷ مارچ کو بعد نماز مغرب حضرت مولانا مفتاح الہدیٰ کی صدارت میں انہی کی مسجد میں رکھا گیا۔ ختم نبوت یوتھ فورس کے صدر بھائی عابد لقمانی اور ان کے رفقاء نے ہر دروازے کو کھٹکھٹایا، انفرادی ملاقاتیں کی، گلیوں اور محلوں میں عشق مصطفیٰ اور غیرت ایمانی کے آلاؤ روشن کئے، ساتھیوں کی محنت رنگ لائی اور بھرپور حاضری رہی۔ مولانا توصیف احمد مبلغ حیدرآباد بھی اسی ڈھیگراں گاؤں کے ہیں، انہوں نے بھی پورے گاؤں میں خوب محنت کی۔

کانفرنسوں کے سلسلے کا دوسرا پروگرام بروز جمعرات ۲۸ مارچ بعد نماز مغرب حضرت مولانا نور عالم شاہ کے ہاں دارالعلوم محمدیہ ڈھوڈیال کے مقام پر ہوا۔ حضرت مولانا اللہ وسایا کا پُرمغز بیان ہوا۔ حضرت نے تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس کے ضلعی دفتر کا باقاعدہ افتتاح کیا، دفتر ختم نبوت بھائی عبدالرؤف مرحوم کی جائے کار جس میں انہوں نے ایک طویل عرصے تک عالمی مجلس کے کام کو آگے بڑھایا کی بالائی منزل پر قائم کیا گیا۔

بروز جمعہ ۲۹ مارچ کو مسجد خاتم النبیین میں حضرت مفتی مسعود الرحمٰن مدظلہ نے حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ کے بیان سے نماز جمعہ کا اجراء کیا۔ بعد نماز جمعہ جامع مسجد ناڑی میں حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن کی زیر صدارت ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر بھر سے علماء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ خصوصی بیان حضرت مولانا اللہ وسایا کا ہوا۔ بیان کے بعد فوراً پنڈی کے اجتماعات میں شرکت کے لئے روانہ ہوگئے۔

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ!

تحفظ ناموس رسالت کنونشن شیخوپورہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۲ر مارچ بروز منگل صبح دس بجے تا ایک بجے دن جامع مسجد مہک مدینہ شیخوپورہ میں تحفظ ناموس رسالت کے عنوان سے علماء کنونشن منعقد ہوا۔ کنونشن کی صدارت مولانا مشرف حسین نے کی۔ قاری عطاء اللہ نے تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز کیا۔ مولانا محمد خالد عابد نے نقابت کے فرائض انجام دیئے۔ کنونشن سے مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا زاہد الراشدی گوجرانوالہ، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا اور نومسلم پروفیسر طاہر احمد ڈار نے خطابات کئے۔ چوہدری شفقت علی، سید تجمل حسین شاہ، سید راشد حسین شاہ، محمد اجمل اور محمد عرفان نے انتظامی امور سرانجام دیئے۔

ختم نبوت کانفرنس سید والا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر ۱۳ مارچ بروز بدھ بعد نماز عشاء چوک سیدنا فاروق اعظمؓ میں بازار سید والا ننکانہ میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد نے کی۔ تلاوت کلام پاک قاری احمد حسن نے کی۔ ہدیہ نعت قاری سعید مدنی نے پیش کیا۔ نقابت کے فرائض مولانا محمد خالد عابد نے انجام دیئے۔ مولانا ابوبکر سعید، مولانا غلام محی الدین، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا محمد رفیق جامی، مولانا مفتی عبدالشکور رضوی، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری کے بیانات ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ ہر دور میں تحفظ ناموس رسالت کا فریضہ سرانجام دیا گیا اور تا صبح قیامت یہ فریضہ سرانجام دیا جائے گا۔ انشاء اللہ! انہوں نے مزید کہا کہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ وفاداری کرتے ہوئے تمام قادیانی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کرے۔ کانفرنس کا اختتام صاحبزادہ خواجہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کی دعا سے ہوا۔ کانفرنس کی تیاری کے لئے مقامی احباب نے بھرپور محنت کی۔

ختم نبوت کانفرنس اوکاڑہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام یکم اپریل ۲۰۱۹ء کو مدرسہ حنفیہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت مولانا محمد مشتاق احمد مہتمم مدرسہ ہذا نے فرمائی۔ کانفرنس کا آغاز قاری عبدالرؤف کی تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ جناب محمد احمد مدنی نے نعت رسول مقبول ﷺ کا نذرانہ

پیش کیا۔ کانفرنس سے مولانا عبدالرزاق مجاہد اور مولانا عزیز الرحمن ثانی لاہور نے بیانات کیے۔ مولانا محمد حسن نے مدرسہ کی کارگزاری پیش کی۔ کثیر تعداد میں عوام الناس نے شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس سمندری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سمندری کے زیر اہتمام ۱۱ر اپریل بروز جمعرات بعد نماز عشاء جامعہ دارالعلوم فیض عام میں زیر صدارت فخر السادات قاری سید احمد رضا شاہ مدیر جامعہ ہذا وزیر قیادت قاری محمد یونس سمندری منعقد ہوئی۔ تلاوت کلام پاک کا آغاز آیات ختم نبوت سے قاری غلام مصطفیٰ نے فرمایا۔ ثناء خواں مولانا قاری آصف رشیدی لاہور نے اپنے کلام سے کانفرنس کو چار چاند لگائے۔ حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا عبدالقدوس گجر ماموں کانجن، مولانا محمد خبیب مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے تحفظ پر امت مسلمہ کی ذمہ داری کے عنوانات پر خطابات فرمائے۔ مقررین نے کہا کہ ناموس رسالت پر کبھی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ یہ قانون کسی کو بھی چھیڑنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ مولانا امجد، جناب فرید اللہ خان، قاری عثمان شیرازی، قاری اعجاز، قاری سرفراز، عبدالرؤف بٹ، مفتی مقصود و دیگر رفقاء کرام کی محنت و کاوش سے بھرپور کانفرنس ہوئی۔ الحمدللہ!

ختم نبوت کانفرنس کوٹ رادھا کیش ضلع قصور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲۷ر اپریل ۲۰۱۹ء کو بعد نماز مغرب کوٹ رادھا کیشن ضلع قصور میں کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی سرپرستی مولانا عبدالحق امیر مجلس کوٹ رادھا کیشن نے جبکہ صدارت مولانا عبدالغنی نے کی۔ تلاوت کلام پاک مولانا قاری محمود احمد جامعہ مدنیہ جدید لاہور اور ہدیہ نعت مولانا نفیس احمد نفیس و مولانا غلام اللہ میواتی نے پیش کیا۔ مولانا اسامہ نصیر نے نقابت کے فرائض انجام دیئے۔ کانفرنس سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد رضوان عزیز اور مولانا عبدالرزاق مجاہد نے بیانات کیے۔ کانفرنس کے انتظامات میں امتیاز برادران نے بھرپور تعاون کیا۔ کانفرنس کا اختتام مولانا عبدالغنی کی دعا سے ہوا۔

دوروزہ ختم نبوت کورس اوکاڑہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۹، ۱۰ر اپریل ۲۰۱۹ء کو مدرسہ انوار مدینہ خان کالونی اوکاڑہ میں دورہ روزہ ختم نبوت کورس کا انعقاد کیا گیا۔ کورس کا دورانیہ بعد نماز مغرب تا عشاء رہا۔ پہلے دن مولانا عبدالحکیم نعمانی ساہیوال اور مولانا عبدالرزاق مجاہد نے اسباق پڑھائے۔ دوسرے دن مولانا عزیز الرحمن ثانی نے مرزا قادیانی کے کردار پر مفصل لیکچر دیا۔ کورس میں ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعہ قادیانی کتب کے

اصل حوالہ جات بھی دیکھائے گئے۔ اختتامی روز بعد نماز عشاء مدرسہ انوار مدینہ خان کالونی کی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ مولانا عبدالرحمٰن قادری نے بیان کیا۔ طلباء کرام میں اسناد و شیلڈز بھی تقسیم کی گئیں۔

تحفظ ختم نبوت کورس گوجرانوالہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کے زیر اہتمام چھ روزہ ختم نبوت کورس بتاریخ ۲۳/اپریل تا ۲۸/اپریل ۲۰۱۹ء بوقت مغرب تا عشاء جامع مسجد فیروزی نعمانیہ روڈ گوجرانوالہ میں منعقد ہوا۔ جس میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما حضرت مولانا اللہ وسایا ملتان، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا زاہد الراشدی، محترم جناب شمس الدین نو مسلم لاہور، مولانا محمد قاسم رحمانی بہاولنگر، مولانا محمد طیب اسلام آباد نے لیکچر دیئے۔ اختتام کورس پر تحریری امتحان ہو۔ پوزیشن ہولڈر طلباء کو انعامات اور امتحان میں کامیابی پر تمام طلباء کو سند اعزاز بھی دی گئیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کے ضلعی مبلغ مولانا محمد عارف شامی نے اس کورس کے لئے بھرپور کوشش کی۔

دوروزہ ختم نبوت کورس قصور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام دوروزہ ختم نبوت کورس ۲۸، ۲۹/اپریل ۲۰۱۹ء کو جامع مسجد سیدنا علی المرتضیٰ قصور میں منعقد ہوا۔ کورس کی سرپرستی قاری سیف اللہ رحیمی نے کی۔ پہلے دن حافظ افتخار احمد فخر نے تلاوت کلام پاک اور ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں مولانا عبدالرزاق مجاہد اور مولانا عبدالشکور حقانی لاہور کے لیکچرز ہوئے۔ دوسرے دن حافظ محمد وسیم نے تلاوت اور جناب احسان بلال نے نعت رسول ﷺ پیش کی۔ مولانا عبدالنعیم لاہور اور مولانا عبدالعزیز لاہور کے لیکچرز ہوئے۔ عقیدہ ختم نبوت، حیات سیدنا مسیح علیہ السلام، ظہور امام مہدی علیہ الرضوان اور کذبات مرزا جیسے اہم موضوعات پر تمام لیکچر دیئے گئے۔ پروجیکٹر کے ذریعہ قادیانی کتابوں کے حوالہ جات کا مشاہدہ بھی کرایا گیا۔ میاں معصوم انصاری و حاجی شبیر احمد مغل نے اس کورس کے لئے تعاون کیا۔ عطیہ اشتہار حاجی محمد اسلم چوپڑا برکت المدینہ ٹریول قصور نے کیا۔ قاری مشتاق احمد نے اختتامی پروگرام میں صدارت فرمائی۔

خطبہ جمعۃ المبارک

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام چک نمبر ۱۴۸ گ، ب چوہلہ میں ۳/مئی ۲۰۱۹ء کا خطبہ جمعۃ المبارک حضرت مولانا قاضی احسان احمد کراچی اور مولانا محمد خبیب ضلعی مبلغ نے ارشاد فرمایا۔ پروگرام کی صدارت قاضی امتیاز احمد جنرل سیکرٹری ٹوبہ اور نگرانی قاری ذوالفقار احمد امیر مجلس چک چوہلہ نے فرمائی۔ قاضی احسان احمد نے حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر مدلل گفتگو فرماتے ہوئے قادیانیوں کا دعوت اسلام دی۔

خطبہ جمعۃ المبارک ماموکانجن

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ماموکانجن کے زیراہتمام ۱۲راپریل کو خطبہ جمعۃ المبارک کے موقع پر مرکزی جامع مسجد احیاء العلوم ماموکانجن میں حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ اور مولانا محمد خبیب نے خطاب فرمایا۔ پروگرام کی صدارت مولانا ضیاء الدین آزاد اور نگرانی مولانا عطاء اللہ نقشبندی نے فرمائی۔ شہر و مضافات سے کثیر اہل علم اور عوام الناس نے شرکت فرمائی۔ مولانا نے فرمایا کہ ملعونہ آسیہ مسیح کا فیصلہ بیرونی دباؤ پر کرکے امت مسلمہ اور اسلامیان پاکستان کی دل آزاری اور گنبد خضری سے بغاوت ہے۔ ہر شہر میں ہماری ختم نبوت کی آواز نے اگلے بیرونی ایجنڈے کو بریک لگادی ہے۔

جھنگ میں پانچ قادیانیوں کا قبول اسلام واقرار نامہ

۷راپریل ۲۰۱۹ء بروز اتوار کو احمد پور سیال ضلع جھنگ میں پانچ قادیانی مرزا قادیانی اور اس کی ذریت پر لعنت بھیج کر، نبی آخرالزمان حضرت محمد ﷺ پر کامل ایمان لاتے ہوئے حلقہ بگوش اسلام ہوگئے۔ مسلمان ہونے والوں میں: ۱…… محمد رشید ولد محمد شفیع۔ ۲…… خدیجہ مائی زوجہ محمد رشید۔ ۳…… محمد راشد ولد محمد رشید۔ ۴…… محمد ماجد ولد محمد رشید اور ۵…… محمد خالد ولد محمد رشید شامل ہیں۔ نومسلم حضرات نے دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے بعد جامع مسجد گلزار مدینہ میں مبلغ عالمی مجلس جھنگ مولانا غلام حسین، امام مسجد حافظ محمد رمضان اور درجن سے زائد گواہان کی موجودگی میں درج ذیل اقرار نامہ بھی لکھ کردیا: ’’محمد رشید ولد محمد شفیع، خدیجہ مائی زوجہ محمد رشید، محمد راشد ولد محمد رشید، محمد ماجد ولد محمد رشید اور محمد خالد ولد محمد رشید سکنہ 17-3L احمد پور سیال جھنگ ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہمارا تعلق مرزائیت سے تھا۔ لیکن اب ہم لکھ کردیتے ہیں کہ ہم مرزا قادیانی اور اس کو ماننے والوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں اور جو مرزا قادیانی کو کافر نہ جانے اسے بھی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج تصور کرتے ہیں۔‘‘

مسافران آخرت

۱…… مولانا عبدالحنان چک ۲۷۹ ج ب کلویا ٹوبہ، ۲…… مولانا عمران برادر مفتی محمد عثمان خان دا چک کمالیہ، ۳…… حافظ محمد حنیف کے والد گرامی جناب محمد سردار کمالیہ، ۴…… محترم محمد نثار چک ۲۶۵ گ ب منگلا کے برادر کبیر جناب محمد رمضان رجانہ میں انتقال فرماگئے، اناللہ وانا الیہ راجعون!

مرحومین عالمی مجلس کے مخلص مہربان تھے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹوبہ کی طرف سے تمام جامعات میں قرآن خوانی اور دعائے مغفرت کرائی گئی۔ اللہ پاک مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

چھبیسویں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء

مولانا محمد بلال

حسب سابق امسال سالانہ رد قادیانیت کورس ۷؍شعبان المعظم تا ۲۶؍شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ مطابق ۱۳؍اپریل تا ۲؍مئی ۲۰۱۹ء مدرسہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہوا۔

بفضلہ تعالیٰ امسال گیارہ سو باون (۱۱۵۲) حضرات نے شرکت کی۔ ان میں سے چالیس (۴۰) طلباء کثرت غیر حاضری ودیگر وجوہ کی بناء پر خارج کر دیئے گئے۔ گیارہ سو بارہ طلباء کرام نے اسناد اور کتب حاصل کیں۔ ذیل کی فہرست میں خارج شدہ طلباء کے اضلاع والے خانہ میں ''خارج شد'' لکھ دیا گیا ہے۔ طلباء کرام کی فہرست ملاحظہ فرمائیں:

اسمائے گرامی شرکاء کورس

1	محمد حذیفہ یوسف	حافظ محمد یوسف	لودھراں
2	محمد ابراہیم	احسان ذیب	صوابی
3	محمد اسحاق	محمد جان	نوشہرہ
4	محمد امین داد	خان داد	مردان
5	محمد عرفان	نور اسلام	نوشہرہ
6	سید وسیم علی شاہ	سید فیض الرحمٰن	نوشہرہ
7	محمد عمر	محمد جہان میر	نوشہرہ
8	محمد حسین	محمد حنیف	نوشہرہ
9	کامران	اکرم خان	نوشہرہ
10	عمیر اللہ	میر عالم	ایبٹ آباد
11	محمد ذیشان	فلک شیر	نوشہرہ
12	محمد الیاس	نوروز خان	اسلام آباد
13	عبدالباسط	حافظ فقیر شاہ	نوشہرہ
14	بشیر احمد	مولانا فقیر محمد	مردان
15	فیاض اللہ خان	گوہر علی	اپر دیر
16	محمد عبداللہ	فضل حکیم	راولپنڈی
17	حفیظ اللہ	نور محمد	نوشہرہ
18	شاہ انعام الرحمٰن	شاہ عبدالرحمٰن	عزر
19	فضل مولیٰ	عبدالرحمٰن	صوابی
20	عادل الرحمٰن	عیسیٰ خان	راولپنڈی
21	احمد	فضل بادی	صوابی
22	اورنگزیب	حاجی فضل مولیٰ	پشاور
23	شہزاد	مرزا احمد	پشاور
24	محمد زکریا خان	شہنشاہ	اسلام آباد
25	اعظم طارق	عبدالسلام	گلگت
26	محمد اسماعیل	امان اللہ خان	کرم ایجنسی
27	رحمت اللہ	وزیر خان	راولپنڈی
28	اسد خان	الفت اللہ	شبقدر
29	فیضان پرویز	پرویز اختر	ایبٹ آباد
30	عطاء اللہ	گل حسین	صوابی
31	شفقت حسین	شکر خان	دیامر
32	سہراب الدین	محی الدین	چترال
33	محمد سلیمان	محمد عالم	سوات
34	عباد الرحمٰن	خلیل الرحمٰن	صوابی
35	محمد جلال	حضرت جلال	صوابی
36	شفیق الرحمٰن	محمد رفیق	ایبٹ آباد
37	شاہ روم	خانم دل	صوابی
38	شمس الرحمٰن	ممتاز احمد	ایبٹ آباد
39	سید الیاس باچا	سید احمد علی شاہ	صوابی
40	فرہاد علی	گل رحمٰن	دیر لوئیر

41	احسان اللہ	اورنگزیب	مالاکنڈ
42	نوازعلی	سید فروز	صوابی
43	سعید الرحمٰن	حافظ شفیق الرحمٰن	نیلم
44	خلیل الرحمٰن	بنیامین	بٹ گرام
45	عباداللہ	سید حسین	اپردیر
46	کامران خان	فیض اللہ	کوہاٹ
47	محمد جاوید اسلم	محمد اسلم	چکوال
48	عزیز رشید	عبدالرشید	بٹیاں بالا
49	عبدالغفور	محمد جان	ہنگو
50	عبدالرحمٰن	عبدالعزیز	باغ
51	یاسر زمان	خان زمان	اٹک
52	میر افضل	علی احمد خان	غذر
53	محمد فاروق	گلفراز خان	سوات
54	حسین الرحمٰن	گل رحمٰن	خارج شد
55	خلیق الرحمٰن	محمد دلاور	نیلم
56	محمد عبدالرب	محمد عثمان	راولپنڈی
57	گل نواز	افسر خان	کوہستان
58	عزیز الرحمٰن	شیر زمان	اٹک
59	سید اکبر شاہ	حسن شاہ	ڈیرہ اسماعیل خان
60	عبدالصمد	محمد اکبر	سوات
61	عبداللہ	جمروز	سوات
62	سہیل احمد	تاج ولی خان	مردان
63	مطیع الرحمٰن	گل احمد	کرم ایجنسی
64	محمد طیب	محمد حنیف	بٹ گرام
65	محمد جمال	محمد زمین	صوابی
66	محمد داؤد	محمد منظور	چکوال
67	عمر فاروق	فضل واحد	سوات
68	محمد ادریس	شرافت علی	مردان
69	آصف الحق	سراج الحق	چترال
70	غلام ابوبکر	غلام حسن	بارکھان
71	داؤد خان	عاقل خان	راولپنڈی
72	عبیداللہ	انور بیگ	لوئر دیر
73	محمد فیاض	نور محمد	راولپنڈی
74	محمد شیراز	انجم خان	راولپنڈی
75	عبدالسمیع	عبدالغفور	چترال
76	منظور عالم	محمد شریف	استور
77	نعیم اللہ	ذوالفقار	صوابی

78	محمد عرفان	محمد اسلم	بھکر
79	ذیشان	تنویر اختر عباسی	ایبٹ آباد
80	عظیم اللہ	محمد صدیق	جنوبی وزیرستان
81	عبدالوہاب	عبدالرشید	سوات
82	محمد نعیم	ہاشم خان	چارسدہ
83	انعام اللہ	ثواب الدین	نیلم
84	عاقب	محمد ایوب	بٹ گرام
85	محمد لقمان	نور قسم خان	جنوبی وزیرستان
86	ذاکر اللہ	غلام محمد	بٹ گرام
87	محمد ذوالفقار	شربت خان	کوہاٹ
88	ارمان الدین	شمیر	جنوبی وزیرستان
89	شاہد محمود	کستور خان	جنوبی وزیرستان
90	سید باچا	عقل زرین	چارسدہ
91	سمیع الحق	بخت زادہ	باجوڑ ایجنسی
92	محمد عارف	موسیٰ گل	کوہاٹ
93	محمد راشد	شاہ وزمان	مانسہرہ
94	عبدالرحمٰن	خکل خان	مردان
95	محمد سلمان	ساز گل	باجوڑ ایجنسی
96	گل زادہ	شہران شاہ	کوہستان
97	بلال احمد	عبدالجلیل	مانسہرہ
98	محمد عدنان	محمد یونس خان	سدھنوتی
99	شیران احمد	ارسل محمود	راولپنڈی
100	عمر خطاب	ولایت خان	کوہاٹ
101	عبدالرحمٰن	حاجی خان محمد	چاغی
102	محمد	محمد انور	نوشکی
103	صفی اللہ	محمد عارف	گھوٹکی
104	محمد نعیم نعمانی	غلام سرور	نصیر آباد
105	حبیب اللہ	ڈاکٹر حیات اللہ	پشین
106	تحسین احمد	شوکت حسین خان	ملتان
107	رحیم اللہ	حاجی عبدالمالک	چاغی
108	نصر اللہ	اللہ رکھیو	جعفر آباد
109	محمد اکرم	غلام رسول	گھوٹکی
110	موسیٰ کلیم	حاجی یار محمد	لورالائی
111	محمد اعجاز الحق	غلام رسول	ڈیرہ بگٹی
112	شاہ زیب	عبداللطیف	رحیم یار خان
113	محمد یونس	شاہ نواز	گھوٹکی
114	اسد اللہ	عبداللہ	کشمور

115	عبدالرؤف	غلام علی	فقار پور
116	محمد دانیال	ملک محمد اقبال	میانوالی
117	امام حسین	فضل محمد	نوشہرہ
118	سید گوہر شاہ	سید عمر بادشاہ	کرک
119	اشتیاق اللہ خان	نعمت اللہ خان	کرک
120	گل شیر دان	گل بت خان	کرک
121	محمد عامر منظور	منظور احمد	بہاولنگر
122	ضیاء الرحمن	عبدالخالق	بھکر
123	محمد ابوبکر	محمد اکرم	میرپور
124	عمیر احمد	حفیظ الرحمن	اسلام آباد
125	طاہر علی	بازگل	مردان
126	عبدالرحمن	محمد رمضان	باغ
127	شفاقت مشتاق	محمد مشتاق	راولپنڈی
128	محمد نجیب	راجہ بابر خان	راولپنڈی
129	رحمت اللہ	محمد صادق	لیہ
130	عبدالکریم	قسمت خان	بنوں
131	محمد عمران	سردار علی	لکی مروت
132	سیف الرحمن	محمد ابراہیم	ڈیرہ اسماعیل خان
133	محمد حسین	محمد موسیٰ	رحیم یار خان
134	تمکین شاہ	مخمل شاہ	چارسدہ
135	گل حمید	رکیب خان	تیمرا گجبی
136	محمد عامر	سعید الرحمن	تیمرا گجبی
137	قمر زمان	دریا خان	کرک
138	شربت اللہ	عطا محمد	شمالی وزیرستان
139	ابوطور محمد اشفاق	گل محمد	ٹانک
140	محمد امین	ملازم حسین	مظفر گڑھ
141	عامر شہزاد	عبدالرشید	اٹک
142	محمد نواز	اسلام محمد	نوشہرہ
143	محمد عباس خان	منہاج خان	نوشہرہ
144	محمد اسماعیل	تاج ولی خان	نوشہرہ
145	ضیاء اللہ	ملک عبدالحق	سرگودھا
146	راحت اللہ	عبدالستار خان	منڈی بہاؤالدین
147	عبدالصبور	عبدالمجید	خارج شدہ
148	محمد وقاص	اختر علی	نوشہرہ
149	بابر رشید	رشید احمد	خارج شدہ
150	نعیم اللہ	محمد طارق علی	بھکر
151	امیر عبداللہ	اللہ یار	چنیوٹ

152	عبدالوہاب	عبدالجبار	خارج شدہ
153	روز الدین	جلات خان	خارج شدہ
154	نواب شاہ	زاہد شاہ	ڈیرہ اسماعیل خان
155	محمد سلیمان	نور محمد جان	دیر بالا
156	عجب خان	احمد خان	جنوبی وزیرستان
157	زاہد اقبال	محمد شریف	خانیوال
158	محمد بلال حقانی	محمد سلیم خان	ہنگو
159	ہدایت اللہ	عنایت اللہ	رحیم یار خان
160	محمد زاہد	شمس الدین	رحیم یار خان
161	محمد آصف	عاشق حسین	خانیوال
162	محمد عامر	مختار احمد	سانگھڑ
163	اکرام اللہ	الہداد	خیرپور میرس
164	محمد معروف	محمد عمر	سانگھڑ
165	محمد راشد	محمد حسین	خیرپور میرس
166	راحیل احمد یمن	محمد علی یمن	خیرپور میرس
167	مظہر علی	گل محمد	خیرپور میرس
168	نعیم علی	الف خان	تھرپارکر
169	محمد فیضان	شرافت علی	کوئٹہ
170	صدام حسین	احسان اللہ	خیرپور میرس
171	کلیم احمد	ولی محمد	خیرپور میرس
172	ذکاء اللہ	عرض محمد	خیرپور میرس
173	محمد اسحاق	محمد اسماعیل	ڈیرہ اسماعیل خان
174	محمد حسنین معاویہ	نور زمان شاہ	ڈیرہ اسماعیل خان
175	محمد سلیم	اللہ رکھیو	خارج شدہ
176	شفیع محمد	عبدالقدوس	نوشہرو فیروز
177	محسن	عبدالرشید	نوشہرو فیروز
178	علی محمد	ذوالفقار علی	گھوٹکی
179	عبدالواحد	حاجی امیر احمد	نوشہرو فیروز
180	توفیق الرحمن	محمد شفیق	خیرپور میرس
181	محمد عبداللہ	دوستین	خیرپور میرس
182	عبدالوہاب	نواب	نوشہرو فیروز
183	قدیر احمد	در محمد	نوشہرو فیروز
184	ولی اللہ	قاری ضمیر احمد	خیرپور میرس
185	عادل ابراہیم	محسن عباسی	خیرپور میرس
186	انور خان	امیر زادہ	اپر دیر
187	محمد عثمان	ضیاء الدین	صوابی
188	زاہد حسین	شہروز خان	سانگھڑ

189	ساجد علی	شیر محمد	نوشہرو فیروز
190	کلیم اللہ	علی نواز	نوشہرو فیروز
191	دین محمد	اسد اللہ	نوشہرو فیروز
192	بلاول	ولی بخش	نوشہرو فیروز
193	عبدالستار	غلام مصطفی	نوشہرو فیروز
194	محمد	عبداللہ	نوشہرو فیروز
195	ارسلان احمد	قادر بخش	جھل مگسی
196	امیر بخش	غلام محمد ولسان	ٹھیاری
197	محمد احسان	ارشاد احمد	سانگھڑ
198	عمر فاروق	بشیر احمد	جہانگیر آباد
199	محمد علی	مست علی	خیرپور میرس
200	عبدالجبار	نیاز حسین	نواب شاہ
201	ظفر اللہ	محمد یوسف	نواب شاہ
202	سمیع اللہ	عبدالغنی	نواب شاہ
203	محمد عمران	علی نواز	نواب شاہ
204	شکیل احمد	محمد شریف	نواب شاہ
205	امداد اللہ	ذکاء اللہ	نوشہرو فیروز
206	اظہر الدین	علاؤ الدین	عمر کوٹ
207	محمد شعبان	محمد رمضان	گھوٹکی
208	شیراز احمد	غلام حسین	سانگھڑ
209	عبدالماجد	مختیار علی	سانگھڑ
210	محمد توصیف الرحمٰن	محمد انور	سرگودھا
211	محمد معاویہ سلیم	محمد سلیم	سرگودھا
212	سعد	صادق	خارج شدہ
213	محمد ظریف	محمد یاسین	لیہ
214	محمد عبداللہ	کامل نواز	ڈیرہ اسماعیل خان
215	محمد اعجاز	ممتاز احمد	ڈیرہ اسماعیل خان
216	محمد عثمان	محمد صادق	ڈیرہ اسماعیل خان
217	عماد الدین اعوان	سمیع الدین اعوان	لودھراں
218	محمد حزل	عمر حیات	چنیوٹ
219	جاوید انور	مظفر خان	لکی مروت
220	شہزاد علی	حضرت علی	لکی مروت
221	مدثر اعجاز	اعجاز احمد	قصور
222	فیاض علی	نیاز علی	مردان
223	محبوب الٰہی	رنگ الٰہی	قصور
224	محمد علی حمزہ	محمد سلیم اختر	بہاول پور
225	محمد حسنین	ریاض احمد	بہاول پور

226	محمد ابرار	محمد فیاض بخش	بہاول پور
227	طفیل احمد	محمد اقبال	خارج شدہ
228	نصیر احمد	امیر محمد	مظفر گڑھ
229	محمد رمضان کلیار	ملازم حسین	جھنگ
230	محمد وقاص	محمد الیاس	بھکر
231	محمد حنظلہ	قاری احتشام الحق	فیصل آباد
232	توقیر رضا	بشارت علی	شیخوپورہ
233	محمد عمر	خالد محمود	فیصل آباد
234	محمد اسامہ	محمد اکرم	لیہ
235	محمد عامر	صوبہ	قصور
236	محمد ارشد	نذیر احمد	قصور
237	غلام مجتبیٰ	بلال حسین	لیہ
238	محمد عامر	عبدالرحمٰن	لیہ
239	محمد اسامہ	مطیع الرحمٰن	فیصل آباد
240	محمد سلیمان	جمعہ خان	ڈیرہ اسماعیل خان
241	عبدالمنان	محمد زکریا	بہاول نگر
242	تیمور اقبال	محمد اقبال	رحیم یار خان
243	محمد اسامہ	محمد رمضان	شیخوپورہ
244	عبدالصمد	راجہ ذوالفقار علی	شیخوپورہ
245	محمد عمران	کوڑو	لیہ
246	مجیب اللہ	خان افضل	کرک
247	نصیب الرحمٰن	خواجہ حسن	کرک
248	محمد ندیم	فیض بخش	مظفر گڑھ
249	محمد یونس	ریاض حسین	مظفر گڑھ
250	محمد یاسر	محمد صادق	ڈیرہ غازی خان
251	محمد ارشاد	خدا بخش	مظفر گڑھ
252	محمد ولید	منظور احمد	سرگودھا
253	محمد بلال	محمد نواز	خارج شدہ
254	محمد عادل	محمد اشفاق	خوشاب
255	سید شاہ حسین	سید ندیم شاہ	خانیوال
256	محمد اقرار	محمد رب نواز	خوشاب
257	محمد اقبال حسین	صابر خان	چترال
258	محمد وقاص	محمد طاہر	فیصل آباد
259	محمد سلیمان	قطب خان	جنوبی وزیرستان
260	عبدالواحد	عبدالامین	باجوڑ ایجنسی
261	محمد نعیم	محمد بوٹا	خارج شدہ
262	سعید احمد	سعید اللہ خان	کرک

263	محمد وقاص احمد	حافظ خالد محمود	راجن پور
264	محمد صیام	زبیر احمد	وہاڑی
265	محمد طاہر	محمد اسلم	پاکپتن شریف
266	محمد اقبیر مجاہد	محمد انور	ساہیوال
267	محمد تیمور اسامہ غوری	حافظ محمد شفاء	خانیوال
268	محمد عثمان شاہ	رحیم بخش	خارج شدہ
269	محمد عمر	قاسم	مانسہرہ
270	کامران خان	اسلم خان	صوابی
271	محمد زکریا	محمد احسن	لاہور
272	اعجاز الحق	محمد ساون	لاہور
273	محمد یسین غفاری	کلیم اللہ	اٹک
274	سلمان	دوا خان	اٹک
275	شاہ فیصل	حبیب الرحمن	مردان
276	محمد عمیر	احسان الحق	مردان
277	اکرام اللہ	غلام محمد	مردان
278	عمر زیب	اورنگزیب	مردان
279	سید حماد علی شاہ	سید حکمت شاہ	پشاور
280	محمد جان	عبدالحلیم	مردان
281	شہریار مسعود	مسعود اقبال	خارج شدہ
282	محمد سلطان	اللہ وسایا	خارج شدہ
283	عبیدالرحمن	محمد رفیق	لودھراں
284	محمد نواز	محمد شریف	بہاولنگر
285	محمد جہانزیب	جمیل اقبال	لودھراں
286	امجد علی	مقبلی خان	پشاور
287	فضل واحد	فضل نبی	پشاور
288	سعید اقبال	غلام حسین	پشاور
289	سمیع اللہ	سین اکبر	کوہاٹ
290	محمد اکرم	عبدالمالک	ایبٹ آباد
291	محمد احمد	عبدالرحمن	مہمند ایجنسی
292	خالد عثمان	دولت خان	چارسدہ
293	زبیر علی	شاکر اللہ	چارسدہ
294	عبداللہ	نواب	پشاور
295	محمد اسرار	محمد اسلام	نوشہرہ
296	کامران رحیم	رحیم گل	چارسدہ
297	عثمان غنی	ایوب خان	پشاور
298	محمد ضیاء الرحمن	سکندر شاہ	پشاور
299	صدام حسین	میر حسن خان	پشاور

300	عبدالرحمن	خائستہ رحمن	چارسدہ
301	نعیم	محمد ایاز	چارسدہ
302	عبدالرحمن	عالمگیر	مردان
303	محمد اسرار	نذر علی خان	پشاور
304	وصال احمد	نورزمان	چارسدہ
305	محمد عثمان	محمد عمر	پشاور
306	محب اللہ	ناصر خان	خیبر ایجنسی
307	محمد اسامہ	عبدالحنان	نوشہرہ
308	مصباح اللہ	شاہ فیصل	چارسدہ
309	تاجدار خان	فضل سبحان	چارسدہ
310	سجاد احمد	سعادر خان	چارسدہ
311	محمد ساجد	سردار حسین	نوشہرہ
312	شوکت خان	امیر خان	چارسدہ
313	محمد اسلم اورکزئی	مولانا عزیز الرحمن	اورکزئی ایجنسی
314	انیس الحکیم	حکیم خان	سوات
315	ذاکر حسین	نیک محمد خان	ایبٹ آباد
316	محمد عاصم	شاہ محمد	پشاور
317	امجد علی	محمد علی خان	نوشہرہ
318	محمد عامر	نور صاحب خان	بونیر
319	محمد سلیمان	امیر بادشاہ	چارسدہ
320	محمد سرتاج خان	نیاز محمد	پشاور
321	عرفان اللہ	داؤد خان	لکی مروت
322	محمد طاہر	محمد سعید	لکی مروت
323	صفت اللہ	شمس الدین	بنوں
324	ضیاء الدین	تعلیم گل	کوہاٹ
325	محمد صادق	گل حسین	پشاور
326	سردار حسین	فضل خالق	ایبٹ آباد
327	کفیل	غلام علی	چارسدہ
328	جمشید خان	مظفر خان	پشاور
329	محمد اسحاق	محمد افضل	پشاور
330	فیض اللہ	مناور خان	خیبر ایجنسی
331	فضل داد	امداد	پشاور
332	بنیامین شہید	مدار خان	مالاکنڈ
333	معراج خان	عنایت اللہ	پشاور
334	محمد شیراز احمد	عظمت علی	پشاور
335	مجیب الرحمن	پیردل خان	پشاور
336	محمد شعیب	مولانا عبدالحلیم	پشاور

337	محمد یعقوب	حاجی اعظم گل	خیبر ایجنسی
338	ظفر خان	فضل نعیم	پشاور
339	محمد ابراہیم	مظفر خان	پشاور
340	محمد یونس	غلام محمد	مہمند ایجنسی
341	ہارون الرشید	خیر محمد	مردان
342	غفران اللہ	مولانا محب علی شاہ	بونیر
343	حامد حسین	محمد ابراہیم	اٹک
344	حنیف اللہ	سید نواز	نوشہرہ
345	نور محمد حقانی	گل حسن	سوات
346	ارشاد اللہ	دلاور خان	دیر
347	شفیق الرحمن	نجیب اللہ فاروقی	سدھنوتی
348	صغیر احمد	محمد نصیر	نوشہرہ
349	ثناء اللہ حقانی	عبدالحکیم	قلعہ سیف اللہ
350	آمین خالق	محمد علی	نوشہرہ
351	محمد ایاز	نور محمد	مہمند ایجنسی
352	عرفان اللہ	وحید گل	مالاکنڈ ایجنسی
353	عبید الرحمن	غلام داؤد	اسلام آباد
354	نور اللہ	شوکت علی	پشاور
355	حافظ محمد تنویر	فیض محمد	راجن پور
356	محمد عمیر	سیف اللہ	راجن پور
357	ذبیح اللہ	سید رحمن	کرم ایجنسی
358	عثمان ارشاد	محمد ارشاد	پونچھ
359	کلیم شیرانی	سلیم شیرانی	استور
360	محمد طیب ہزاروی	حبیب الرحمن	مانسہرہ
361	شعیب خان	بخت محمد	راولپنڈی
362	تعریف شاہ	مذکر شاہ	اسلام آباد
363	محمد عباس	محمد الیاس	مظفرآباد
364	عبید الرحمن	محمد گلشن	پونچھ
365	شاکر اللہ	عبدالواحد	بٹگرام
366	محمد ایاز ہزاروی	عبدالرزاق	بٹگرام
367	شاہ زیب	علی اکبر	نوشہرہ
368	محمد ابراہیم	ممتاز خان	راولپنڈی
369	شیر خان	امیر زادہ	سوات
370	سمیر	جمیل الرحمن	بٹگرام
371	توقیر احمد	محمد قدیر	کوہاٹ
372	نور سلیم خان	کبیر خان	لکی مروت
373	عبید الرحمن	سعید حسین شاہ	پونچھ

374	اخلاق احمد	اکبر رحمن	خارج شد
375	شہزاد خان	شہروز خان	چارسدہ
376	محمد صالح	گل مرجان	کرم ایجنسی
377	عبدالرزاق	سید محمد	مہمند ایجنسی
378	حسین اللہ	روبکش خان	چارسدہ
379	نعیم جاوید	حبیب الرحمن	صوابی
380	مصباح اللہ	بسم اللہ خان	خارج شد
381	عبداللہ	نور فراز خان	کرک
382	شیر خان	گل امین	باجوڑ
383	عاصم اللہ	نادر خان	مردان
384	سمیع اللہ	شوروز خان	باجوڑ ایجنسی
385	محمد تحسین	نیاز محمد	مردان
386	محمد شہزاد	واحد زمان	سوات
387	احسان الحق	حق نواز	لودھراں
388	شفیع الرحمن	شیراز گل	ہنگو
389	حبیب اللہ	محمد رضا خان	لکی مروت
390	زاہد الرحمن	محمد شیر خان	لکی مروت
391	حضرت عثمان	علی رحمن	مہمند ایجنسی
392	سعید الرحمن	محمد ضیاء	شانگلہ
393	شبیر احمد	شاب گل	پشاور
394	محمد فیصل	محمد قیوم	ہنگو
395	عبدالوہاب خان	نور بادشاہ	لکی مروت
396	رحمن شیر	محمد شاہ	مہمند ایجنسی
397	محمد عمر	قاری محمد امین	پاکپتن
398	ابوبکر	محمد رفیق	وہاڑی
399	عثمان علی	ولایت شیر	صوابی
400	حمزہ احمد	ممتاز احمد	صوابی
401	محمد سعد	مختیار احمد	راجن پور
402	عطاء الرحمن	محمد ابراہیم	مظفرگڑھ
403	محمد احمد	عبدالرحیم	مظفرگڑھ
404	محمد نعیم اللہ شاہ	سید مطیع اللہ	بہاولپور
405	محمد ابراہیم معاویہ	اللہ بخش شاہ	مظفرگڑھ
406	محمد انوار الحق	عبدالمجید	مظفرگڑھ
407	محمد بشر	عبداللطیف	مظفرگڑھ
408	محمد طیب	علی احمد	رحیم یار خان
409	محمد اسد اللہ شاہ	محمد انور شاہ	مظفرگڑھ
410	محمد امجد ایاز	ایاز احمد	مظفرگڑھ

411	محمد شعیب	منیر احمد	مظفر گڑھ
412	محمد عزیز اللہ رحمانی	محمد یوسف	رحیم یار خان
413	غلام محمد	عبدالمجید	رحیم یار خان
414	محمد عالمگیر	عبدالرحیم	ڈیرہ غازی خان
415	امیر نواز	عبیداللہ	رحیم یار خان
416	دلشاد احمد	حافظ یعقوب	بہاولپور
417	محمد نعیم	محمد رفیق	بہاولپور
418	محمد جبران جاوید	محمد جاوید	بہاولپور
419	محمد یونس	محمد بلال	ملتان
420	محبوب احمد	وزیر احمد	بہاولپور
421	محمد خبیب	غلام شبیر	بہاولپور
422	محمد عارف	عبدالخالق	بہاولپور
423	رفیق الرحمن	نذیر احمد	بہاولپور
424	محمد وسیم	عبدالرحمن	ملتان
425	محمد نادر	نصیر احمد	بہاولپور
426	محمد عمران عباسی	محمد اکرم عباسی	رحیم یار خان
427	محمد صدیق	محمد حاجی	بہاولپور
428	ظفر اللہ	حاجی سعید اللہ	ڈیرہ غازی خان
429	محمد اشرف	رحیم بخش	ڈیرہ غازی خان
430	محمد یاسر	عبدالکریم	ڈیرہ غازی خان
431	احمد عزیز	حیات خان	پشاور
432	سعید احمد	فیض احمد	بہاولپور
433	اسد محمود	غلام حیدر	بہاولپور
434	حافظ محمد سعید	حاجی اللہ رکھا	بہاولپور
435	محمد معاویہ قاسم	مولانا محمد قاسم	بہاولپور
436	محمد خبیب طیب	مولانا عبدالرحمن	بہاولپور
437	محمد علی شان رحمانی	محمد رمضان رحمانی	بہاولپور
438	محمد آصف	اللہ ڈیوایا	بہاولپور
439	محمد سلمان جمیل	محمد جمیل	بہاولپور
440	احمد نواز	عزیز اللہ خان	رحیم یار خان
441	محمد عامر	محمد علی	رحیم یار خان
442	محمد جہانگیر	مہربان	موسیٰ خیل
443	محمد جمیل	ملک ساون	ڈیرہ اسماعیل خان
444	سمیع اللہ	ثناء اللہ	جھل مگسی
445	ابو غفاری	عبدالستار	مظفر گڑھ
446	جعفر علی	محمد سعی	چنیوٹ
447	نعمان معاویہ	منظور حسین	چنیوٹ
448	محمد عمر فاروق	مولانا عبدالمجید	جھنگ
449	محمد مشتاق	حبیب خان	اٹک
450	شفیع محمد	محمد اسلم	بہاولپور
451	محمد عمران	محمد صدیق	بہاولپور
452	محمد معاویہ	محمد رفیق	ٹوبہ ٹیک سنگھ
453	اعجاز حسین	امیر محمد	لیہ
454	عبدالحفیظ	حافظ فیض محمد	رحیم یار خان
455	رحمت جان	ولی الرحمن	مانسہرہ
456	محمد عادل	سید بادشاہ	بونیر
457	محمد نعیم الدین	خلیل احمد	چنیوٹ
458	محمد لقمان	محمد اشفاق	ٹوبہ ٹیک سنگھ
459	مجاہد اقبال	محمد اقبال	ٹوبہ ٹیک سنگھ
460	فاروق ارشاد	ارشاد علی	فیصل آباد
461	محمد زبیر افضل	محمد افضل	ٹوبہ ٹیک سنگھ
462	عبیداللہ عابد	حاجی نور اللہ خان	شیرانی
463	محمد آصف	ملک اللہ دتہ	مظفر گڑھ
464	اللہ وسایا	اللہ داد چنڑ	نوشہرو فیروز
465	محمد بلال	محمد امیر	جھنگ
466	اسد اللہ	فضل اللہ	کمکی
467	صلاح الدین	محمد دین	زیارت
468	محمد ابراہیم	شفیق الرحمن	چکوال
469	سید نصیر الدین	سید نور محمد شاہ	خارج شہر
470	حمد اللہ	حاجی محمد عمر	قلعہ عبداللہ
471	نجیب اللہ	نیک نام	قلعہ سیف اللہ
472	عبدالقدیم	عبدالحلیم	شیرانی
473	محمد اشرف	مولوی نور اللہ	پشین
474	سیف الدین	خان محمد	ژوب
475	حافظ نور اللہ	عبدالباقی	زیارت
476	عبدالواجد	حافظ محمد ایوب	کشمور
477	غلام اللہ	محمد امین	کشمور
478	اسامہ	زاہد خان	کراچی
479	رحیم اللہ	حاجی خان محمد	کوئٹہ
480	ضیاء الرحمن	برکت خان	پشین
481	سید سمیع اللہ	سید حاجی علی شاہ	قلعہ عبداللہ
482	محمد موسیٰ	عبدالمنان	ژوب
483	محمد ابراہیم	فضل دین	کراچی
484	روح اللہ	عبدالحی	قلعہ سیف اللہ

485	سید سلیم شاہ	سید عظیم شاہ	کوئٹہ
486	سعید احمد	جان محمد	خارج شد
487	محمد ناصر	حاجی غلام قادر	کوئٹہ
488	اسد اللہ	خان بادشاہ	پشاور
489	ظہور الحق	منظور الحق	مانسہرہ
490	ہدایت اللہ	محمد ایوب	کراچی
491	کمال مجید	عبد المجید	کیچ
492	حارث برکت	برکت علی	کیچ
493	حشمت علی	یعقوب خان	مردان
494	بشیر احمد	جمعہ	کیچ
495	محمد خالد	شیر بادشاہ	ساؤتھ وزیرستان
496	اسلام ودود	فضل ودود	کراچی
497	شیر عالم	حاجی قبلہ خان	کراچی
498	احمد	محمد حیات	پنجگور
499	رحمت سلام	مانخ خان	تورغر
500	عثمان غنی	محمد حسین	کراچی
501	محسن امین	روح الامین	خارج شد
502	منیر احمد	عبد القیوم	مانسہرہ
503	صفی اللہ	ثناء اللہ	قلات
504	محمد تیمور	نور محمد	کراچی
505	صدیق اللہ	الحاج حبیب اللہ	قلعہ عبداللہ
506	محمد سلیمان	عبد الرحمن	کراچی
507	نصیب اللہ	خیر الدین	لورالائی
508	سیف اللہ	صلاح الدین	چترال
509	خطیب اللہ	طوطی الرحمن	لوئر دیر
510	علی المرتضیٰ	مفتی محفوظ احمد	لودھراں
511	محمد اسامہ	مولانا نور الحکیم	کراچی
512	محمد عمر	محمد الیاس	گھوٹکی
513	محمد شیراز	سلطان علی	میرپور خاص
514	محمد توقیر	محمد فرید	ایبٹ آباد
515	حکمت اللہ	حمد اللہ	کوئٹہ
516	زاہد حسین	محمد شریف	میرپور خاص
517	راشد نور	نور اسلام	کراچی
518	فتح اللہ	محمد عالم	سکھر
519	عبد الحنان	سلیم آفتاب	لیہ
520	حمزہ	محمد شریف	میرپور خاص
521	علی حسین	عبد الغفور	کراچی

522	محمد اکرم	حاجی محمد صدیق	کوئٹہ
523	لقمان خان	فضل اللہ	کراچی
524	نظر علی	ٹھیسو	بدین
525	اعجاز الحق	حاجی احتشام الحق	گوادر
526	عزیز اللہ	حافظ ذاکر اللہ	خاران
527	محمد اسلام	محمد دوست خان	کراچی
528	منیر الرحمن	سلیم امران	ٹھٹھہ
529	محمد نعمان	تاج محمد	کراچی
530	محمد عارف	محمد اسماعیل	کراچی
531	عبد الصمد	غلام مصطفیٰ	سکھر
532	نجیب اللہ	خدا بخش	قلات
533	محمد یحییٰ	بخش علی	کراچی
534	محمد سجاد	عبد الغفور	میرپور خاص
535	توصیف احمد	گل شکر خان	مردان
536	علی	دلدار حسین	ٹھٹھہ
537	اعجاز	شیر بہادر	کراچی
538	محمد آصف عطاء	عطاء محمد	سانگھڑ
539	تاج عالم	علاؤ الدین	کراچی
540	اکبر علی	علی بخش	بدین
541	محمد یمین	غلام مصطفیٰ میمن	سہاول
542	سید وکیل احمد	سید علاؤ الدین	قلعہ عبداللہ
543	راز محمد	عباس خان	کراچی
544	انعام اللہ	عبد الولی	قلعہ عبداللہ
545	شکور احمد	نور احمد	خضدار
546	نظام الدین	جوہر الدین	کراچی
547	اسفندیار	عبد الخالق	پشین
548	یحییٰ حنیف	محمد حنیف	ٹھٹھہ
549	عنایت اللہ	عبد الواحد	قلعہ سیف اللہ
550	محمد عارف	حاجی سید خان	پشین
551	محمد افتخار شاہ	نصیر الدین شاہ	کوئٹہ
552	محمد عمر	عبد الباری	دکی
553	محمد ثاقب زمان	بدری زمان	کراچی
554	محمد اسماعیل	حاجی ابو احمد	کراچی
555	عنایت اللہ	سربلند	خارج شد
556	ولی امان	محمد سلیمان	ہری پور
557	محمد اسحاق	معین الدین	قلعہ سیف اللہ
558	عبد الرشید	جاس خان	کراچی

559	محمد یونس	عبدالستار	پشین
560	محمد اسامہ صدیقی	محمد حامد صدیقی	کراچی
561	محمد معاویہ	عبدالرزاق	کراچی
562	شوکت علی	حاجی گل حسن	جام شورو
563	عبداللہ	مولوی محمد مبارک	نصیر آباد
564	طارق محمود	عبدالغفور	دادو
565	محمد رمضان	ثناء اللہ	دادو
566	محمد توفیق	محمد رفیق	خضدار
567	قربان علی	قادر بخش	دادو
568	محمد رمضان	احمد خان	دادو
569	محمد احسان	ثناء اللہ	جنوبی وزیرستان
570	گل شیر چانڈیو	ہیبت چانڈیو	شہداد کوٹ
571	محبوب علی	محمد مغل	شہداد کوٹ
572	عبدالقدیر	عبدالقادر	دادو
573	محمد اشرف	خیر محمد	نصیر آباد
574	محمد عثمان	خالد فاروق	نوشہرہ
575	شمس الدین	سراج الدین	حیدر آباد
576	عبدالوہاب خان	محراب خان	تھرپارکر
577	سراج الدین	عبدالکبیر	کوئٹہ
578	محمد عمران	حاجی عبدالغنی	کوئٹہ
579	عبدالستار	عبدالرحمن	لسبیلہ
580	حامد علی	عمران خان	مردان
581	عبدالرحمن	ستار خان	کراچی
582	فضل الرحمن	عمرزیب	بونیر
583	عبدالغفار	امیر بخش	عمرکوٹ
584	وحید اللہ	میر دل خان	لکی مروت
585	جمشید خان	حضرت اسحاق	مالاکنڈ
586	حنیف اللہ	استانہ خان	لکی مروت
587	محمد یونس حبیب	مولانا عبدالکریم	قلات
588	سجاد خان	محمد رحمان	سوات
589	منظور احمد	گل محمد	خضدار
590	محمد رحیم	محمد حسین	کراچی
591	لقمان اللہ	گل حسین	ہری پور
592	ضیاء اللہ	شوکت علی خان	سوات
593	محمد لقمان	محمد فاروق	کراچی
594	محمد ارشاد	محمد فاضل	چترال
595	محمد یوسف	گل میر خان	کراچی

596	ماجد خان	عبدالوہاب	کراچی
597	عبداللہ	محمد یحییٰ خان	کراچی
598	نصر اللہ	علی نواز	بدین
599	علی نواز	محمد رفیق باران	سجاول
600	عبدالرزاق خٹک	بہوت خان	ٹھٹھہ
601	عبدالہادی	محمد حسن	بدین
602	ممتاز علی	نور محمد	بدین
603	الیاس چانڈیو	میر محمد	ٹھٹھہ
604	علی گل ولاسو	سکے ادھو	سجاول
605	شکیل احمد	محمد عثمان	بدین
606	حیدر علی	بائی خان	مٹھی
607	عبدالعلیم	عبدالرزاق	تھرپارکر
608	ملک عاقب فاروق	ملک امان	کراچی
609	حزب الرحمن	محمد ولی	کوہستان
610	نجیب اللہ	عبداللہ خان	جنوبی وزیرستان
611	محمد ہاشم	میر حسین	جنوبی وزیرستان
612	نذیر احمد طیب	عبدالواسع	کوئٹہ
613	سراج الدین	شیر علی	کوئٹہ
614	عبداللہ	عبدالرحمن	پنجگور
615	ثناء اللہ	محمد یٰسین	گوادر
616	صفی اللہ	حیدر علی	کیچ
617	جمشید احمد	پھلان	کیچ
618	شفیق الرحمن	نصیب محمد	بونیر
619	محمد آصف خٹک	بصیر الدین خٹک	کراچی
620	مدثر نواز خان	گل نواز خان	مانسہرہ
621	محمد اسحاق	پرورش خان	خارج شدہ
622	محمد بلال	عبدالحمید	رحیم یار خان
623	محمد یونس	نور احمد	رحیم یار خان
624	حشمت علی	محمد مختار	اوکاڑہ
625	محمد عبداللہ	خدا بخش	کراچی
626	ابرار زمان	خان زمان	کراچی
627	محمد طیب	گل فیروز خان	کراچی
628	کامران خان	حاجی رحمن	صوابی
629	محمد حماد	محمد سجاد	کراچی
630	سعد	محمد الطاف	کراچی
631	محمد شاہ رخ	عبدالقیوم	کراچی
632	احمد سعید	ماتون شاہ	شانگلہ

633	احسن حامد	حامد انیس	کراچی
634	محمد عرفان	عبدالخالق	خضدار
635	عبدالسلام	محمد یوسف	کراچی
636	سکندر حیات	حیات خان	کوہاٹ
637	عبدالوہاب	عبدالواحد	ٹونگی
638	احسان اللہ	عبدالقیوم	کراچی
639	حمزہ	مشتاق حسین	کراچی
640	محمد زبیر	مومن خان	خارج شد
641	بشیر احمد	عبدالشکور	کراچی
642	شاہد اللہ	غلام جان	کراچی
643	سمیع اللہ	غلام علی	پشین
644	امام دین	شفیع محمد	لسبیلہ
645	نعیم اللہ شاکر	قاری سلطان روم	کراچی
646	نجیب اللہ	محمد زمان	کراچی
647	عثمان حیدر معاویہ	محمد افسر	کراچی
648	احتشام الحق	معراج احمد	خارج شد
649	نجیب اللہ	فیض محمد	کراچی
650	عبدالقدیر	عبدالشکور	شکارپور
651	زبیر احمد	عبدالجبار	نصیر آباد
652	عرفان اللہ	گل بادشاہ	سوات
653	محمد مجاہد	سمیع گل	حیدرآباد
654	نذیر احمد	نور محمد	شکارپور
655	محمد صدام حسین	شاہ حسین	جام شورو
656	بشیر علی	اللہ لوک	میرپور خاص
657	رفیع اللہ	نوروز خان	جام شورو
658	عبدالمتین	عبدالحسن	سکھر
659	عبدالرحیم	حاجی مہران	کراچی
660	عبدالقاہر	ظاہر خان	ارگو
661	محمد ابراہیم	عوض خان	کراچی
662	کریم خان	دین محمد	خارج شد
663	علی شیر	محمد صالح	عمرکوٹ
664	امان اللہ	محمد سومار	تھرپارکر
665	امیر علی	محمد قاسم	عمرکوٹ
666	عبدالقادر	محمد اقبال	تھرپارکر
667	اصغر علی	سراج الدین	عمرکوٹ
668	ابوبکر	محمد یعقوب	تھرپارکر
669	محمد ابرار حسین	حسین الدین	خارج شد

670	شہزاد یوسف	عبدالغفور	سجاول
671	عثمان علی	زینت الرحمن	شانگلہ
672	محمد طٰہ	آمین شاہ	ہنگو
673	ثناء اللہ	محمد حسن	کیچ
674	سردار حسین	غلام شبیر	کراچی
675	عبدالصمد	حاجی عبدالعزیز	کوئٹہ
676	فیض اللہ	بخت محمد	قلعہ سیف اللہ
677	نقیب اللہ	راز محمد	شیرانی
678	فرید اللہ	عبدالرؤف	قلعہ عبداللہ
679	عبدالاحد	عبدالواجد	کراچی
680	نقیب الرحمن	خان ولی	جنوبی وزیرستان
681	رشید احمد	نور احمد	قلات
682	سید محمد ادریس	عبداللہ شاہ	لورالائی
683	عیسیٰ نعیم	نعیم الہادی	کراچی
684	فداء الرحمن درخواستی	عبدالکریم	پشین
685	عطاء الرحمن	داد محمد	قلعہ عبداللہ
686	حبیب الرحمن	محمد یوسف	زیارت
687	سمیع اللہ	عبدالغفار	قلعہ عبداللہ
688	محمد زبیر	محمد راشد	کراچی
689	سید حفیظ اللہ	سید عبدالستار	پشین
690	محمد ادریس	محمد عالم	کوئٹہ
691	محمد عزیز	عزیز الرحمن	بگرام
692	محی الدین	عبدالحق	پشین
693	انعام اللہ زرین	زین الدین	پشین
694	امان اللہ	رحیم بخش	ڈیرہ اسماعیل خان
695	مطیع اللہ	رجب علی	کوہاٹ
696	محمد ابوبکر	عبدالرحمن	خضدار
697	محب اللہ	حاجی عبدالرزاق	کوئٹہ
698	میر وائس	عبدالحق	چمن
699	محمد عثمان غنی	ثناء اللہ	کوئٹہ
700	سید محمد عابد	سید علی احمد	پشین
701	محمد یوسف انصاری	جنید ارشد انصاری	خارج شد
702	عبدالرحمن	محمد اکرم	وہاڑی
703	صادق الاسلام	شیر جہان خان	چترال
704	صبغت اللہ	سلیم اللہ	چترال
705	اختر الدین	مسافر خان	چترال
706	اویس قرنی	شیخ عطاء اللہ	چترال

707	عبدالغفور	حافظ سیف الرحمن	سکھر
708	محمد عمران اللہ	شاکر اللہ	چترال
709	محمد صابر	عبدالجلیل	چترال
710	اعجاز الرحمن	کفایت الرحمن	چترال
711	ہدایت الحق	مظاہر الحق	چترال
712	محمد حذیفہ	عبدالستار	خانیوال
713	محمد یوسف	گل زمان	مانسہرہ
714	سرتاج احمد	رشید احمد	شہدادکوٹ
715	سید حبیب حسین	سید الطاف حسین	خارج شد
716	غلام معز الدین	غلام محمد	حیدرآباد
717	سید حیات اللہ	سید نظام الدین	پچھین
718	ملک محمد شریف	حاجی رحیم بخش	جھنگ
719	مہدی حسن	ڈاکٹر محمد حسن	عمرکوٹ
720	عبدالجبار	ستار بخش	نوشہرو فیروز
721	صبغت اللہ	محمد یحییٰ	نصیرآباد
722	جمیل الرحمن	فداء حسین	ٹیاری
723	عبدالرؤف	عبدالستار	ٹیاری
724	وحی بخش	قادر بخش	جام شورو
725	ابوبکر	اختر بن	کراچی
726	ابوبکر صدیق	محمد زبیر	ہنگو
727	اسامہ عبداللہ	قاری عبدالواحد	ٹیاری
728	علی شیر	غلام نبی	سانگھڑ
729	سیف الرحمن	مولانا عبداللطیف	خضدار
730	محمد آصف	غلام نبی	لسبیلہ
731	ظہور احمد	نور احمد	خضدار
732	اویس خان	محبوب الرحمن	دیر
733	صباحت اللہ	عبدالرحمن	خضدار
734	محمد حسین	مصنف خان	باجوڑ ایجنسی
735	محمد وسیم	عبدالعزیز	ملتان
736	واجد ریاض	احمد ریاض	چنیوٹ
737	خبیب احمد	عزیز احمد	حیدرآباد
738	احسان الحق	گل حسن	حیدرآباد
739	محمد علی	محمد عبداللہ	ملیر
740	عطاء اللہ	نادر حسین	شہدادکوٹ
741	محمد یاسر خان	نادر شاہ	کوئٹہ
742	عبداللہ وحید	وحید اسحاق	کراچی
743	محمد گلاب	مولا بخش	تربت

744	رشید احمد سندھی	قاری عزیز اللہ	عمرکوٹ
745	نجیب اللہ	رحمت اللہ	پچھین
746	محمد شاہد	نذیر خان	تورغر
747	شکیل احمد	محمد نذیر	کراچی
748	محمد اکرام اللہ	عطاء اللہ	کراچی
749	سیف اللہ	عمر فاروق	نیو کراچی
750	ضیاء الرحمن	شیر غازی	کوہستان
751	محمد صدیق	دلاور خان	مانسہرہ
752	عبداللہ	محمد حسین	کراچی
753	محمد آصف	غلام رسول	کراچی
754	عمر فاروق	رانا محمد یٰسین	شیخوپورہ
755	محمد یاسر	اعجاز علی	نوشہرو فیروز
756	محمد جنید عباسی	عبدالرحمن عباسی	نوشہرو فیروز
757	نظام الدین	عطاء محمد	ٹھٹھہ
758	غلام مرتضیٰ	شیر محمد	ٹھٹھہ
759	عبدالخالق	محمد اکرم	نوشہرو فیروز
760	اللہ ڈنو	مصری	تھرپارکر
761	عبدالوحید	عبدالرزاق	بہاول
762	بلال	حاکم خان	سانگھڑ
763	شمشاد علی خان	محمد ساجد خان	حیدرآباد
764	طالب حسین	غلام حسین	جام شورو
765	محمد یونس	سید عبداللہ	جام شورو
766	ذبیح اللہ	دریا خان	ٹنڈوالہ یار
767	ایوب علی	محسن	تھرپارکر
768	حماد علی	علی زمان	حیدرآباد
769	عبدالحمید خان	عبدالغفار خان	حیدرآباد
770	محمد زید	ذاکر حسین	سانگھڑ
771	عمران اللہ	سمیع اللہ	حیدرآباد
772	سیف اللہ	بسم اللہ	حیدرآباد
773	محمد سہیل	مشتاق احمد	میرپورخاص
774	نصر الدین	فضل محمد کاکڑ	خارج شد
775	احسان اللہ	بسم اللہ دین	سانگھڑ
776	محمد سمیر	محمد حسین	حیدرآباد
777	محمد خان	عبدالرحیم	بدین
778	سلیم اللہ	حاجی ہیبت خان	ٹانک
779	محمد علی	محمد صدیق	کراچی وسطی
780	شاہنواز	برہان الدین	سوات

781	محمد بلال	عبدالسلام	کراچی
782	حافظ محمد سعد صدیق	شرف الدین	کراچی
783	منصور احمد	منظور احمد	میرپور خاص
784	امیر معاویہ	عزیز الرحمٰن	بدین
785	عبدالوحید	محمد حسین	بدین
786	عبدالقدیر	محمد ساون	میرپور خاص
787	وقاص احمد	میران خان	بدین
788	ظفر اللہ	محمد رمضان	ٹنڈو محمد خان
789	محمد رفیق	محمد لقمان	ٹھٹی
790	غلام شبیر	آفتاب احمد	میرپور خاص
791	ثاقب علی	محمد صدیق	بدین
792	محمد عثمان	حافظ غلام اکبر	میرپور خاص
793	رانا ظفر	کریم ڈنو	ٹھٹی
794	خلیل الرحمٰن	محمد سلیمان	کوئٹہ
795	منیر احمد	قلندر بخش	بدین
796	حق نواز	علی نواز	حیدرآباد
797	محمد جعفر	غلام سرور	میرپور خاص
798	محمد کلیم خان	دوائی خان	باجوڑ ایجنسی
799	محمد زکریا	خالد محمود	ایبٹ آباد
800	منصور خان	جمشید خان	مردان
801	عبدالسلام	عبدالرحیم	چارسدہ
802	محمد بلال	مطیع اللہ	کراچی
803	حبیب الرحمٰن	سابق الرحمٰن	صوابی
804	محمد یقین	ملک عبدالسلام	جنوبی وزیرستان
805	محمد نواز خان	محمد سلیم	پشین
806	محمد جان	نور بخش	خضدار
807	ثناء اللہ	سہراب احمد	بدین
808	صدام خان	اللہ داد	پشین
809	محمد ابراہیم	مولوی محمد رحیم	قلعہ عبداللہ
810	فیض اللہ	بہرام خان	جنوبی وزیرستان
811	شیر قیوم	سید عالم خان	جنوبی وزیرستان
812	محمد یونس	بارودہ	جنوبی وزیرستان
813	عبدالعلیم	عبدالرزاق	بدین
814	شیر احمد	دورداشزادہ	چترال
815	محمد موسیٰ	محمد حسین	عمرکوٹ
816	احمد علی	ہارون	عمرکوٹ
817	امین اللہ	محمد یوسف	قلعہ عبداللہ
818	محب اللہ	عبدالغفور	مستونگ
819	لیاقت ولی خان	عبدالغنی	چترال
820	فضل اللہ	خلیل اللہ	بے نظیر آباد
821	محمد	بام جان	بگرام
822	سیف اللہ	حاجی دین محمد	قلعہ عبداللہ
823	شفیع اللہ	گل بادشاہ	ٹانک
824	عبدالقیوم	راحب خٹک	جام شورو
825	عبدالوہاب	عبدالرحیم	ٹنڈو الہ یار
826	سعید اکبر	مرزا علی	حیدرآباد
827	اعجاز علی	محمد حنیف	میرپور خاص
828	امجد علی	محمد طفیل	ٹھٹی
829	وقاص احمد	شوکت علی	ٹنڈو الہ یار
830	محمد فاروق	جعفر حسین	حیدرآباد
831	عبدالغفار	عطاء حسین	خارج شد
832	علی محمد	غلام محمد	خارج شد
833	ثناء اللہ	فضل کریم	شیرانی
834	محمد عیسیٰ	محمد ہارون	ٹنڈو الہ یار
835	خادم حسین	عبدالغفور	میرپور خاص
836	محمد نعیم	علی حسن	میرپور خاص
837	یار محمد	دین محمد	ٹنڈو الہ یار
838	دلاور	علی مراد	بدین
839	نظام الدین	اللہ جڑیو	ٹنڈو محمد خان
840	ابوبکر	محمد عثمان	حیدرآباد
841	احسان اللہ	محمد قاسم	بدین
842	نیاز علی	امیر علی	بدین
843	حبیب اللہ	حمل خان	میرپور خاص
844	نذیر احمد	محمد عمر	بدین
845	رجب علی	سومرو	سانگھڑ
846	معوذ	عبداللہ بن ضیاء	حیدرآباد
847	محمد خان	احمد فقیر	ٹنڈو محمد خان
848	ابوبکر	بشیر احمد	حیدرآباد
849	عزیز الرحمٰن	محمد نواز	حیدرآباد
850	محمد بچل جاتیوں	شریف	عمرکوٹ
851	نسیم احمد	محمد سومار	ٹھٹھہ
852	عبیداللہ	رسول بخش	حیدرآباد
853	اظہار احمد	مولا بخش	حیدرآباد
854	عبدالغفور	محمد خان	حیدرآباد

855	محمد زبیر	شمس الدین	حیدرآباد
856	امیر حمزہ	جمیل احمد	حیدرآباد
857	منظور احمد	سید محمود	جام شورو
858	محمد عاقب	عبدالجبار	سانگھڑ
859	محمد اسحاق معاویہ	ذوالفقار علی	حیدرآباد
860	عبدالستار	علی اصغر	گھوٹکی
861	سعید احمد	منظور احمد	شکارپور
862	اسعد اللہ	بہاول الدین	حیدرآباد
863	محمد کاشف	نور محمد	غیاری
864	گوہر علی	عبدالرؤف	باجوڑ ایجنسی
865	عبدالواحد	شیر زمان	ٹنڈو محمد خان
866	محمد وجیہ الدین	نثار احمد	کراچی
867	غلام رسول	فتح محمد	حافظ آباد
868	امیر محمد خان	گل زادہ	بونیر
869	نعیم اللہ	اجمیر رحمان	لوئر دیر
870	حامد حسین	کرم حسین پھوڑ	شکارپور
871	نعیم اللہ	عبدالواحد	جیکب آباد
872	نصر اللہ	منظور علی	میرپور خاص
873	فخر الدین	گل بہار	سکھر
874	عبدالستار	گلزار علی	میرپور خاص
875	محمد یونس	محبوب علی	جیکب آباد
876	سراج احمد	سلطان احمد	خیرپور میرس
877	حبیب اللہ	لیاقت علی	شکارپور
878	عبدالحق کاٹھ پڑو	کاٹھ پڑو گلاب	سکھر
879	محمد صدیق	محمد رمضان	سکھر
880	محمود الحسن	احمد علی شیخ	خیرپور میرس
881	جماعت اللہ پھوڑ	عبیداللہ پھوڑ	جیکب آباد
882	تنویر احمد ابڑو	محمد نواز ابڑو	شکارپور
883	محمد شوکت	علی بخش	جیکب آباد
884	عبدالحمید	علی بخش	کندھ کوٹ
885	رحمت اللہ	محمد زمان	عمرکوٹ
886	سرفراز	شیر محمد	گھوٹکی
887	رضوان اللہ	عزیز اللہ	کراچی
888	امان اللہ	فضل وہاب	سوات
889	رحیم اللہ	حاجی وزیر	جام شورو
890	علی اکبر	امتیاز احمد	کراچی
891	محمد یونس	محمد اسحاق	خیرپور

892	دلاور	شیر محمد	تھرپارکر
893	عطا محمد	یعقوب لاشاری	ٹنڈو محمد خان
894	عمر فاروق	محمد اشرف	ٹنڈو محمد خان
895	غلام حیدر	رضا محمد	ٹنڈو محمد خان
896	اسعد اللہ	سائیں داتو	سکھر
897	عبدالہادی	فخر الدین جتوئی	گھوٹکی
898	علی المرتضیٰ	احمد	سکھر
899	ذیشان احمد	محمد اسلم	حیدرآباد
900	عبدالباسط	محمد عالم	تھرپارکر
901	مختیار احمد	خلیق الرحمن	کوہاٹ
902	خان محمد	سراج الدین	موسیٰ خیل
903	محمد معصوم	محمد خان	قلعہ عبداللہ
904	ذیشان احمد	صاحب شاہ	پشاور
905	عبدالرقیب	محمد شفیق	خارج شد
906	نبیل احمد	محمد عرفان	کراچی
907	محمد نعمان انصاری	نعیم الدین	کراچی
908	محمد مکی	سعید احمد	رحیم یار خان
909	محمد لقمان	رحیم خان	مانسہرہ
910	رانا رضوان عالم	محمد عالم	میرپور خاص
911	محمد احمد	مشتاق احمد	کراچی
912	زبیر احمد	محمد ایوب	خیرپور میرس
913	محمد عرفان	محمد شریف	شہدادکوٹ
914	غلام عمر	حبیب اللہ	خارج شد
915	عبدالماجد کھوڑو	محمد صابر حسین کھوڑو	شہدادکوٹ
916	شفیق الرحمن	در محمد کھوڑو	شہدادکوٹ
917	محمد داؤد	رب رکھیو	شہدادکوٹ
918	عطاء اللہ	وزیر احمد ڈول	جیکب آباد
919	روشن الدین	ہزار احمد مہر	شکارپور
920	عبدالرشید قریشی	حافظ محمد علی	خیرپور میرس
921	عبدالصمد	جان مونگی	شکارپور
922	محمد یعقوب	محمد ہارون	جیکب آباد
923	عبدالمجید	محمد اسلم تھیم	قمبر شہدادکوٹ
924	محمد احمد	حافظ خالد محمود	قصور
925	عبدالسلام حنیف	حنیف اللہ	نیلم
926	عبداللہ	عامر حسین	کراچی
927	شفیع اللہ	شریف اللہ	کراچی
928	قاضی طیب اعجاز	اعجاز احمد	مظفرآباد

929	محمد نعمان	اللہ دتہ	چنیوٹ
930	محمد حیات	پنہوں	تھرپارکر
931	ریاض احمد	اللہ بچایو	بدین
932	عاصم علی	حافظ غلام علی	چنیوٹ
933	محمد نعمان	نظام الدین	میرپور خاص
934	محمد عدنان احمد	عبدالغفار	میرپور خاص
935	عطاء اللہ لاکھو	محمد سلیمان لاکھو	جام شورو
936	عبدالوقار	عبدالستار	سانگھڑ
937	محمد علی	تاج محمد	غیاری
938	محمد حذیفہ	مولوی غلام اللہ	نوشہرو فیروز
939	طلحہ عاشق	عاشق علی	سانگھڑ
940	محمد مصعب	علی محمد	سانگھڑ
941	غلام علی	خیر محمد	سانگھڑ
942	علی اصغر	علی اکبر	بدین
943	محمد اویس	محمد دراز	قصور
944	سکیل	عبدالجلیل	باڑہ
945	علی حیدر مشتاق	مشتاق احمد	چنیوٹ
946	محمد مظہر	محمد افضل	خارج شدہ
947	محمد انیس	اورنگزیب	راولپنڈی
948	عطاء الرحمن	احمد جان	لکی مروت
949	ذکاء اللہ	امیر شاہ	لکی مروت
950	شمس الرحمن شمس	شیر محمد شاکر	کوئٹہ
951	محمد اسلم	مجنون	موسیٰ خیل
952	مرسلین خان	مصری جان	پشاور
953	عبدالماجد	گلزار علی گوپانگ	شہدادکوٹ
954	محمد سلیم	غلام صدیق خٹک	شہدادکوٹ
955	عبدالرزاق	گلزار علی خٹک	شہدادکوٹ
956	احمد اللہ	فضل محمد	قلعہ عبداللہ
957	حافظ عبدالحکیم	مولوی گل محمد	قلعہ عبداللہ
958	نثار احمد	محمد عمر خان	جیکب آباد
959	عطاء اللہ	محمد فرید	سوات
960	محمد عمر	محمد حنیف	کوئٹہ
961	شکیل احمد	حاجی عبدالرحیم	کوئٹہ
962	محمد معاویہ	بختور سید	شانگلہ
963	عبدالقیوم	مولوی ضیاء الدین	قلعہ عبداللہ
964	سید عدیم احمد شاہ	سید ظاہر شاہ	کوئٹہ
965	حیات حسین	گل برخان	سوات

966	شبیر اللہ	سافظ سید	شانگلہ
967	ذوالفقار احمد	احسان اللہ	جیکب آباد
968	فضل الرحمن	حاجی جمعہ خان	چاغی
969	ماجد قمر	محمد رفیق	مستونگ
970	محمد کامران	مطلوب خان	لکی مروت
971	علی احمد	محمد رحیم	نوشکی
972	زبیر احمد	سلطان محمد	نوشکی
973	محمد گریز	محمد خورشید	سیالکوٹ
974	عبدالرحمن	رفاقت علی	سیالکوٹ
975	محمد ہاشم	خیال خان	کوہاٹ
976	محمد زاہد	نور شاہ وند	کوہاٹ
977	محمد عمران	مومن خان	لیہ
978	محمد احمد	عارف عزیز	کراچی
979	سعد اللہ خان	حاجی محمد خیر	کوئٹہ
980	اسامہ غیاث	ذاکر غیاث	غذر
981	محمد حذیفہ	اعجاز الحق	منڈی بہاؤالدین
982	حکمت اللہ خان	امان اللہ خان	ڈیرہ اسماعیل خان
983	عبدالرحیم خان	عبدالکریم خان	ڈیرہ اسماعیل خان
984	محمد عمیر خان	خضر حیات خان	ڈیرہ اسماعیل خان
985	حفیظ الرحمن	محمد شریف	بہاول نگر
986	ابوبکر حسین	ثناء اللہ	راولپنڈی
987	عبدالحق	مرئے خان	کرم ایجنسی
988	محمد شعیب	محمد اسماعیل	پشاور
989	محمد شاہزیب محمدی	تاج برخان	گوجرانوالہ
990	محمد صبیر	تاج میر خان	گوجرانوالہ
991	طلحہ	محمد فاضل	گوجرانوالہ
992	محمد رحیم	حاجی امان اللہ	قلعہ عبداللہ
993	بشیر احمد	احمد	خضدار
994	محمد صدیق	محمد صادق	بہاول پور
995	شریف اللہ	سید بادشاہ	لکی مروت
996	عبید گل	سلام گل	ٹانک
997	امیر معاویہ	عطاء الرحمن	لکی مروت
998	مطیع اللہ	حاجی سید محمد	قلعہ سیف اللہ
999	سراج احمد	غوث بخش	شکارپور
1000	عبدالباقی	عبدالقیوم	گھوٹکی
1001	محمد اعظم	نور الدین	کراچی
1002	حذیفہ فیصل	محمد فیصل	کراچی

1003	داؤد خان	یوسف خان	کراچی
1004	اطہر علی	اصغر علی	کراچی
1005	محمد بشر	رضوان احمد	کراچی
1006	امیر حمزہ	فضل الرحمن	کراچی
1007	طلال نسیم	نسیم فاروق	کراچی
1008	عبدالرافع	سلطان احمد	کراچی
1009	محمد کاشف	عبدالمجید	کراچی
1010	محمد مسعود	محمد شاہد	کراچی
1011	محمد ہارون	محمد اسلم	کراچی
1012	اسامہ	محمد علی	کراچی
1013	عبدالغفار	غلام محمد	آدمان
1014	عبدالناصر	محمد کریم	خضدار
1015	محمد عمر	محمد انور	کراچی
1016	محمد نظر	محمد منور	کراچی
1017	امجد علی	محمد وکیل	شانگلہ
1018	شاہ ظہورالدین	شاہ محی الدین	غذر
1019	محمد عمر	محمد زمان	مظفر گڑھ
1020	وحید اللہ	محمد انور	کراچی
1021	محمد عباس	نظیر احمد	سوات
1022	ضیاءالدین	یار محمد	کراچی
1023	محمد حماد	محمد نذیر	پشاور
1024	عمیر خان	فتح الرحمن	سوات
1025	شہریار خان	جاوید اقبال	سوات
1026	سید امین شاہ	انور شاہ	مردان
1027	محمد	روف خان	گوجرانوالہ
1028	حیات اللہ	حاجی عبداللہ	کوئٹہ
1029	محمد بلال	گل زمان	مانسہرہ
1030	عزیز الرحمن عزیز	شیر محمد شاکر	کوئٹہ
1031	حبیب الرحمن	نثار احمد	کوئٹہ
1032	عبدالمنان	ولیت نور	کرک
1033	مسعود محمد	فضل محمد	کرک
1034	محمد تنویر	احمد بخش	مظفر گڑھ
1035	محمد وسیم اختر	نعیم اختر	مظفر گڑھ
1036	شیر زمان	گل خان	بھکر
1037	محمد منور اقبال	محمد بخش	ڈیرہ غازیخان
1038	محمد ثاقب	محمد حسین	مظفر گڑھ
1039	محمد عمران	ذوالفقار علی	خانیوال

1040	عبدالرشید	محمد صالحین	مظفر گڑھ
1041	محمد نعیم قریشی	خاتم زمان قریشی	خارج شد
1042	شاہ علی	جوہر علی	بونیر
1043	عابد حسین	شیر محمد	بونیر
1044	فضل اللہ شاہ	سیدان شاہ	صوابی
1045	حمزہ طیب	محمد طیب	قصور
1046	عبدالروف	عبدالباسط	بہاولپور
1047	عبدالجبار	مشتاق احمد	بہاولنگر
1048	محمد حارث	غلام یاسین انور	بہاولپور
1049	محمد آصف	محمد یوسف	بہاولپور
1050	فضل الرحمن	فیض محمد	خارج شد
1051	حسن معاویہ	محمد سلمان	سیالکوٹ
1052	امجد شہزاد	محمد خان	خارج شد
1053	جمشید احمد	محمد دانیال	مظفر گڑھ
1054	علی المرتضی	عبدالقیوم	ڈیرہ غازیخان
1055	عبدالستار	عبدالغفور	ڈیرہ غازیخان
1056	زاہد احمد	حاجی عبدالستار	وہاڑی
1057	محمد شریف	اللہ بخش	رحیم یارخان
1058	عبدالقیوم تونسوی	محمد عظیم	ڈیرہ غازیخان
1059	محمد ثناءاللہ	نذیر احمد	ڈیرہ اسماعیل خان
1060	امیر معاویہ	رحیم بخش	لیہ
1061	میاں سید حسن	مصطفی	سوات
1062	ابراراللہ	آفرین	سوات
1063	محمد عرفان	غلام فرید	سرگودھا
1064	عبدالحسین خان	گلاب خان	سرگودھا
1065	محمد عاقب صدیقی	اسلام دین	سرگودھا
1066	محمد شفیق	محمد اشرف	سرگودھا
1067	محمد عبداللہ	عبدالجبار	خوشاب
1068	حبیب الرحمن	محمد رفیق	وہاڑی
1069	حنیف اللہ	مولوی محمد سعید	اورالائی
1070	سمیع اللہ	شاہد اللہ	اپردیر
1071	محمد احمد	غلام رسول	قصور
1072	محمد نوید انجم	محمد اسحاق	قصور
1073	فاروق اعظم	فرزند علی	فیصل آباد
1074	محمد وسیم	محمد اسلم	بھکر
1075	شاہد مجید	عبدالمجید	پاکپتن
1076	محمد وقاص	وزیر احمد	ملتان

1077	محمد امیر حمزہ	عبدالرزاق	ملتان
1078	محمد بلال	شفیع اللہ	میانوالی
1079	محمد عمر ایوب	محمد یوسف خان	خانیوال
1080	رضوان اللہ	عبدالغنی	چترال
1081	امتیاز حسین	محمد یاسین	نوشہرو فیروز
1082	امیر معاویہ	فیض محمد	خارج شد
1083	محمد سفیان	مولانا حبیب اللہ	[illegible]
1084	محمد ابرار	محمد نثار	بنوں
1085	ساجد نعیم	شبیر احمد	گوجرانوالہ
1086	حمزہ	مختیار احمد	گجرات
1087	محمد ثاقب خان	عصمت اللہ خان	بنوں
1088	حمید اللہ	محمد نور	ژوب
1089	محمد مجاہد	امیر حمزہ	پشاور
1090	سید محمد اویس قاسم	سید قاسم علی	خارج شد
1091	شاہ رخ امتیاز	محمد امتیاز	سرگودھا
1092	محمد خرم	عبدالستار	سرگودھا
1093	شاہد الرحمن	محمد حسن	خارج شد
1094	بلال خان	گل میر خان	خیبر ایجنسی
1095	محمد مبشر	شمس	خارج شد
1096	محمد اعجاز	حافظ رحم علی	راجن پور
1097	اسداللہ جان	ناصر خان	مردان
1098	محمد عبداللہ	رستم خان	مانسہرہ
1099	محمد کاشف	عبدالجبار	بہاولنگر
1100	حامد اللہ	احمد خان	خیبر ایجنسی
1101	محمد محمود انور	محمد انور	ٹوبہ ٹیک سنگھ
1102	اصغر علی	محمد ریاض	ٹوبہ ٹیک سنگھ
1103	صلاح الدین	اسلم خان	سوات
1104	شیر رحیم	شیر غازی	چترال
1105	شفیق الرحمن	احمد بخش	مظفر گڑھ
1106	تنویر حیدر	نذیر احمد	مظفر گڑھ
1107	عمار عبدالناصر عباسی	احمد علی عباسی	ملتان
1108	نصیب الرحمن	آتل خان	بنوں
1109	عبداللہ حقانی	محمد ریاض خان	بنوں
1110	محمد عمران سہیل	غلام مصطفیٰ	بہاولنگر
1111	محمد نعمان اکبر	حافظ محمد اکبر	ساہیوال
1112	عبدالعزیز	خواج محمد	ہری پور
1113	محمد نعیم	نور شاہ	رحیم یار خان
1114	محمد ذوالقرنین	بشیر احمد	وہاڑی

1115	محمد فضل	غلام قادر	خارج شد
1116	عبدالرحمن	رئیز اللہ خان	بنوں
1117	ارشاد اللہ	خانواز خان	بنوں
1118	سیف الرحمن	محمد یوسف	سرگودھا
1119	حمزہ	حمزہ سلیم	کراچی
1120	رحمان اللہ	شاہی یار	سوات
1121	اسدالرحمن	ابراہیم شاہ	چترال
1122	عمار احمد	رحیم خان	چارسدہ
1123	واجد علی	محمد احمد	گجرات
1124	عبداللہ	سردار خان	پشاور
1125	نیاز محمد	حیات خان	خیبر ایجنسی
1126	عظمت علی	محمد اسماعیل خان	پشاور
1127	اختر نواز	زر نواز	کرک
1128	طارق حسین	غلام نبی	پاکپتن
1129	محمد بلال	ڈاکٹر مظہر جمیل	رحیم یار خان
1130	سرفراز احمد	اللہ بخش	ٹنڈو محمد خان
1131	ذوہیب شریف	محمد شریف	کراچی
1132	محمد وکیل	محمد طارق	کراچی
1133	محمد ارسلان	انوار الحق	کراچی
1134	محمد شاہ	گلاب شاہ	کراچی
1135	صابر خان	اختر منیر خان	کراچی
1136	غلام نبی	عبدالصمد	تھرپارکر
1137	محمد خالد	زرروش خان	مہمند ایجنسی
1138	محمود	محمد قاسم	کراچی
1139	شاکر اللہ محمود	غلام بادشاہ	جنوبی وزیرستان
1140	عبداللہ	ابوالبشر	کراچی
1141	محمد ارشاد	ابوشیخ	کراچی
1142	محمد زکریا بھنگل	محمد افضل بھنگل	سیالکوٹ
1143	محمد اسلم	علی اکبر	سجاول
1144	محمد اسماعیل	محمد ہاشم	کراچی
1145	فاروق الرحمن	خیر الرحمن	کراچی
1146	عبدالحق	منیر احمد	کراچی
1147	محمد عمر	محمد صالح	خضدار
1148	زبیر احمد	سید حاجی امان اللہ	کراچی
1149	محسن	اجمیر گل	کراچی
1150	عبدالرحمن	محمد زکی	سجاول
1151	شفیع اللہ	شاکر اللہ	خارج شد
1152	محمد حنظلہ	محمد ابراہیم	کراچی

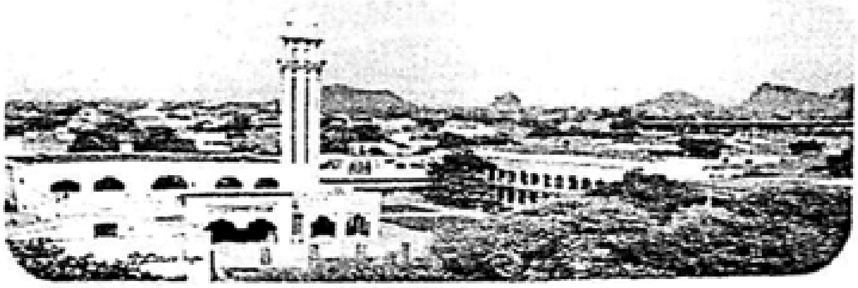

اعلان داخلہ

برائے سال
1440-41ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

زیر اہتمام
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
ملتان پاکستان

ایک سالہ تخصص فی الافتاء وعقیدہ ختم نبوت

داخلہ کادورانیہ: 9 شوال المکرم تا 14 شوال المکرم
15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

- عقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
- جدید اسلامی معیشت کی تعلیم
- تحقیقی موضوعات پر مقالہ نگاری
- مقاصد شریعت اور قواعد فقہیہ کی تعلیم
- اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
- جدید فن تحقیق سے آگاہی
- تمرین افتاء (100 عدد)
- فن تقابل ادیان سے آگاہی
- ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
- مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز
- فن خطابت پر خصوصی توجہ
- ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام

سہولیات

- رہائش اور کھانا پینا بالکل مفت
- پانچ سے دس ہزار روپے تک کی مفت کتابیں
- صاف ستھرا اور کشادہ ماحول
- ماہانہ 1500 روپے وظیفہ
- مفت علاج معالجے کی سہولت
- جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

نصاب

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	اصول الافتاء
2	اسلام اور جدید معیشت وتجارت
3	تقابل ادیان
4	درس ختم نبوت
5	مقدمہ شامی
6	کمپیوٹر کلاس

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible] (441 ... 314)
2	[illegible]	[illegible]

دوسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	بحوث فی قضایا فقہیہ معاصرۃ
2	تقابل ادیان
3	درس ختم نبوت
4	میراث
5	الاشباہ والنظائر

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible] (256 ... 639، 314)
2	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]

تمرین افتاء

[illegible]	50

تیسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	تقابل ادیان
2	درس ختم نبوت
3	مناہج البحث والتحقیق

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible] (453 ... 527، 336)
2	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]

تمرین افتاء

[illegible]	50
مقالہ	[illegible]

نوٹ: حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی صاحب مختلف اوقات میں مخصوص اسباق پڑھائیں گے۔ اسی طرح مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز بھی ہوا کریں گے۔

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0301-3428937
0302-7864929

رعایتی قیمت

مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

نمبر شمار	نام کتاب	مصنف	رعایتی قیمت
1	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ	پروفیسر محمد الیاس برنی	350
2	رئیس قادیان	ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	200
3	ائمہ تلبیس	ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	200
4	تحفہ قادیانیت (چھ جلدیں)	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	1000
5	فتاوی ختم نبوت (تین جلدیں)	مولانا سعید احمد جلالپوری شہیدؒ	1000
6	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 1	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
7	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 2	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
8	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 3	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
9	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 4	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
10	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 5	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
11	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 6	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
12	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 7	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
13	محاسبہ قادیانیت. جلد نمبر 8	متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	200
14	قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر بحث کی مصدقہ رپورٹ (5 جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	700
15	قادیانی شبہات کے جوابات (کامل)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	300
16	چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ (تین جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	500
17	گلستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	150
18	آئینہ قادیانیت	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	100
19	ایک ہفتہ شیخ الہندؒ کے دیس میں	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	100
20	تذکرہ حکیم العصرؒ (مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	100
21	لولاک کا خواجہ خواجگانؒ نمبر	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان	300
22	قادیانیوں سے فیصلہ کن مناظرے	جناب محمد متین خالد صاحب	100
23	مشاہیر کے خطبات ختم نبوت	جناب صلاح الدین بی،اے ٹیکسلا	100
24	قادیانی تفاسیر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	ڈاکٹر محمد عمران	200
25	خطبات شاہین ختم نبوت	مولانا محمد بلال	150
26	اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ	مولانا عبدالغنی پٹیالویؒ	150
27	مجموعہ رسائل (ردقادیانیت)	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ	150
28	تذکرہ شہید اسلام سوانح حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	150

نوٹ:...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تبلیغی ادارہ ہے۔ تبلیغ کے نقطہ نظر سے تقریباً لاگت پر کتب مہیا کی جاتی ہیں۔

ملنے کا پتہ:...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان ...... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Number M-108

اعلان داخلہ

برائے سال
1440-41ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت [illegible] چناب

درس نظامی

اعدادیہ تا دورہ حدیث شریف

داخلہ کا [illegible]

9 شوال المکرم تا 14 شوال المکرم

15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

☆ سیرت وعقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
☆ اکابر علماء دیوبند کے سوانح کی تعلیم
☆ اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
☆ ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
☆ عصری تعلیم (میٹرک، ایف اے اور بی اے) کا حسین امتزاج
☆ خطابت کی عملی مشق
☆ ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام کے زیر نگرانی
☆ طلباء کی دینی تربیت وتہذیب اخلاق پر خصوصی توجہ
☆ عقائد اہل سنت والجماعت کی تعلیم اوران کے رسوخ کے لیے خصوصی کاوش

سہولیات

☆ کھانے پینے اور رہائش کی مفت سہولت ☆ جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری
☆ صاف ستھرا اور کشادہ ماحول ☆ مفت کپڑوں اور جوتوں کی فراہمی
☆ مفت علاج معالجے کی سہولت ☆ مفت درسی کتب کی فراہمی ☆ معقول ماہانہ وظیفہ

تحفیظ القرآن

حفظ وناظرہ

☆ ماہر قراء کرام
☆ تجوید وترتیل پر توجہ
☆ منزل میں پختگی پیدا کرنے کے لیے ماہانہ جائزہ کی ترتیب
☆ بنیادی عقائد واعمال کی تعلیم
☆ یومیہ سبق ومنزل کی چیکنگ
☆ پرائمری سکول کی لازمی تعلیم

زیر اہتمام: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پاکستان

رابطہ دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0301-3428937
0302-7864929